Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 03 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Friday, 3rd January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ● جمعہ ۳ رجنوری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

ممتا بنرجی پولس کے رول سے ناخوش سخت ہدایت کے بعد مالدہ کے ترنمول کونسلر کے قتل میں ملوث دو افراد گرفتار

مالدہ2رجنوری: مالدہ میں ترنمول کونسلر کے قتل میں پولیس کے رول سے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی ناراض ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کونسلر کی موت پولیس سپرنٹنڈنٹ کی 'غلطی' کی وجہ سے ہوئی ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ کی ہدایت پر فرہاد حکیم جمعرات کو مالدہ گئے۔ مقتول کے لواحقین سے ملاقات کی۔ انہوں نے اہل خانہ کے ساتھ رہنے کا بھی یقین دلایا۔ نئے سال کی پہلی انتظامی میٹنگ میں ممتا نے کہا، "آپ کے وہاں ایس پی کی غیر موجودگی کی وجہ سے آج میرے ایک کارکن کا قتل کردیا گیا۔ لوگ بی ایس ایف کی سرحد سے وہاں داخل ہورہے ہیں۔ تمہاری طرف سے کوئی احتجاج کیوں نہیں ہوا! کیا کررہے ہو؟" وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی اس واقعہ میں ایکس ہینڈل پر اپنا غصہ ظاہر کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔ واضح رہے (باقی صفحہ 10 پر)

سنبھل: باوڑی کی کھدائی میں اچانک نکلنے لگا دھواں، خطرناک اشارہ ملتے ہی اے ایس آئی نے مزدوروں کو نکالا باہر!

لکھنؤ، 2رجنوری: اتر پردیش کے سنبھل میں تاریخی 'رانی کی باوڑی' کی کھدائی بدھ کے روز اس وقت روک دی گئی جب اندر سے دھوئیں کی طرح کچھ نکلتا ہوا محسوس ہوا۔ آج اس باوڑی میں کھدائی کا تیرہواں دن تھا اور دوسری منزل کا دروازہ بھی دکھائی دینے لگا تھا۔ کھدائی جاری تھی، لیکن اے ایس آئی کی سروے ٹیم کو کچھ خطرناک اشارہ ملا، جس کے بعد مزدوروں کو باوڑی کے اندر جانے سے روک دیا گیا۔ اے ایس آئی ٹیم نے خطرہ کا اندیشہ ظاہر کیا ہے اور کوئی دردناک واقعہ نہ ہو، اس لیے مزدوروں سے کام فی الحال روکنے کو کہہ دیا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ سنبھل ضلع کے چندوسی واقع لکشمن گنج محلہ میں کئی دنوں سے باوڑی کی کھدائی چل رہی ہے۔ بدھ کے روز جب تیرہویں دن کی کھدائی چل رہی تھی تو اے ایس آئی کی ٹیم نے یہاں پر اپنا سروے جاری رکھا۔ (باقی صفحہ 10 پر)

برہم پتر کے راستے چین کی سازش ہو رہی ہے، مودی جواب دیں: کانگریس

نئی دہلی، 02 جنوری (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ چین ایک بار پھر ہندوستان کے خلاف سازش کررہا ہے اور شمال مشرقی ریاستوں کی لائف لائن برہم پتر دریا پر دنیا کا سب سے بڑا ڈیم بنارہا ہے اور وزیراعظم نریندر مودی کو اس بارے میں قوم کو جواب دینا چاہئے۔

کانگریس نے آج جاری کردہ ایک بیان میں کہا ہے کہ دریائے برہم پتر پر بنائے جانے والے اس ڈیم کی وجہ سے دریا کے بہاؤ پر چین کا مکمل کنٹرول ہوگا۔ چین اس ڈیم کو ہندوستان کے خلاف 'واٹر بم' کے طور پر استعمال کرسکے گا۔

پارٹی نے اپنے آفیشل پیج پر ٹویٹ کیا "چین اس ڈیم کے ذریعے بڑی مقدار میں پانی چھوڑ کر ہندوستان کی شمال مشرقی ریاستوں میں سیلاب لاسکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی برہم پتر ندی کا پانی روک کر شمال مشرقی ریاستوں میں خشک سالی جیسے حالات پیدا کرسکتا ہے اور اس سے شمال (باقی صفحہ 10 پر)

اوم برلا کے رشتہ دار کے گھر پر چوروں نے کیا ہاتھ صاف 1 کروڑ کی چوری سے متھرا پولیس میں ہڑکمپ

متھرا 21رجنوری:: لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کے ایک رشتہ دار کپڑا کاروباری کے گھر ایک کروڑ روپے کی چوری کا معاملہ سامنے ایا ہے۔ پولیس اس معاملے کو چیلنج کے طور پر لے رہی ہے۔ ایس ایس پی نے اس واقعہ کا راز فاش کرنے کے لیے 6 ٹیمیں لگادی ہیں۔ پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج کے ذریعہ بغیر نمبر کی کار کی گھیرابندی میں لگی ہے۔ وہیں فوٹیج میں قید دو شاطروں کی شناخت کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ کاروباری کے نوکر اور نزدیکی سے بھی پوچھ تاچھ کی گئی ہے۔ کچھ مشتبہ لوگ حراست میں بھی لیے گئے ہیں۔

بائی وے تھانہ علاقہ کے تحت گووردھن روڈ واقع شری جی شیوا سا اسٹیٹ میں منگلم ساڑی شوروم کے ڈائریکٹر اور کاروباری سشیل دیوان اپنے کنبہ کے ساتھ رہتے ہیں۔ وہ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے رشتہ دار ہیں۔ منگل کی صبح وہ اپنے کنبہ کے ساتھ گووردھن سیوا اور بھنڈارا میں شامل ہونے گئے تھے۔ شام قریب 5 بجے وہ لوٹے تو گھر کے خاص دروازے سمیت کمروں کے تالے (باقی صفحہ 10 پر)

امریکہ میں ایک اور حملہ، نیویارک کے نائٹ کلب میں فائرنگ، 11 افراد زخمی

نیویارک 2رجنوری: امریکہ کے نیویارک شہر کے امزورا نائٹ کلب میں یکم جنوری کو رات گئے فائرنگ کا افسوسناک واقعہ پیش آیا، جس میں کم از کم 11 افراد زخمی ہوگئے۔ فائرنگ کا واقعہ کلب کے قریب امزورا ایونٹ ہال میں رات تقریباً 11:45 پر پیش آیا، جس سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ نیویارک پولیس ڈپارٹمنٹ (این وائی پی ڈی) نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور مزید حفاظتی اقدامات کے طور پر سویٹ ٹیموں کو تعینات کیا۔ پولیس کے مطابق، ابھی تک کسی مشتبہ (باقی صفحہ 10 پر)

موبائل میں موجود 3 ایپ بن رہے سائبر ٹھگی کا ذریعہ، مرکزی وزارت داخلہ نے جاری کیا الرٹ

2رجنوری: سائبر ٹھگی کے بڑھتے معاملوں کے درمیان مرکزی وزارت داخلہ کی ایک انتہائی اہم رپورٹ سامنے آ؟ ئی ہے۔ اس رپورٹ سے پتہ چلا ہے کہ موبائل میں موجود 3 ایپ کا سائبر ٹھگی میں سب سے زیادہ استعمال کیا جارہا ہے۔ وہ ایپ ہیں واٹس ایپ، ٹیلی گرام اور انسٹا گرام۔ یہ تینوں ایپ سائبر ٹھگوں کی پسند بنے ہوئے ہیں اور اگر پہلی پسند کی بات کی جائے، تو وہ واٹس ایپ ہے۔ یعنی سب سے زیادہ واٹس ایپ کے ذریعہ ہی لوگوں کو بے وقوف بنایا جاتا ہے۔ وزارت امور داخلہ کی رپورٹ کے مطابق 2024 کے پہلے 3 ماہ میں واٹس ایپ کے ذریعہ سائبر دھوکہ دہی سے متعلق 43797 شکایتیں ملی تھیں۔ اس کے بعد ٹیلی گرام سے متعلق 22680 اور انسٹا گرام سے متعلق 19800 شکایتیں ملیں۔ وزارت داخلہ کی سالانہ (باقی صفحہ 10 پر)

سوئٹزرلینڈ میں برقعہ پر پابندی کا قانون نافذ، خلاف ورزی کرنے پر لگے گا بھاری جرمانہ

سوئٹزرلینڈ 2 جنوری: نئے سال کا آغاز ہوتے ہی سوئٹزرلینڈ میں متنازعہ برقعہ قانون نافذ ہوگیا۔ یہ قانون جسے 'برقعہ پابندی' کے نام سے جانا جارہا ہے، کے نافذ ہوتے ہی سوئٹزرلینڈ میں عوامی مقامات پر برقعہ یا نقاب سے پورے چہرے کو ڈھکنے پر پابندی لگ گئی ہے۔ قانون کی خلاف ورزی کرنے پر 1000 سوئس فرینک (94651 روپے) کا جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ برقعہ عام طور پر مسلم خواتین ہی پہنتی ہیں، اس لیے سوئٹزرلینڈ میں نافذ ہوئے اس قانون کو مسلمانوں کو نشانہ بنانے کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ یکم جنوری سے نافذ ہوا برقعہ پر پابندی کا یہ قانون عوامی مقامات اور عام لوگوں کے لیے دستیاب نجی عمارتوں میں ناک، منہ اور آنکھوں کو ڈھکنے پر پابندی لگاتا ہے، حالانکہ اس قانون میں کچھ استثنا بھی ہیں۔ یہ پابندی فلائٹس یا سفارتی اور قونصلر احاطے میں نافذ نہیں ہوگی اور پوجا اور دیگر مقدس مقامات پر بھی چہرہ ڈھکا جاسکے گا۔ قانون میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ صحت اور تحفظاتی وجوہات، مقامی رسم ورواج اور سردی گرمی سے (باقی صفحہ 10 پر)

وزیر اعلیٰ نے واقعہ کی تحقیقات کر کے دو ماہ میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

کولکاتا، 2رجنوری: جمعرات کو میٹنگ کے دوران وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ ریاست کے کوآپریٹو بینکوں میں بینامی کھاتہ کھول کر بڑی مقدار میں بے حساب روپے رکھے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کئی لوگوں نے دوسرے لوگوں کے ناموں پر اکاؤنٹس کھول رکھے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کوآپریٹو بینک کے تمام کھاتوں کی جانچ کر کے دو ماہ میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ انتظامی میٹنگ کے دوران وزیر اعلیٰ نے کوآپریٹو ڈپارٹمنٹ کے افسران سے کہا کہ وہ کوآپریٹو بینک کے تمام کھاتوں کو صحیح طریقے سے چیک کریں اور اگر کسی کھاتے میں کوئی بے ضابطگی پائی جاتی ہے تو اسے منجمد کر دیں اور رقم مغربی بنگال حکومت کے خزانے میں جمع کرائیں۔ کرو۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کوآپریٹو بینک کے کھاتوں کی جانچ کے لیے دو ماہ کا وقت دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مارچ میں مالی سال کے اختتام سے پہلے تمام کھاتوں کی جانچ کا عمل مکمل کر لیا جائے۔ جیسا کہ علیم الدین اسٹریٹ ریاست کے محکمہ خزانہ کا دفتر بن گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کو انتظامی میٹنگ کے دوران ریاستی محکمہ خزانہ کے ملازمین کے کام کرنے کے رجحان پر ناراضگی ظاہر کی اور کہا کہ محکمہ خزانہ کا دفتر علیم الدین اسٹریٹ جیسا ہو گیا ہے۔ جمعرات کو میٹنگ کے دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محکمہ خزانہ کے سکریٹری پربھات مشرا بہت مہذب انسان ہیں۔ لیکن ان کے محکمے میں بہت سے بائیں بازو کے لوگ کام کر رہے ہیں جنہوں نے محکمے کا دفتر ایسا بنا رکھا ہے جیسے یہ علیم الدین اسٹریٹ ہو۔ وزیر اعلیٰ نے محکمانہ سکریٹری کو بتایا کہ محکمہ خزانہ میں فائلیں عرصہ دراز سے زیر التوا ہیں۔ انہوں نے محکمہ کے سکریٹری کو ہدایت کی کہ ضرورت پڑنے پر محکمے میں نئے لوگوں کا تقرر کیا جائے، تاکہ محکمے کے کام کو مزید تیزی سے انجام دیا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے خود محکمہ کا دورہ کیا اور دیکھا کہ ہر میز پر فائلوں کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرکاری دفتر جلسوں اور ریلیوں کی جگہ نہیں ہے۔

مالدہ میڈیکل کے میٹرنٹی ڈپارٹمنٹ میں لگی آگ
ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ اسپتال میں آگ کیسے لگی

مالدہ، 2رجنوری: مالدہ میڈیکل کالج و اسپتال میں آگ لگ گئی۔ جمعرات کو اسپتال کے میٹرنٹی وارڈ میں آگ لگ گئی۔ اسپتال کا احاطہ سیاہ دھویں میں ڈھکا ہوا تھا۔ اس حادثے کی وجہ سے مریض اور مریض کے لواحقین میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ اسپتال میں آگ کیسے لگی۔ کئی لوگ اسپتال انتظامیہ پر لاپرواہی کا الزام لگا رہے ہیں۔ جمعرات کی سہ پہر کے تین بجے تھے جب اچانک مالدہ میڈیکل کالج و اسپتال کا میٹرنٹی وارڈ کالے دھوئیں کی لپیٹ میں آگیا۔ اس کے بعد مریضوں کے درمیان خوف و ہراس کا ماحول بن جاتا ہے۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کو اطلاع دی گئی۔ 1 انجن تیزی سے موقع پر پہنچ گیا۔ فائر انجن آتے ہی آگ پر کچھ ہی دیر میں قابو پالیا گیا۔ اسپتال میں آگ لگنے کی سب سے بڑی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جارہی ہے۔ لیکن آگ لگنے کے پیچھے کوئی اور وجہ ہے یا نہیں اس کی جانچ کی جارہی ہے۔ اس سے قبل 9 دسمبر 2011 کو ڈھکوریا کے آمری اسپتال میں خوفناک آگ لگی تھی۔ جس میں 93 افراد جان کی چلی گئی تھی۔ پچھلے سال سیالدہ کے ای ایس آئی اسپتال میں بھی لگی آگ نے وہ یاد تازہ کر دیا تھا۔ اس حادثہ میں اسپتال کی دوسری منزل کا مردانہ سرجری وارڈ آگ سے جل کر خاکستر ہو گیا۔ کم از کم 48 مریضوں کو مانک تلہ ای ایس آئی اسپتال منتقل کیا گیا تھا۔ اس واقعہ میں سیالدہ ای ایس آئی اسپتال کے حکام پر لاپرواہی کے الزامات بھی لگائے گئے تھے۔ مالدہ میڈیکل آگ نے بھی ڈراؤنا خواب یاد دلا دیا ہے۔ اس بات کی تحقیقات کی جارہی ہیں کہ آگ واقعتاً اسپتال انتظامیہ کی غفلت کی وجہ سے لگی ہے یا پھر واقعہ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے یہ آگ لگی ہے۔

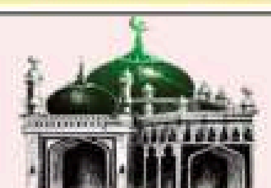
حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
03 جنوری 2025

فجر	4 بج کر 51 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 17 منٹ
ظہر	11 بج کر 41 منٹ
عصر	3 بج کر 29 منٹ
مغرب	5 بج کر 09 منٹ
عشاء	6 بج کر 24 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ایم پی رچنا بنرجی نے سال کے آغاز میں مبارکباد دینے کیلئے چنسورہ کے اسکول کالج کا دورہ کیا

ہگلی، 2رجنوری: ایم پی رچنا بنرجی نے سال کے آغاز پر مبارکباد دینے کے لیے چنسورہ میں اسکول-کالج کا دورہ کیا۔ وہ اسکول کے کچن میں بھی گئیں۔ انہوں نے مڈڈے میل کو پکاتے ہوئے بھی دیکھا۔ وہ کارکنوں سے گوبھی اور چاول بھی مانگ کر کھائیں ہے۔ اور اس مزیدار کھانا پکانے کے لیے دس میں سے دس نمبر اسٹاف کو دیے۔ ہگلی کے نومنتخب رکن اسمبلی نے جمعرات کو اپنے حلقے کے اسکولوں اور کالجوں کا دورہ کیا۔ پہلے محسن کالج۔ بعد میں ہگلی ویمنس کالج، انوکول چندر ودیا پیٹھ، گریبٹا ہائی اسکول اور آخر میں وہ ہگلی جیوتش چندر ودیا پیٹھ گئیں۔ وہ تعلیمی ادارے میں حاضر ہوئیں اور طلبہ سے بات کیں۔ انہوں نے اسکولوں اور کالجوں کی مشکلات کے بارے میں بھی سنا۔ جیوتش چندر ودیا پیٹھ اسکول جا کر، رچنا نے مڈڈے میل کچن میں شرکت کی۔ پھر انہوں نے کارکنوں سے گوبھی اور چاول مانگ کر کھائے۔ انہوں نے اسکول میں رکھی سٹیل کی پلیٹ میں مڈڈے میل کا مزہ چکھا۔ اور اس مزیدار کھانے کے لئے رچنا نے کھانا پکانے والیوں کو دس میں سے دس نمبر دیئے۔ انہوں نے کہا کہ بغیر مصالحے کے ہلکا کھانا مجھے یہ بہت پسند ہے۔" کھانا چکھنے کے ساتھ ساتھ ایم پی نے یہ بھی دریافت کیا کہ کتنے بچے کھانا کھاتے ہیں، کوئی مسئلہ ہے یا نہیں۔

پکنک میں جوڑے کے درمیان جھگڑے کے بعد نوجوان کی لاش راستے پر پڑی ملی

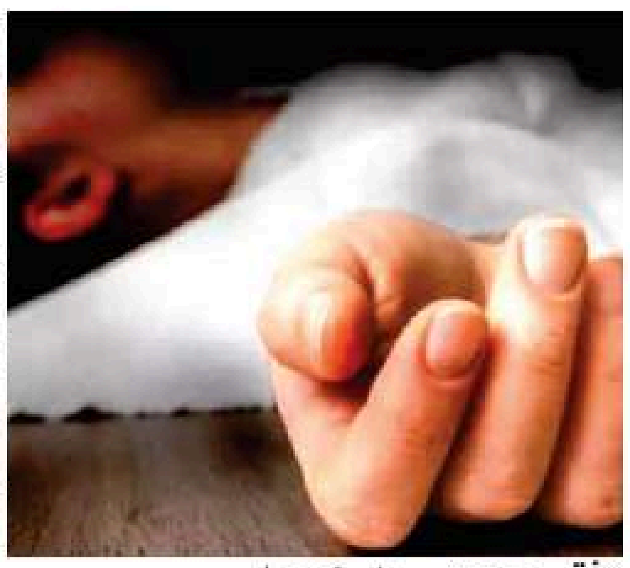

کانتھی، 2رجنوری: سال کے پہلے دن پکنک پر جانے والے نوجوان کو مبینہ طور پر پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ مشرقی مدناپور کے ایگرا کے دیگھا موڑ علاقے میں اس واقعہ سے کافی سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولس نے لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ اس قتل میں مقتول کی بیوی اور اس کا دوست ملوث ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ مرنے والے کا نام روی سنگھ ہے۔ اس کی عمر 45 سال ہے۔ مقامی لوگوں نے جمعرات کو ایگرا میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 1 میں ایگرا دیگھا موڑ سے متصل ایک خالی جگہ میں ایک لاش پڑی دیکھی جس کی اطلاع پولس کو فوری دی گئی۔ پولس نے جا کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ادھر مقتول کی بیوی اور دوست واقعے کے بعد سے فرار ہیں۔ متوفی کے پڑوسیوں کے مطابق نوجوان اور اس کی بیوی کے درمیان تعلقات زیادہ اچھے نہیں تھے ان کے درمیان مسلسل ہنگامہ آرائی ہوتا رہتا تھا۔ اس دوران انہوں نے کل یعنی یکم جنوری کو پکنک کا اہتمام کیا۔ غالباً روی کو وہاں بدامنی کی وجہ سے قتل کیا گیا تھا۔ پھر لاش کو بغیر ثبوت کے سڑک پر چھوڑ دیا گیا۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ اس خوفناک واقعے کی اصل وجہ کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ متوفی کی بیوی اور پکنک پر موجود دیگر افراد کی تلاش جاری ہے۔

سڑک حادثے میں بانسبیڑیا کے قادر خان زندگی کی جنگ ہار گئے پورا علاقہ غمزدہ

ہگلی 2 جنوری (محمد شیب عالم) نیا سال 2025 ایک بدترین صبح لیکر آیا۔ یکم جنوری کی بانسبیڑیا شب پور بس اسٹینڈ موڑ کے پاس ایک کالی آندھی کی طرح بولیرو پک اپ وین آئی اور وہاں کھڑے تین لوگوں کو کچل کر فرار ہوگئی۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق یہ حادثہ صبح کے 6 ساڑھے 6 کے درمیان پیش آیا۔ اس حادثے میں قادر خان، سوہن راج بھر اور ڈوما زخمی ہوگئے۔ مقامی لوگوں نے تینوں کو چنسورہ صدر اسپتال پہونچایا جہاں سوہن راج بھر اور ڈوما کو ابتدائی علاج کیبعد چھٹی دے دی مگر قادر خان کے سر پر گہری چوٹیں آئی تھی جنہیں ڈاکٹروں نے فوراً کولکاتا پی جی اسپتال میں منتقل کیا۔ مگر وہاں بھی ڈاکٹروں نے انکے زخموں کی صورتحال دیکھتے ہوئے نیوروسائنس اسپتال میں منتقل کر دیا۔ مگر آج صبح انکی موت ہوگئی۔ انکے مرنے کی خبر پاتے ہی پورے بانسبیڑیا کے علاقے میں ایک دم سے غم وشوگ طاری ہوگیا۔ قادر خان جوٹ مل میں بھی ملازم تھے اور کئی برسوں سے بانسبیڑیا میونسپلٹی میں DRW اسکیم کے تحت بیس نمبر وارڈ میں علاقے سے کوڑا کچرا اٹھانے کا کام کرتے تھے۔ ہر دن صبح شب پور موڑ پر اسطرح کے مزدور اور سوپر وائزر جمع ہوتے تھے اور وہیں سے کام بانٹا جاتا تھا۔ یکم جنوری کو بھی روزانہ کی طرح قادر خان اور بیس نمبر وارڈ کے انکے سوپر وائزر سوہن راج بھر اور ایک مزدور جسکا نام ڈوما بتایا جارہا ہے وہ لوگ کھڑے تھے کہ اسی درمیان پیچھے سے ایک بولیرو پک اپ وین آئی اور آندھی کی طرح کچلتے ہوئے فرار ہوگئی۔ ایم ایل اے تپن داس گپتا اس حادثے کی خبر پاتے ہی چنسورہ صدر اسپتال پہونچے تھے انہوں نے دکھ کا اظہار کیا تھا۔ آج صبح قادر خان کی موت کی خبر پا کر لوگوں میں غم وشوگ کیساتھ غصہ بھی پایا جارہا ہے۔ لوگ سوال کر رہے ہیں کہ اتنا سارا راستے پر گلی، چوراہوں پر کیمرہ لگا ہوا ہے تو پھر انہیں کچلنے والی گاڑی اور ڈرائیور کی گرفتاری کیوں نہیں ہوئی۔ اس معاملے میں موگرا تھانہ کے آفیسر انچارج دیپنکر سرکار نے بتایا کہ گاڑی کو سی سی ٹی وی کیمرے میں دیکھا جارہا ہے مگر نمبر پلیٹ دکھائی نہیں دے رہا ہے جسکی وجہ سے گاڑی کی شناخت دشوار ہو رہی ہے مگر پولیس اپنے طور پر کارروائی میں لگی ہوئی ہے گاڑی اور ڈرائیور بہت جلد پولیس کے قبضے میں ہونگے۔ یہی بات بانسبیڑیا مل پھاڑی کے انچارج سجیت رائے نے بھی کہا۔

سال نو کے موقع پر نوجوان کو پیٹ پیٹ کر قتل، ملزم گرفتار

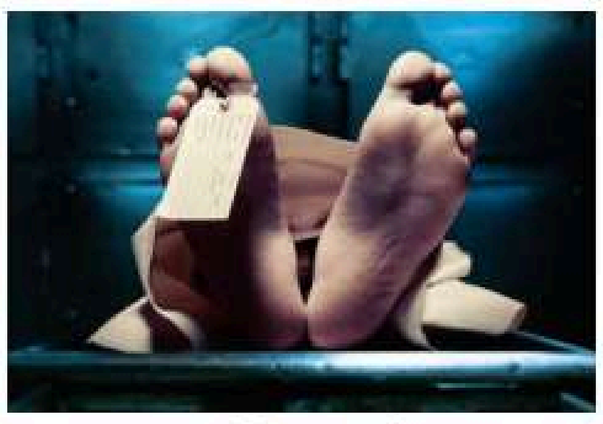

کولکاتا، 2رجنوری: (عوامی نیوز سروس) سال نو کے موقع پر ایک نوجوان کو پیٹ پیٹ کر مار ڈالا گیا۔ پولس ذرائع کے مطابق متوفی کا نام سبرت ماجھی ہے۔ مکان، ادیان پلی، مہیش بتھان میں ہے۔ وہ ڈلیوری بوائے کے طور پر کام کرتا تھا اور سالٹ لیک میں رہائش پذیر تھا۔ گھر والوں کے مطابق گھڑی میں تقریباً ساڑھے دس بج رہے تھے۔ الزامات دوستوں پر لگائے گئے ہیں۔ پولس نے ایک شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔ باقی کی تلاش جاری ہے۔ یہ واقعہ سالٹ لیک بفیلو میں پیش آیا۔ یہ واقعہ 31 دسمبر کی رات سبرت کو اس کے دوست نے فون کیا۔ اسے گھر سے بلایا گیا تھا۔ اس کے بعد نوجوان گھر واپس نہیں آیا۔ فون پر رابطہ نہیں ہو سکا۔ آخر کار گھر والوں نے تلاش شروع کر دی لیکن بیٹے کا پتہ نہیں چل سکا، کل بدھ کی صبح سبرت کو اس کا ایک دوست خون آلود حالت میں گھر لے آیا۔ لیکن گھر واپس آنے کے بعد جسمانی حالت بگڑ گئی۔ اس کے بعد اسے پہلے بدھان نگر ڈویژنل اسپتال لے جایا گیا، پھر آر جی کار لے جایا گیا۔ سبرت کی دوپہر میں موت ہوگئی۔ اہل خانہ کے مطابق نئے سال کے موقع پر دوست نوجوان کو پلان کے مطابق گھر سے باہر لے گئے۔ پھر اسے شدید مارا پیٹا گیا۔ جس کی وجہ سے اس کی موت واقع ہوگئی واقعہ کی تحقیقات کے بعد سالٹ لیک کے الیکٹرونکس کمپلیکس پولیس اسٹیشن نے مقتول کے دوست کو گرفتار کر لیا۔ نوجوان کو کیوں مارا پیٹا گیا؟ پیچھے کون ہے؟ تفتیش جاری ہے۔

آل انڈیا ملی کونسل مغربی بنگال کی جانب سے سہ روزہ اجلاس کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے امیر الدین بابی کی سربراہی میں ایک اہم میٹنگ

کولکاتا 2 جنوری: آج آل انڈیا ملی کونسل مغربی بنگال کی ایک اہم میٹنگ امیر الدین بابی کی سربراہی میں بمقام اسلامیہ اسپتال واقع سینٹرل ایونیو منعقد ہوئی۔ جس میں شہر بھر کے علماء، ائمہ اور دانشوران شہر موجود تھے۔ قاری فضل الرحمان صاحب امام عیدین کی صدارت اور مولانا شفیق صاحب قاسمی کے زیر نظامت منعقدہ اس میٹنگ میں تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور ہر شعبہ کیلئے ایکسپرٹ افراد مقرر کیے گئے جو اپنی اپنی ذمہ داریوں کو انشاء اللہ پوری تندہی سے انجام دیں گے۔ خیال رہے کہ سہ روزہ اجلاس کے تیسرے اور آخری دن کونسل کا عمومی اجلاس کسی مناسب مقام پر منعقد ہوگا (مقام کا تعین زیر غور ہے) جس کی تیاریاں بھی زور و شور سے جاری ہیں۔ سہ روزہ اجلاس کا اصل مقصد ملت کے بنیادی ایشوز کو ریاستی ایوان حکومت تک پہونچانا ہے تاکہ قوم کو احساس محرومی سے باہر لایا جاسکے جیسا کہ کونسل کے کارگزار صدر مولانا ضیاء الدین قاسمی نے اس اہم پہلو کو اجاگر کیا۔ آج کی میٹنگ میں شریک تمام اہل بصیرت نے اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا جنہیں قلمبند کر لیا گیا ہے۔ میٹنگ کے روح رواں الحاج سید شہود عالم صاحب تھے جبکہ مشہور صحافی اور بنگلہ نیوز پیپر "قلم" کے ڈائریکٹر احمد حسن عمران صاحب کے علاوہ رافع احمد صدیقی، فیصل صاحب، مولانا معین الدین قاسمی بیل گچھیا، مفتی خالد قاسمی ٹیابرج خالد علی زکریا اسٹریٹ الحاج نعیم صاحب و دیگر شریک میٹنگ تھے۔ قاری فضل الرحمان صاحب کی دعاء پر میٹنگ اختتام کو پہونچی۔

☆☆☆☆

پوربی ریلوے
ٹنڈر نمبر: ایس ڈی ایس ٹی ای۔ یو ایف ایس بی ٹی۔ ڈی ای ایل-24-25 بتاریخ 01.01.2025 کھلا ای ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ہوڑہ، ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ-711101۔ سنگل پیکٹ سسٹم میں برائے مندرجہ کام بولیاں لگانے والے اس لائق ہے کہ داخل کریں اپنے اور جنتل/نظر ثانی شدہ بولیاں صرف بند ہونے کی تاریخ اور وقت کے اندر دستی پیشکش اس ٹنڈر کے لئے اجازت نہیں ہے اور اس قسم کا کوئی بھی ٹنڈر اگر موصول بھی ہوئے تو مسترد کر دیے جائیں گے۔ کام کا نام: معتبریت کی بہتری برائے فراہمی آٹومیٹک میڈیا تبدیل کی سہولت برائے یو ایف ایس بی آئی ڈیلٹرون میک
اشتہاری ریلوے: -/35,10,588.80 زر بیعانہ: -/7,200 ٹنڈر کے دستاویزات کی لاگت: -/0.00 بولی کی شروعاتی تاریخ: 10.01.2025 مدت تکمیل: 80 دن پیشکش کی میعاد: 60 دن، ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 15:24.01.2024 بجے، ٹنڈر اپ لوڈنگ کی تاریخ اور وقت: 01.01.2025
(HWH-518/2024-25)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

البرکات اکیڈمی کے زیر اہتمام بانسبیڑیا میں تعلیمی تقریب، شاہد اختر کو عظیم اعزاز سے نوازا گیا

ہگلی 2/ جنوری (محمد شیب عالم) تعلیم بیحد ضروری ہے ورنہ زندگی ادھوری ہے تعلیم صرف تعلیم یافتہ کہلانے کیلئے نہیں بلکہ انسان بننے کیلئے بھی تعلیمی شعور بہت ضروری ہوتا ہے۔ بانسبیڑیا صوفیہ مسجد ڈنگل ہاٹ بورو پاڑہ کے امام وضیح القمر جب سے اس سرزمین پر تشریف لائے ہیں تب سے وہ امامت کیساتھ ساتھ بچے بچیوں کے اندر تعلیمی بیداری قائم کرنے میں لگاتار مصروف ہیں۔ ابھی چند ماہ قبل "البرکات اکیڈمی" کے نام سے ایک ادارہ قائم کئے ہیں جس میں ایل کے جی سے لیکر دسویں جماعت کے بچے بچیوں کو ایک کوچنگ کی طرح انکے اسکولی اوقات سے فارغ ہونے کیبعد یہاں تعلیمی باریکیوں سے روشناس کرواتے ہیں۔ اس میں انکا بخوبی ساتھ نبھاتے ہیں مختلف مقامی اسکولوں کے اساتذہ۔ آج انہیں بچوں کے درمیان ایک تعلیمی تقریب منعقد کی گئی جس میں مختلف موضوعات پر تقریری مقابلہ، کرات قرآن مقابلہ، نظم خوانی، بنگلہ، ہندی زبان میں کویتا مقابلہ کروایا گیا جس میں اردو، ہندی، بنگلہ اور انگریزی زبان کے طلبا و طالبات حصہ لئے۔ بچے اس تقریب میں ایک تہوار کی طرح دلچسپی لیتے نظر آئے۔ انکے ساتھ انکے گارجین حضرات بھی نظر آئے۔ مقابلے کیبعد "مجاہد ملت" کے عنوان سے اعزازی تقریب منعقد کی گئی۔ جس میں کئی علاقائی و دور دراز سے بھی مہمانوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ جس میں ڈاکٹر دلیپ، مولانا ساحل حسمتی، مولانا مطیع الرحمن، مولانا معین الدین انکے علاوہ بانسبیڑیا کے مشہور ایڈووکیٹ و سیاسی سماجی رہنماء نواب سہیل بھی شامل تھے جو وقفہ وقفہ سے نظامت کا کردار ادا کرتے نظر آرہے تھے۔ وہیں اس تقریب کے مہمان خاص تھے ہگلی محسن کالج شعبہ اردو کے سابق پروفیسر شاہد اختر جنہیں خصوصی اعزاز و سپاس نامہ سے نوازا گیا۔ بچے بچیاں اساتذہ اور مہمانوں کے ہاتھوں انعامات و اعزاز پا کر بیحد خوش نظر آئے۔ تقریب کے اختتام پر مولانا و اس ادارے کے روح رواں وضیح القمر نے بھی مہمانوں اور حاضرین محفل کا شکریہ ادا کیا ساتھ ہی کہا کہ اس تقریب کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کرنے والے اساتذہ اور مقامی لوگوں کی تعاون کیلئے شکرگزار ہوں

☆☆☆☆

ترنمول کانگریس کے 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر وارڈ نمبر 25 میں گریش پارک کے سامنے تحفہ تقسیم پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری اور سابق ایم ایل اے سنجے بخشی نے تحفہ تقسیم کرنے کا پروگرام منعقد کیا، اس موقع پر سابق ایم ایل اے سمیتا بخشی، یوتھ ترنمول کانگریس جنرل سکریٹری سومیا بخشی کے علاوہ بڑی تعداد میں ترنمول کانگریس کے لیڈران اور حامی موجود تھے جن میں تپن رائے، سومیندر رائے عرف فلٹو شامل تھے۔ محنت کشوں کا نہ صرف احترام کیا گیا بلکہ سردی میں ہزاروں غریبوں میں کمبل بھی تقسیم کیے گئے۔ لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے سنجے بخشی نے کہا کہ وہ شروع سے ہی ممتا بنرجی کے ساتھ ہیں اور انہوں نے پارٹی کی طرف سے دی گئی ذمہ داریوں کو اب تک پورا کیا ہے، ان کا اور ان کی پارٹی کا واحد مقصد عوام کی خدمت کرنا ہے، جو وہ لوگ ہیں۔ اسے ہر حال میں پورا کرو۔

"تحفظ اوقاف و دستور ہند کانفرنس"

مولانا محمد عبداللہ نور کے اطلاع کے بموجب آج بروز جمعہ 3/ دسمبر کو بعد نماز مغرب سر زمین کانکی نارہ نزد حمایت الغربا، ہائی اسکول ایک جلسہ "تحفظ اوقاف و دستور ہند کانفرنس" ہونے جا رہا ہے جس میں کلکتہ و مضافات کے علمائے دین خطاب کریں گے آپ حضرات سے شرکت کی گذارش ہے تاکہ آپ بھی اس تحریک کا حصہ بن سکیں۔

دارالسلام، فرفرہ میں 4 روزہ محفل کا آغاز

(نورالاسلام خان) مجدد زمان فرفرہ شریف کے پیر اعلیٰ حضرت دادا حضور نے نصیحت کی ہے کہ مقدس اور خالص مذہبی چیزوں کو میلہ ٹھیلہ نہیں بننا چاہیے۔ اس کے علاوہ خواتین کو اس مجلس میں آنے سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ وہ روایت آج بھی زندہ ہے جس کی سب سے نمایاں نشانی سینکڑوں سال کی روایت ہے۔ فرفرہ دربار شریف کے زیر اہتمام دارالسلام کی 4 روزہ تاریخی ایصال ثواب محفل۔ شرک سے پاک دارالسلام کی 63 ویں سالانہ محفل کا آغاز 31 دسمبر بروز منگل ہوا۔ جلسہ اگلے جمعہ کو لاکھوں لوگوں کی موجودگی میں اختتام پذیر ہوگا، جلسہ کا آغاز گدی نشین پیر شیخ الحدیث علامہ شیخ مشکوۃ صدیقی فرفرہ شریف کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ یہ محفل عالمی اسلام مشن قرآنی سنی جمعیت المسلمین حزب اللہ کے زیر اہتمام منعقد کی جا رہی ہے، شیر فرفرہ حضرت پیر علامہ جناب ابوالانصار صدیقی اور پیر حضرت علامہ ابو ابراہیم محمد عبید اللہ صدیقی عرصہ دراز سے اس محفل کا انعقاد کر رہے ہیں۔ پیر علامہ ابو طاہر محمد مطیع اللہ صدیقی القریشی، جلسہ کی نظامت کر رہے ہیں پیر علامہ ابوبکر محمد عبداللہ صدیقی القریشی۔

پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد، صحابی اور مسلم دنیا کے پہلے خلیفہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، اپنے دادا حضور کے جانشین۔ گدی نشین پیر آف فرفرہ شیخ الحدیث ابوبکر عبدالحئی مشکوۃ صدیقی القریشی واعظ و نصیحت کر رہے ہیں۔ شیخ الحدیث علامہ عبید اللہ فاروق شیخ الحدیث الجامعات صدیقیہ دارالعلوم فرفرہ جامعہ مدنیہ۔ پیرزادہ مولانا مصطفی مدنی صدیقی القریشی، پیرزادہ مولانا مجاہد صدیقی القریشی، پیرزادہ مولانا شاہ فتح علی آیت اللہ صدیقی القریشی اور پیرزادہ مولانا صابن صدیقی القریشی،

پیرزادہ مولانا مفتاح الجناح صدیقی القریشی اور دیگر۔ ملک کے مشہور خطیب، پیر مشائخ، خلیفہ فرفرہ اور اسلامی مقررین گفتگو کر رہے ہیں۔

تیلنی پاڑہ کے نیو اسٹار کلب کی جانب سے مرحوم ممبران کے نام سے منسوب ایک کرکٹ ٹورنامینٹ کا انعقاد وکٹوریہ جوٹ مل گراؤنڈ میں ہوا۔ اس میں کل ملا کر 16 ٹیموں نے حصہ لیے۔ نیو اسٹار کلب کو فاتح اور یکتا گروپ مفتوح قرار پایا۔ ان ٹیموں کو نقد کے ساتھ ٹرافی بھی دیا گیا۔ تقسیم انعامات کے موقع پر چیرمین ان پورے چکرورتی۔ وائس چیرمین فیروز خان۔ شہزادہ سلیم وغیرہ موجود تھے۔ کلب کے سبھی ممبران کی کوشش سے یہ ٹورنامینٹ کامیاب ہوا

پٹنہ جنکشن۔ ہوڑہ۔ پٹنہ جنکشن اسپیشل ٹرین کی برقراری
مسافروں کی اضافی بھیڑ بھاڑ سے نمٹنے کے لئے، 02023/02024 پٹنہ جنکشن ہوڑہ۔ پٹنہ جنکشن اسپیشل ٹرین برقرار رہے گی برائے 08 مزید ٹرپس کے جیسے موجودہ راستوں میں اوقات، اسٹاپج اور کمپوزیشن جیسے کہ: چلنے کی توسیع شدہ مدت: 02024/02023 پٹنہ جنکشن۔ ہوڑہ۔ پٹنہ جنکشن اسپیشل، ہر اتوار کو 05.01.2024 سے 23.02.2025 = 8 ٹرپس دونوں سمتوں میں، سبھی دیگر ہدایتیں بدستور رہی ہیں
چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر
پوربی ریلوے

پرائمری تعلیم کیلئے مجوزہ سمسٹر سسٹم کو وزیر اعلیٰ نے مسترد کر دیا

کولکاتا، 2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مغربی بنگال میں پرائمری تعلیم کے لیے مجوزہ سمسٹر سسٹم کو مسترد کر دیا ہے۔ جمعرات کو نبانہ میں منعقدہ انتظامی میٹنگ میں وزیر اعلیٰ نے اس فیصلے پر برہمی کا اظہار کیا اور وزیر تعلیم برتیا باسو کی سرعام سرزنش کی۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے سیکنڈری ایجوکیشن کونسل کے چیئرمین گوتم پال نے پرائمری تعلیم میں کریڈٹ پر مبنی سمسٹر سسٹم کے نفاذ کا اعلان کیا تھا۔ منصوبے کے تحت 2025 تعلیمی سال سے کلاس I تا V کے طلباء کا نئے طریقہ کار سے جائزہ لیا جانا تھا۔ لیکن وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اعلیٰ سرکاری افسران کی اجازت کے بغیر ایسے فیصلے لینے پر اعتراض کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں طلباء پر اضافی بوجھ نہیں ڈالنا چاہتی۔ چھوٹے بچے ابھی ٹوئنکل ٹوئنکل لٹل اسٹار سیکھ رہے ہیں اور سمسٹر کے لیے ان سے پوچھ رہے ہیں۔ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ انہوں نے واضح ہدایت دیں کہ مستقبل میں کسی بھی پالیسی فیصلے کے لیے پہلے ان سے اجازت لینی ہوگی۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ نے وزیر تعلیم براتیا باسو سے پوچھا کہ بغیر منظوری کے یہ اعلان کیسے کیا گیا۔ جب وزیر نے کہا کہ یہ چیف سیکرٹری کو پیش کر دیا گیا ہے اور حتمی منظوری کے بغیر اس پر عمل درآمد نہیں کیا جائے گا تو وزیر اعلیٰ مزید برہم ہو گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اجازت نہیں تھی تو خبر کیسے شائع ہو سکتی ہے۔ محکمہ تعلیم کے ذرائع کے مطابق سمسٹر سسٹم کے نفاذ سے ہولیسٹک رپورٹ کارڈ سسٹم متاثر ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں سمسٹر سسٹم ٹھیک ہے کیونکہ وہاں کے طلباء اس کے عادی ہیں۔ لیکن پرائمری سکولوں میں ایسا ممکن نہیں۔ گوتم پال اب اپنے بیان سے مکر گئے اور کہا کہ ہم نے ابھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ ہم 8 اور 10 جنوری کے درمیان اسٹوڈنٹ ویک کے دوران اپنے پلان کے بارے میں معلومات دیں گے۔

سنیچر تک سردی کا موڈ برقرار

کولکاتا، 2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) نئے سال کے آغاز سے سردی میں اضافہ ہوا گیا ہے۔ کولکاتا سمیت تقریباً تمام اضلاع میں ٹھنڈا بڑھ گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ ہفتہ تک درجہ حرارت ایسا ہی رہے گا۔ تاہم اتوار کے بعد اوپر کی طرف رجحان ہو سکتا ہے۔ ماہرین موسمیات کا خیال ہے کہ جنوبی بنگال میں اتوار سے تین دنوں میں درجہ حرارت چار ڈگری تک بڑھ سکتا ہے۔ پارا شمالی بنگال میں بھی سواری کر سکتا ہے۔ شمالی بنگال کے کئی اضلاع میں درجہ حرارت کا گراف دو سے تین ڈگری سیلسیس بڑھ سکتا ہے۔

سرحد پر بی ایس ایف کے ذریعے لوگوں کی اسمگلنگ: ممتا

کولکاتا، 2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سرحد پار سے بنگلہ دیشیوں کی دراندازی کے معاملے پر بی ایس ایف کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی ایس ایف ای سرحد کے ذریعے لوگوں کو بنگال لا رہی ہے۔ ریاست میں عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق یہ مرکز کا گھناؤنا منصوبہ ہے۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ بی ایس ایف نہ صرف سرحدی دراندازی کی اجازت دے رہی ہے بلکہ خواتین کے ساتھ بدسلوکی بھی کر رہی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا بنگلہ دیش سے غیر قانونی امیگریشن مغربی بنگال میں امن کو متاثر کر رہی ہے۔ ان کے تبصروں کے پیش نظر وزیر اعلیٰ کا یہ تبصرہ یقیناً اہم ہے۔ ان کے تبصروں سے ریاستی سیاست گرم ہو گئی ہے۔ ممتا نے یہ بھی کہا کہ بی ایس ایف بنگلہ دیش کے مختلف حصوں سے دراندازی کر رہی ہے اور خواتین کو تشدد کا نشانہ بنا رہی ہے۔ ترنمول کانگریس سرحد کی حفاظت نہیں کر رہی ہے۔ سرحد ہمارے ہاتھ میں نہیں ہے، اس لیے اگر کوئی ترنمول پر الزام لگاتا ہے تو میں کہوں گی کہ یہ بی ایس ایف کی ذمہ داری ہے۔ ممتا بنرجی نے آج کی میٹنگ میں مالدہ ضلع مجسٹریٹ سے کہا کہ اگر وہ سرحد اور کالیا چک میں مصروف رہیں گے تو ضلع کی ترقی نہیں ہوگی۔ پھر انہوں نے بی ایس ایف پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بی ایس ایف یہاں دراندازوں کو جانے دے رہی ہے۔ آپ (ڈی ایم، ایس پی) احتجاج نہیں کر رہے ہیں۔ ڈی جی پی کو ہدایت دی جائے گی کہ وہ اس بات کی جانچ کریں کہ بی ایس ایف کہاں دراندازی کر رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پولس کے پاس تمام معلومات ہیں۔ مرکز کو بھی بھیج دیا گیا ہے۔ مجھے راجیو کمار (ڈی جی پی) اور مقامی ذرائع سے معلومات ملی ہیں۔ میں اس سلسلے میں مرکز کو ایک مکتوب بھیجوں گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ بنگال اور پڑوسی ملک بنگلہ دیش میں امن کا قیام صرف ایک ہی مقصد ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری کوئی دشمنی نہیں ہے لیکن یہاں غنڈوں کو داخل ہونے دیا جا رہا ہے۔ وہ جرائم کرتے ہیں اور سرحد پار واپس چلے جاتے ہیں۔ بی ایس ایف اسے ممکن بنا رہا ہے، اور اس میں مرکزی حکومت کا کردار ہے۔ انہوں نے مرکز کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی بنگال میں دہشت گردانہ سرگرمیوں کو بڑھانے کی کوشش کرتا ہے تو احتجاج کیا جائے گا۔ خیال رہے کہ ہندستان-بنگلہ دیش سرحد کے 4,096 کلومیٹر طویل حصے میں سے زیادہ تر غیر محفوظ اور دریاؤں سے منقسم ہے۔ 'انڈیا ٹوڈے' کی تحقیقات کے مطابق اس غیر محفوظ سرحد پر دراندازی اور سمگلنگ میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ممتا بنرجی کے تبصروں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے کہا کہ مغربی بنگال اب بنگلہ دیشی دراندازی کی نرسری بن چکا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ وہ تمام لوگ جنہیں حراست میں لیا گیا ہے وہ بنگلہ دیشی ہیں اور ان میں سے زیادہ تر کے پتے بنگال میں ہیں۔ ممتا ویدی انتخابات کے لیے یہ صورتحال پیدا کر رہی ہیں، بنگال کو بنگلہ دیشی مسلمانوں اور روہنگیا کے لیے گیٹ وے بنا رہی ہیں۔ لوگوں کو سفر میں دشواری نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ وزیر اچانک دورہ کریں گے۔

ترنمول کے قومی جنرل سکریٹری، ابھیشیک بنرجی جمعرات کو ڈائمنڈ ہار بر ایس ڈی او گراؤنڈ میں سیبا شرے ہیلتھ کیمپ کے دوران ایک جسمانی طور پر معذور آدمی سے گفتگو کرتے ہوئے۔

محکمہ ٹرانسپورٹ خاموش محکمہ بن گیا ہے: وزیر اعلیٰ

کولکاتا، 2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) نبانہ ہال میں کھچا کھچ بھری میٹنگ کے درمیان وزیر ٹرانسپورٹ پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی برس پڑیں۔ وزیر اعلیٰ نے دعویٰ کیا کہ وزیر یا سیکرٹری سڑکوں پر نہیں نکلتے اور دیکھتے ہیں کہ عام لوگوں کو کن مشکلات کا سامنا ہے۔ ممتا نے یہ بھی تبصرہ کیا کہ محکمہ ٹرانسپورٹ خاموش محکمہ بن گیا ہے۔ ممتا نے سوال کیا کہ کیا وزیر اور سکریٹری کبھی گئے تھے؟ کیا آپ کولکاتا گئے ہیں، جہاں بس نہیں ہے؟ لوگ کھڑے ہیں؟" ممتا جاننا چاہتی ہیں کہ بسوں کی تعداد کہاں بڑھائی جا سکتی ہے۔ یہ سن کر وزیر ٹرانسپورٹ نے مائیکروفون لیا اور کہا کہ بس کی فریکوئنسی بڑھا دی گئی ہے۔ یہ سن کر ممتا اور بھی غصے میں آ گئیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ مطلب کچھ نہیں ہوتا۔ آپ وزیر ہیں آپ کو سمجھنا چاہیے کہ کچھ الفاظ معنی نہیں رکھتے۔ ممتا نے خاص طور پر اسپتالوں اور آئی ٹی سیکٹر پر توجہ مرکوز کرنے کو کہا۔ وزیر اعلیٰ نے دعویٰ کیا کہ ان تمام جگہوں پر بسوں کی کمی ہے۔

اساتذہ کے تبادلے کا مسئلہ: ہائی کورٹ کی اتاشری پورٹل کی حالت جاننے کیلئے ریاست سے رپورٹ طلب

کولکاتا، 2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے اتاشری پورٹل کی موجودہ صورتحال جاننے کے لیے ریاست سے رپورٹ طلب کی۔ ریاست کو یہ رپورٹ 21 جنوری تک ہائی کورٹ میں پیش کرنی ہے۔ واضح ہو کہ 2022 میں، اپروپا پاٹھک نے کام کی جگہ کی تبدیلی کے لیے اتاشری پورٹل پر درخواست دی۔ فی الحال وہ جمشیر پور، ندیا ضلع میں کام کر رہے ہیں۔ وہ شمالی 24 پرگنہ منتقل ہونا چاہتے ہیں۔ 2022 میں درخواست دینے کے بعد بھی کوئی حل نہیں نکلا۔ اس کے بعد ٹیچر نے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ وہ 14 ستمبر 2022 سے درخواست دے رہے ہیں، پورٹل کو ریاست نے معطل کر دیا ہے۔ جمعرات کو اس کیس کی سماعت میں جسٹس سوگت بھٹاچاریہ نے ریاست سے پوچھا کہ وہ اتاشری پورٹل کی موجودہ صورتحال جانیں۔ انہوں نے پوچھا کہ ریاست اس پورٹل کے بارے میں کیا سوچ رہی ہے۔ آج بتایا گیا کہ ریاست کا موقف معلوم ہونے کی صورت میں اس معاملے میں مزید احکامات جاری کرنے میں آسانی ہوگی۔ لہٰذا ریاست کو 21 جنوری تک عدالت کو ان سوالات کا جواب دینا ہوگا۔

گھٹال ماسٹر پلان کی رپورٹ دیکھ کر ہائی کورٹ کے چیف جسٹس برہم

کولکاتا، 2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مرکز کے ساتھ طویل کشمکش کے بعد ریاستی حکومت نے آخر کار مدنی پور میں سیلاب کو روکنے کے لیے گھٹال ماسٹر پلان پر عمل آوری کی ذمہ داری لی ہے۔ خود وزیر اعلیٰ نے گھٹال کے رکن پارلیمان دیب کے ساتھ لوک سبھا انتخابات سے پہلے اس کا اعلان کیا۔ اب اسے نافذ کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ ریاستی حکومت نے جمعرات کو کلکتہ ہائی کورٹ میں داخل کردہ مفاد عامہ کی عرضی پر مبنی رپورٹ پیش کی ہے جس میں گھٹال ماسٹر پلان میں تیزی لانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ لیکن چیف جسٹس نے وہ رپورٹ دیکھ کر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ ان کا سوال، منصوبہ کیسے نافذ ہوگا؟ رپورٹ میں کچھ نہیں کہا گیا۔ ڈویژن بنچ نے 6 ہفتوں میں دوبارہ رپورٹ طلب کر لی۔ مانسون کے پانی سے گھٹال کا سیلاب ایک سالانہ واقعہ ہے۔ اس کو روکنے کے لیے گھٹال ماسٹر پلان آئیڈیا ہے۔ طویل عرصے میں، تجربہ کار سیاست دان مانس بھوئیاں نے اس منصوبے کے بارے میں سوچا۔ گھٹال سے تین بار رکن پارلیمنٹ رہنے والے دیب نے پارلیمنٹ سے اس کے نفاذ کے لیے کہا۔ لیکن کام نہیں ہوا۔ گھٹال کے مکینوں کی حالت زار ختم نہ ہوئی۔ اس کے بعد ممتا بنرجی، ابھیشیک بنرجی نے مل کر فیصلہ کیا کہ اس منصوبہ کو ریاستی حکومت نافذ کرے گی۔ تاہم ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ اس کام میں کچھ وقت لگے گا۔ حال ہی میں ہائی کورٹ میں مفاد عامہ کا مقدمہ دائر کیا گیا تھا کہ اس پر عمل درآمد کیسے کیا جائے گا۔ اس کے پیش نظر ریاستی حکومت نے جمعرات کو چیف جسٹس کی ڈویژن بنچ کو رپورٹ پیش کی۔ چیف جسٹس ٹی ایس سیوا گنانم نے رپورٹ دیکھنے کے بعد ناراضگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس رپورٹ میں لکھا ہے کہ آپ نے سیلاب کے بعد کچھ ساڑیاں، چادریں، لنگی، بچوں کا کھانا تقسیم کیا ہے۔ یہ لکھا ہے کہ اس نے تباہی سے کیسے نمٹا۔ لیکن اس بارے میں کچھ نہیں لکھا گیا کہ ماسٹر پلان پر عمل کیسے ہوگا یا ان سیلاب کو کیسے روکا جائے گا۔ اگلے مانسون سے پہلے کچھ کریں۔ اگر آپ ابھی شروع نہیں کرتے ہیں تو آپ کچھ نہیں کر سکتے۔

ایک ہزار کروڑ کے سائبر فراڈ معاملے میں ای ڈی کا 8 مقامات پر چھاپہ

کولکاتا، 2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ای ڈی نے آج مغربی بنگال میں بڑی کارروائی کی۔ تحقیقاتی ایجنسی نے کولکاتا کے پارک اسٹریٹ، سالٹ لیک اور بگوئی ہٹی علاقوں میں پانچ مقامات اور اضلاع میں تین دیگر مقامات پر بیک وقت چھاپے مارے۔ سالٹ لیک علاقے میں چھاپے کے دوران ای ڈی کے اہلکاروں نے پوچھ تاچھ کے لیے ایک شخص کو حراست میں بھی لیا۔ واضح ہو کہ بنگال میں ای ڈی کے چھاپے آج ای ڈی حکام نے بنگال میں بڑی کارروائی کی۔ تمل ناڈو میں 1000 کروڑ روپے سے زیادہ کے سائبر فراڈ کی تحقیقات کے سلسلے میں جمعرات کو بنگال کے آٹھ مقامات پر چھاپے مارے گئے۔ عہدیدار نے بتایا کہ کولکاتا کے پارک اسٹریٹ، سالٹ لیک اور بگوئی ہٹی علاقوں میں پانچ مقامات اور اضلاع میں تین دیگر مقامات پر بیک وقت چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ اہلکار نے بتایا کہ سالٹ لیک علاقے میں چھاپے کے دوران ای ڈی کے اہلکاروں نے پوچھ چھ کے لیے ایک شخص کو حراست میں لیا۔

پہلے ریت، کوئلے کی اسمگلنگ بند کریں: دلیپ گھوش کی تنقید

کولکاتا، 2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) دلیپ گھوش ریاستی بی جے پی ہیڈکوارٹر میں نامہ نگاروں کا سامنا کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو بھی نشانہ بنایا۔ بھگوا لیڈر نے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ ہندستانی فوج اور نیم فوجی دستوں کی توہین کی۔ واضح رہے کہ جمعرات کو ممتا بنرجی نے بنگال میں دخل اندازی کی ایک بڑی شکایت کی۔ چیف منسٹر نے ڈی جی سے لے کر بی ایس ایف تک سب کی شکایت کی۔ اس موضوع کو اٹھاتے ہوئے دلیپ نے کہا کہ پولس مستثنیٰ ہے، شہر کی انتظامیہ بھی مستثنیٰ ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مالدہ کا لیڈر مارا گیا۔ تھانہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ پاسپورٹ کے معاملے میں پولس ویریفکیشن کی جاتی ہے۔ ممتا پر نشانہ لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر آپ میں ہمت ہے تو پہلے ریت، کوئلہ اور گائے کی اسمگلنگ بند کریں۔ 2026 کے اسمبلی انتخابات کے بارے میں بی جے پی لیڈر نے کہا کہ 2026 میں دوا کا استعمال کیا جائے گا۔ ہمارے پاس وہ دوا ہے۔ جو لوگ ریاست میں ترنمول کے ساتھ نہیں ہوں گے وہ کما کر کھا نہیں پائیں گے، یہ یہاں کی سیاست ہے۔ دہشت گردوں کے بارے میں دلیپ نے کہا کہ اس ریاست میں دہشت گرد پکڑے جا رہے ہیں۔ امیت شاہ پر چھوڑ دیں۔ اس معاملے پر سڑکوں پر نکلیں۔ بوبی حکیم کا کہنا ہے کہ بہار، یوپی سے غنڈے آ رہے ہیں۔ آپ کیسے داخل ہوتے ہیں؟ ہم بی جے پی حکومت میں جہاں ہے وہیں رہنے کی ہمت نہیں ہے۔ انہیں پہلے اپنے دفتر کے کام پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہر سال گھٹال میں سیلاب آئے گا۔ وہ فوٹو لینے والی حکومت ہیں۔ بیر بھوم کے بارے میں کہا کہ ریت سمگل ہو رہی ہے، اسے حصہ نہیں مل رہا۔ مقامی لیڈر شاید ٹھیک سے شیئر نہیں کر رہی ہیں۔ گوپی ولبھ پورہ ریت کی اسمگلنگ سے متعلق ہے۔ خیال رہے کہ ممتا نئے سال کی پہلی انتظامی میٹنگ میں بیٹھی تھیں۔ ریاستی پولس کے ڈی جی کو مخاطب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرحد کی حفاظت ترنمول یا پولس نہیں کرتی بلکہ بی ایس ایف حفاظت کرتی ہے۔ اور وہ دراندازی میں مدد کر رہے ہیں۔ سرحد پار سے مجرم آ کر قتل کر رہے ہیں۔ ڈی جی راجیو کمار کو اس سلسلے میں کچھ خاص معلومات ملی ہیں، جو اہم ہیں۔ کچھ معلومات مقامی سطح پر بھی ملی ہیں۔ مجھے اس معلومات کی وضاحت کرنے دیں۔ میں اس کے بارے میں مرکز کو ایک خط لکھوں گی۔ میں نے مرکز کو اس کے متعلق بار بار کہا ہے۔

نیوگڑیا سے دکھنیشور کے درمیان 6 نئے میٹرو کا اضافہ

کولکاتا، 2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میٹرو ریلوے نے سال نو کے موقع پر شہر میں سیکورٹی کو برقرار رکھنے کے لیے خصوصی اقدامات کیے ہیں۔ میٹرو نے مسافروں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے بلیو لائن کے مصروف ترین روٹ (نیوگڑیا اور دکھنیشور کے درمیان) اضافی چھ میٹرو خدمات شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ قدم مسافروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر اٹھایا گیا ہے، خاص طور پر وہ لوگ جو پارک سٹریٹ، ایسپلانیڈ اور دیگر اہم مقامات پر پارٹیوں اور تقریبات کا حصہ بننے کے بعد گھر لوٹ رہے ہیں۔ اس سال میٹرو کے سیکورٹی انتظامات کو مزید سخت کر دیا گیا ہے، اور کولکاتا پولس کے ساتھ مل کر مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ پولس نے میٹرو اسٹیشنوں اور ٹرینوں پر نگرانی بڑھانے کے لیے بڑی تعداد میں سیکورٹی فورسز کو تعینات کیا ہے۔ خاص طور پر ایسپلانیڈ، پارک اسٹریٹ، میدان، ربندر سدن، دمدم اور دکھنیشور میٹرو اسٹیشنوں پر سیکورٹی بڑھا دی جائے گی، کیونکہ ان جگہوں پر زیادہ بھیڑ ہونے کا امکان ہے۔ میٹرو اہلکار نے کہا کہ ہماری طرف سے تعینات اضافی سیکورٹی فورسز اور خصوصی ٹیمیں کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کے لیے تیار رہیں گی۔ ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ مسافروں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ خواتین اور بچوں کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے پارک اسٹریٹ اسٹیشن پر خواتین سیکورٹی فورسز کو تعینات کیا گیا ہے۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے خصوصی ٹیمیں الرٹ رہیں گی۔

تنوع میں اتحاد کا جشن

مغربی بنگال میں رہنے والے مختلف فرقوں کی نجی گھریلو صنعت، پکوان و ثقافت کا سنگم

3 سے 7 جنوری 2025 تک | 11 بجے دن سے 9 بجے رات تک
پارک سرکس میدان، کولکاتا

افتتاح
بتاریخ: 3 جنوری 2025 | بوقت: 5:30 بجے شام
بمقام: پارک سرکس میدان، کولکاتا

یہ فیسٹول مغربی بنگال میں رہنے والے مختلف اقلیتی فرقوں کی دستکاریوں، پکوان اور ثقافت کو یکجا کرے گا۔ علاوہ ازیں میلے میں جاب فیئر، کیریئر کاؤنسنگ اور ہیلتھ چیک اپ کے کیمپ بھی ہوں گے۔

پروگرام کا افتتاح کریں گے

جناب فرہاد حکیم، عزت مآب وزیر انچارج، محکمہ شہری ترقیات و میونسپل امور، حکومت مغربی بنگال اور میئر، کولکاتا

افتتاحی پروگرام کے موقع پر ان سبھوں کی گرانقدر موجودگی ہوگی

جناب جاوید احمد خاں
عزت مآب وزیر انچارج،
محکمہ مقابلۂ آفات اور شہری دفاع، حکومت مغربی بنگال

جناب صدیق اللہ چودھری
عزت مآب وزیر انچارج،
محکمہ تسیعی عوامی تعلیم اور لائبریری خدمات، حکومت مغربی بنگال

شری براتیہ باسو
عزت مآب وزیر انچارج،
محکمہ اعلیٰ تعلیم و اسکولی تعلیم، حکومت مغربی بنگال

شری بابل سپریو
عزت مآب وزیر انچارج، محکمہ انفارمیشن ٹکنالوجی
و الیکٹرونکس اور پبلک انٹرپرائزیز اور انڈسٹریل ری کنسٹرکشن، حکومت مغربی بنگال

شری پولک رائے
عزت مآب وزیر انچارج، محکمہ تعمیرات عامہ اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ،
حکومت مغربی بنگال

جناب محمد غلام ربّانی
عزت مآب وزیر انچارج، محکمہ ذرائع غیر روایتی
اور قابل تجدید توانائی، حکومت مغربی بنگال

محترمہ یاسمین شبینہ
عزت مآب وزیر مملکت، محکمہ آبپاشی و آبی گزرگاہیں اور
ترقیات شمالی بنگال، حکومت مغربی بنگال

جناب محمد تجمل حسین
عزت مآب وزیر مملکت، محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم،
حکومت مغربی بنگال

جناب اخر الزماں
عزت مآب وزیر مملکت، محکمہ بجلی،
حکومت مغربی بنگال

جناب محمد ندیم الحق
عزت مآب ممبر پارلیمنٹ (راجیہ سبھا)

جناب احمد حسن عمران
عزت مآب چیئرمین، مغربی بنگال اقلیتی کمیشن اور سابق ممبر پارلیمنٹ (راجیہ سبھا)

خصوصی اہتمام
جاب میلہ | کیریئر اسٹال | روزگار کے متعلق کاؤنسلنگ | دستکاریاں
ثقافتی و مقابلہ جاتی پروگرام | ہیلتھ چیک اپ کیمپ
سائنسی نمائش | سوشل میڈیا آگاہی کیمپ | فوڈ کورٹ

زیر اہتمام: مغربی بنگال اقلیتی ترقیاتی و مالیاتی کارپوریشن
(حکومت مغربی بنگال کے محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم کے تحت ایک آئینی ادارہ)
WBMDFC

سبھوں کا استقبال ہے

ICA-D13(17)/2025

سرد ہواؤں سے سردی کی شدت میں اضافہ، درجہ حرارت میں کمی

لوہردگا کا کم از کم درجہ حرارت پانچ ڈگری سیلسیس گر گیا، جس سے عوام لوگوں کے علاوہ کسان پریشان

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا میں گزشتہ دو دنوں سے سردی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ مغرب سے چلنے والی سرد ہواؤں کے ساتھ درجہ حرارت بھی مسلسل گر رہا ہے۔ اس میں مزید کمی کا امکان ہے۔ آئندہ پانچ روز تک موسم صاف رہنے کا امکان ہے۔ لوہردگا میں کم سے کم درجہ حرارت 5 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا ہے، جب کہ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا ہے۔ سرد ہواؤں سے مارکیٹ بھی متاثر ہو رہی ہے۔ سردی کے باعث لوگ گھروں سے باہر نہیں نکل رہے۔ لوگ سردی سے بچنے کے لیے الاؤ کا سہارا لے رہے ہیں۔ درجہ حرارت جس رفتار سے نیچے آ رہا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ابھی سردی سے کوئی راحت نہیں ہے۔ شہری علاقوں میں میونسپل کونسل کی جانب سے الاؤ کے انتظامات کیے گئے ہیں لیکن اب تک کمبل کی تقسیم کے حوالے سے کوئی اقدام نہیں کیا گیا۔ تاہم بلدیہ کونسل نے کمبل کی تقسیم کے حوالے سے نمائندوں سے ضرورت مند اور غریب لوگوں کی فہرست طلب کر لی ہے۔ بلدیہ کی طرف سے فہرست موصول ہوتے ہی کمبل کی تقسیم شروع کر دی جائے گی۔ دیہی علاقوں اور بلاک ہیڈ کوارٹر میں الاؤ کے انتظام کے ساتھ کمبل کی تقسیم کی پہل شروع کر دی گئی ہے۔ سردی کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ مزدوروں کے لیے سب سے بڑا مسئلہ کھڑا ہو گیا ہے۔ مزدور جو روزانہ کام کر کے اپنے خاندان کا پیٹ پالتے ہیں سخت سردی میں کام کرنے پر مجبور ہیں۔ یہ سردی چھوٹے بچوں، بیمار افراد اور سانس کی بیماریوں میں مبتلا افراد کے لیے انتہائی تکلیف دہ ثابت ہو رہی ہے۔ وہیں کسانوں کے لئے بھی پریشانی کا باعث ہے۔ سردی کے ساتھ ساتھ لوگ موسم سے پیدا ہونے والی بیماریوں کا بھی شکار ہو رہے ہیں۔ موسمی امراض میں اضافے کے بعد ہسپتالوں میں مریضوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ کسانوں کے لیے مویشی پالنے، مٹر، آلو وغیرہ جیسی فصلوں کو ٹھنڈ سے ہونے والے نقصان سے بچانا بھی ایک چیلنج بن گیا ہے۔ ضلع زرعی سائنس مرکز کے پرنسپل سائنسدان ڈاکٹر ہیمنت کمار پانڈے کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں موسم میں اتار چڑھاؤ آئے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ موسم اب بھی مکمل طور پر صاف نہیں ہے۔ بادلوں کے مکمل غائب ہونے کے بعد سردی مزید بڑھ جائے گی۔ انہوں نے کاشتکاروں کو مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ مختلف فصلوں اور سبزیوں کو درجہ حرارت کے منفی اثرات سے بچانے کے لیے زمین میں نمی کی کمی نہیں ہونی چاہیے۔ ضرورت کے مطابق باقاعدگی سے آبپاشی کرتے رہیں۔ اگر ممکن ہو تو کھیت کے ارد گرد دھواں ڈالیں اور گھاس ڈال کر زمین میں نمی کو محفوظ رکھیں۔ اس وقت زیادہ تر سبزیاں، سرسوں اور مٹر پر لاہی کیڑے کا حملہ ہے۔ اس سے بچاؤ کے لیے کیڑے مار دوا امیڈاکلوپریڈ 1 ملی لیٹر فی لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

مسلم یوتھ ویلفیئر سوسائٹی نے تین یونٹ خون عطیہ کر مریضوں کی مدد کی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: مریضہ سنگیتا کماری لوہردگا صدر اسپتال میں زیر علاج ہے۔ جہاں علاج کے دوران ڈاکٹروں نے مریضہ سنگیتا کماری کو بی پازیٹو خون کی ضرورت بتائی۔ لواحقین کی بہت کوششوں کے باوجود کہیں سے خون کا بندوبست نہ ہو سکا۔ پھر کسی نے مریضہ کے گھر والوں سے کہا کہ وہ مسلم یوتھ ویلفیئر سوسائٹی سے مدد لیں۔ پھر گھر والے بڑی امید کے ساتھ سوسائٹی کے افراد سے ملاقات کی اور اپنا مسئلہ بتایا۔ سوسائٹی کے صدر مومن شاہین اور سوسائٹی کے بانی سید وسیم نے فوراً پہل اور سوسائٹی کے رکن عامر خان سے رابطہ کیا۔ جس کے فوری بعد عامر خان بلڈ بینک پہنچے اور ایک یونٹ بی پازیٹو خون کا عطیہ دے کر مریضہ سنگیتا کماری کی مدد کی۔ [illegible] سوسائٹی کے بانی سید وسیم، صدر مومن شاہین (مبین)، سیکریٹری سجاد حنیف، میڈیا انچارج طفیل انصاری، عرفات انصاری، سیکریٹری حیدر علی، بلڈ ڈویژن انچارج فیصل انصاری، غفران خان وغیرہ موجود تھے۔ وہیں موقع پر سمیع خان، ببلو خان، طارق خان، ظفر علی، عرفان عالم، محمد ریحان، معراج انصاری، توصیف انصاری، توفیق انصاری، منان انصاری، مجیب انصاری، آصف خان، دلشاد، امداد خان، فیض قریشی، رضوان قریشی، مسلم خان، ناہد حسن، واجد خان، چنٹو، گولو، ویش اختر، اسلم انصاری وغیرہ بھی موجود تھے۔

غیر منظم مزدوروں کی ہڑتال کو لے کر بچرا سائیڈنگ میں مزدوروں کی میٹنگ

عوامی نیوز نمائندہ

پپروار: غیر منظم مزدوروں نے سی سی ایل پپروار علاقے کے بچرا ریلوے سائیڈنگ میں کام کرنے والے غیر منظم مزدوروں کے پانچ نکاتی مطالبات کے حوالے سے 7 جنوری سے ہونے والی غیر معینہ ہڑتال کے حوالے سے میٹنگ کی [illegible] سائیڈنگ میں سی ایم پی ایف میں کام کرنے والے غیر منظم مزدوروں کو ہائی پاور کمیٹی کا فائدہ دینا، تمام مزدوروں کو ادائیگی کی سلپس دینا، فارم ڈی میں تمام غیر منظم مزدوروں کی حاضری یقینی بنانا اور بقایا جات کی ادائیگی شامل ہے۔ بونس کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ بچرا سائیڈنگ کے تمام مزدور ہڑتال کو کامیاب بنانے کے لیے مکمل طور پر متحد ہیں۔ اس میٹنگ میں مزدور بیدار اور اپنے حقوق کے لیے لڑنے کے لیے تیار ہیں۔ موقع پر جلیشور مہتو، چمن مہتو، دلیپ چودھری، بجلی مہتو، بے شنکر چودھری، سریش گوپ سمیت بڑی تعداد میں مزدور موجود تھے۔

پولیس نے مفرور ملزم کے گھر پر اشتہار چسپاں کیا

عوامی نیوز نمائندہ

کنڈا ہزاری باغ کورا تھانے کی پولیس نے مفرور این ڈی پی ایس ملزم راگھو گنجھو کے گھر پر ایک اشتہار چسپاں کیا جو کنڈا تھانہ علاقہ کے پنجابی گاؤں کے رہنے والا ہے۔ اشتہار میں جلد عدالت کے سامنے سرنڈر کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ وارننگ بھی دی گئی ہے کہ اگر ایک ماہ کے اندر ملزم نے ہتھیار نہیں ڈالا تو اس کے گھر کو ضبط کرنے کی کارروائی کی جائے گی۔ واضح رہے کہ راگھو گنجھو کے خلاف ہزاری باغ کورا پولیس تھانہ میں مقدمہ نمبر 137 / 19 میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ مذکورہ کارروائی مقامی پولیس اسٹیشن کی مدد سے کی گئی۔

تین الگ الگ سڑک حادثوں میں چھ زخمی، تین کی حالت نازک

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: تھانہ برمو کے علاقہ پھسرو-برمو مین روڈ پر کارگلی پھاٹک کے قریب دو موٹر سائیکلوں میں ٹکر سے چار نوجوان زخمی ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ کھوٹیا ٹانڈ ساکن پرکاش سنگھ ولد سکھ دیو سنگھ، چندر پورہ ساکن وکاس سنگھ ولد آنجہانی بدھن سنگھ اور پلامو کے رہنے والے روی سنگھ ولد موہن سنگھ پلسر بائک نمبر BH JH 09 2615 پر کرگلی گیٹ کی طرف جا رہے تھے کہ اچانک مخالف سمت سے آنے والے سبھاش نگر کے رہنے والے سنتوش اوجھا کے بیٹے وشال اوجھا کی موٹر سائیکل نمبر AY 0602JH 09 سے ٹکر ہو گئی۔ جس کی وجہ سے چاروں نوجوان شدید طور سے زخمی ہو گئے اور موٹر سائیکل کو نقصان پہنچا۔ اس واقعہ کے بعد مقامی لوگوں اور کچھ سماجی کارکنوں نے چاروں زخمیوں کو سی سی ایل سینٹرل ہسپتال ڈھیری لے جایا۔ جہاں ڈاکٹر انیرودھ دان اور ڈاکٹر راہول کمار کے ذریعہ فوری طور پر ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ سنگین صورتحال کو دیکھتے ہوئے وشال اوجھا کو بہتر علاج کے لیے بوکارو ریفر کر دیا گیا۔ پرکاش سنگھ اور وکاس سنگھ کو سی ٹی اسکین کے لیے بوکارو بھیجا گیا تھا۔ روی سنگھ اسپتال میں ہی زیر علاج ہے۔ بتایا گیا کہ وکاس سنگھ کھوٹیا ٹانڈ میں اپنے ماموں کے گھر آیا تھا۔ روی سنگھ اپنی ماں کے ساتھ گوٹیا ٹانڑ میں رہتا ہے۔ روی سنگھ اور وکاس سنگھ کزن ہیں۔ بیرمو پولیس نے ہسپتال اور جائے واقعہ پر پہنچ کر معاملے کی تفتیش کی۔ دوسرا واقعہ پھسرو نواڈیہ مین روڈ پر چپری کے قریب پیش آیا۔ یہاں پلامو کے رہائشی للن کمار کا بیٹا سورج کمار (21 سال) مکولی او پی علاقہ کے مکولی میں اپنے ایک رشتہ دار سے ملنے پلامو میں اپنی رہائش گاہ جاتے ہوئے بائک سے گر گیا۔ جسے راہگیروں نے ہسپتال پہنچایا۔ جہاں ڈاکٹر راہول کمار نے ابتدائی طبی امداد دی اور انہیں داخل کرایا۔ اس کے گھر والے بھی اسپتال پہنچ چکے تھے۔ تیسرا واقعہ پھسرو گومیا مین روڈ پر واقع رام ولاس ہائی اسکول کے قریب پیش آیا۔ یہاں جریڈیہ بازار کا ساکن دھیرج کمار نامی نوجوان جو بائک پر جا رہا تھا، اسے نامعلوم بائک نے ٹکر مار دی اور فرار ہو گیا۔ جس سے نوجوان گر کر زخمی ہو گیا۔ مقامی لوگوں اور راہگیروں نے اسے سی سی ایل سنٹرل ہسپتال ڈھیری پہنچایا۔ جہاں ڈاکٹر انیرودھ دان اور ڈاکٹر راہول کمار کی طرف سے فوری طور پر ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ زخمی نوجوان کو ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد دھیرج اپنے گھر چلا گیا۔

معمولی تنازعہ پر نوجوان کا قتل، ملزم کا اعتراف جرم اور سرینڈر

لواحقین نے ملزم کو حوالے کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ہنگامہ برپا کر دیا، پولیس نے لاٹھی چارج کیا

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد: بدھ کی صبح بینک موڑ تھانہ علاقہ کے منکو ریا وکاس نگر میں ایک نالے کے پاس ایک نوجوان کی لاش برآمد ہوئی۔ لاش کی شناخت روی کمار ساکن شاستری نگر کے طور پر ہوئی ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ایس این ایم سی ایچ بھیج دیا۔ اس کے بعد آکاش کمار شرما نام کے نوجوان جو منٹی ٹانڈ چھٹھ تالاب کا رہنے والا تھا، بینک موڑ تھانے پہنچا اور یہ کہتے ہوئے خود سپردگی کر دی کہ وہ روی کو قتل کر دیا ہے۔ اس معاملے میں پولس نے آکاش کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کر کے اسے جیل بھیج دیا ہے۔

متوفی کے لواحقین سڑکوں پر آ گئے اور آتشزدگی کر گھیراؤ شروع کر دیا۔ پولیس نے انہیں لاٹھی چارج کر دوڑ دیا۔ آکاش کے قتل کے الزام میں پولیس کے سامنے خود سپردگی کی اطلاع ملنے پر متوفی روی کے اہل خانہ بینک موڑ تھانے پہنچے اور آکاش کو اپنے حوالے کرنے کا مطالبہ کرنے لگے۔ اس دوران پولیس نے سب کو تھانے سے باہر نکال دیا جس کے بعد روی کے اہل خانہ سمیت اہل محلہ نے تیار ہو کر تھانہ بینک موڑ کے قریب مین روڈ بلاک کر کے ملزم کو گرحوالہ کرنے کی بات کہنے لگے۔ پولیس نے مشتعل لوگوں کو منانے کی کوشش کی لیکن لوگ اپنے مطالبات پر ڈٹے رہے۔ ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے پولیس نے ہلکی طاقت کا استعمال کر لاٹھی چارج بھی کیا اور سڑک بلاک کرنے والے لوگوں کو بھگا دیا جس کے بعد سڑک پر ٹریفک بحال ہو گئی۔ متوفی روی کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ وہ کوئلہ تاجر پپو منڈل کا عملہ تھا۔ وہ منگل کی رات گھر سے نکلا تھا اور بدھ کی صبح تک واپس نہیں آیا تو اس کے گھر والوں نے اس کی تلاش شروع کر دی۔ اسی دوران وکاس نگر میں واقع ایک بڑے نالے میں اس کی لاش پڑی ہوئی ملی۔ بتایا جا رہا ہے کہ متوفی روی بدھ کی صبح پپو منڈل کے گھر گیا تھا، جہاں منٹی ٹانڈ چھٹھ تالاب کا رہنے والا آکاش کمار شرما سکتی پر بیٹھا ہوا تھا۔ اسی دوران روی اور آکاش کے درمیان کسی بات پر معمولی جھگڑا ہوا، جس کے بعد روی نے آکاش کو مارنے کے لیے دوڑایا بھاگنے کے دوران آنکھ کے نزدیک کے بڑے نالے میں گر گیا۔ اسی درمیان دوڑتے ہوئے روی بھی آکاش کو مارنے کے لئے نالے میں گھس گیا تبھی آکاش نے روی کا منہ نالے میں دبا دیا اور سانس نہ لے پانے سے روی کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ اس کے بعد آکاش نے روی کی موت کا اعتراف کیا اور بینک موڑ پولیس تھانہ میں خود سپردگی کی۔

نیشنل سروس اسکیم یونٹ نے نئے سال کا آغاز درخت لگا کر کیا

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: درخت لگانا آکسیجن کو فروغ دینا ہے۔ اسی کے پیش نظر جمعرات، 2 جنوری کو نیشنل سروس اسکیم یونٹ نے پرنسپل لکشمی نارائن کی صدارت میں کالج کے احاطے میں پودا لگایا۔ پرنسپل لکشمی نارائن نے کہا کہ پودے لگانے سے زمین پر ہریالی اور زندگی میں خوشی آئے گی۔ پودے زندگی دینے والی آکسیجن کا واحد ذریعہ ہیں۔ پرو انچارج پروفیسر گوپال پرجاپتی نے کہا کہ ماحول کو پاکیزہ رکھنے کے لیے درخت اور پودے ضروری ہیں۔ وہ ہمیں زندگی کے لیے آکسیجن، کھانے کے لیے پھل اور گرمیوں میں سایہ دیتے ہیں۔ ڈاکٹر ارون کمار رائے مہتو نے کہا کہ زمین کو سرسبز و شاداب بنانے اور زندگی بچانے کے لیے ہر کسی کو نئے سال میں درخت لگانے کا عزم کرنے کی ضرورت ہے۔ این ایس ایس کے پروگرام آفیسر ڈاکٹر پربھاکر کمار نے کہا کہ شجرکاری ہر ایک کی ذمہ داری ہے۔ ہم صحت مند تبھی رہیں گے جب ماحول صاف ہو گا۔ ہر فرد کو عوامی مفاد اور قومی مفاد میں درخت لگانے کا عہد کرنا ہو گا۔ این ایس ایس کے رضاکاروں نے پوسٹروں کے ذریعے پودوں کی اہمیت کے موضوع پر پیغام پہنچانے کا کام کیا، جن میں سومیت کمار سنگھ، پیوش کمار منڈل، آنچل کماری، کم کم کماری، یووشی کماری، تسلیم اختر، حنیشا پروین، حنیشا کماری، ڈاکٹر ساجن بھارتی، ڈاکٹر نیلا پورنیما ٹرکی، ڈاکٹر پربھاکر کمار، ڈاکٹر ارون رنجن، پروفیسر پی پی کشواہا، پروفیسر وِمل کمار پانڈے، پروگرام میں پروفیسر پی پی کشواہا، رویندر کمار داس، سدن رام، محمد ساجد، روی یادو، شیو چندر جھا، بلیشور یادو، سورج بسرا، مہراج موجود تھے۔

ڈرنک اینڈ ڈرائیو معاملے میں 10 اور بغیر کاغذات کی دو گاڑیوں کو ضبط کیا

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ضلع دمکا کے مفصل پولیس تھانہ دمکا نے گزشتہ روز رام پور، دمکا میں تمام گاڑیوں کے کاغذات اور ڈرنگ اینڈ ڈرائیو کے معاملے کی جانچ کی، جس میں 10 گاڑیاں ڈرنک اینڈ ڈرائیو اور 2 بغیر دستاویزات کے ضبط کی گئیں۔ قبضے میں لے کر شراب پی کر گاڑی چلانے والوں کے ڈرائیونگ لائسنس معطل کرنے کی کارروائی کی گئی۔ ڈرائیونگ کے صحیح اصول اور طریقے جیسا کہ ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر دمکا جنے پرکاش کرمالی نے بتایا ہے۔ گاڑی چلاتے وقت ٹو وہیلر والے ہیلمٹ سب سے پہلے پہنیں۔ جب آپ موٹر سائیکل چلاتے ہیں یا دو پہیہ گاڑی پر بیٹھتے ہیں تو ہمیشہ ہیلمٹ پہنیں۔ گاڑی زیادہ تیز نہ چلائیں، رفتار کی حد کے اشارے پر عمل کریں اور محفوظ رفتار سے گاڑی چلائیں۔ ٹریفک قوانین پر عمل کریں۔ ٹریفک سگنلز کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ ریڈ کا مطلب ہے رک جانا، گرین کا مطلب ہے جاؤ، اور ایلو کا مطلب ہے دھیمے چلیں۔ موبائل فون استعمال نہ کریں۔ ڈرائیونگ کے دوران کبھی بھی موبائل فون کا استعمال نہ کریں۔ سیٹ بیلٹ پہنیں۔ اگر آپ کار میں ہیں تو ہمیشہ سیٹ بیلٹ پہنیں، یہ ہمیشہ محفوظ ہے۔ سڑک پر توجہ مرکوز کریں۔ جب آپ گاڑی چلا رہے ہوں تو آپ کی آنکھیں اور دماغ سڑک پر ہونا چاہیے، اور توجہ مرکوز رکھیں۔ فاصلہ برقرار رکھیں۔ ہمیشہ اپنی گاڑی کے پیچھے اور آگے ایک محفوظ فاصلہ برقرار رکھیں۔ شراب پی کر گاڑی نہ چلائیں۔ جب آپ بڑے ہو کر گاڑی چلانا شروع کریں تو یاد رکھیں کہ کبھی بھی شراب پی کر گاڑی نہ چلائیں، یہ خطرناک ہے۔ اسمارٹ ڈرائیو کریں۔ جب آپ سڑک پر چل رہے ہوں تو نظم و ضبط کے ساتھ چلیں، ایک لین میں چلیں، اور سڑک پار کرنے سے پہلے دونوں طرف دیکھیں۔

ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے ڈسٹرکٹ آدھار مانیٹرنگ کمیٹی کی میٹنگ کی

فزیکلی معائنہ کے بعد زیر التواء درخواستوں پر عملدرآمد کریں

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ڈسٹرکٹ آدھار مانیٹرنگ کمیٹی کی میٹنگ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کے دفتر میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دلیپ پرتاپ سنگھ شیکھاوت کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں تمام بلاکوں کے سروس پلس کے تحت آدھار انرولمنٹ کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا، جس میں صدر بلاک لوہردگا، سینہا اور کسکو بلاک کی حالت غیر تسلی بخش پائی گئی۔ اس میں متعلقہ بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو فزیکلی معائنہ کے بعد زیر التواء درخواستوں کو حل کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ڈی پی او، یو آئی ڈی سیل لوہردگا کو صدر اسپتال کے احاطے میں آدھار سیوا کیندر شروع کرنے کے لیے آدھار کٹ فراہم کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ بلاک سطح پر آدھار سیوا کیندر میں آدھار اندراج کی مسلسل نگرانی کے لیے ڈی پی او یو آئی ڈی سیل، لوہردگا کو ہدایات دی گئیں۔ میٹنگ میں سول سرجن ڈاکٹر شمبھو ناتھ چودھری، ضلع سماجی بہبود آفیسر سیتا پشپا، ڈسٹرکٹ پروجیکٹ آفیسر یو آئی ڈی سیل دیو پرکاش وکی، ڈپٹی پوسٹ ماسٹر ہیڈ پوسٹ آفس لوہردگا اور متعلقہ محکموں کے افسران اور دیگر موجود تھے۔

خاتون کی لاش پنکھے سے لٹکی ہوئی ملی

صاحب گنج: جیروباڑی تھانہ علاقہ کے ساکرو گڑھ کے رہنے والے گوپال کمار منڈل کی بیوی نیتولا کماری نے اپنے ہی گھر میں پنکھے کے سہارے گلے میں پھندا ڈال کر خودکشی کر لی۔ واقعے کے بعد پنکھا سے نیچے اتار کر اہل خانہ اسے جلدی سے صدر اسپتال لے کر آئے جہاں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر نے جانچ کرنے کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ مقتولہ کے شوہر نے بتایا کہ ہم دونوں شوہر و بیوی میں جھگڑا ہوا جس کی وجہ سے اس نے غصے میں آ کر پھانسی لگا لی۔ دوسری جانب لڑکی کی جانب سے لوگوں نے سسرال والوں پر قتل کا الزام لگایا ہے جب کہ پولیس پورے معاملے کی گہرائی سے تفتیش کر رہی ہے۔ دوسری جانب متوفی خاتون کا پوسٹ مارٹم صدر اسپتال میں میڈیکل بورڈ کی تشکیل کردہ ٹیم کے ڈاکٹرز کریں گے۔ اس معاملے میں تھانہ انچارج پنکج دوبے نے بتایا کہ درخواست خاتون کے والد نے دی ہے۔ تھانہ میں مقدمہ درج کر کے تفتیش کے بعد کارروائی کی جائے گی۔

ڈویژنل جیل میں تقریباً ساڑھے تین گھنٹے تک چھاپہ

سمڈیگا: گزشتہ صبح سویرے ڈویژنل جیل میں پولیس افسران کے ذریعہ اچانک چھاپہ مارا گیا۔ صبح 4 بجے سے ساڑھے سات بجے تک چھاپہ مار کارروائی کے دوران تمام وارڈز کی تلاشی لی گئی۔ تاہم تلاشی کے دوران کوئی قابل اعتراض مواد نہیں ملا۔ چھاپہ مار کارروائی میں شامل اہلکاروں نے تمام وارڈز کے قیدیوں کے یونیفارم کا معائنہ کیا۔ انچارج ایس ڈی او پربھات رنجن گیانی کی قیادت میں چھاپہ مار کارروائی کے دوران قیدیوں کے سامان کی تلاشی لی گئی۔ اچانک چھاپے سے قیدیوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔

کسکو اور جوبانگ تھانہ انچارج نے چارج سنبھالا

مجرمانہ واقعات پر قابو پانا اور علاقے میں گنگا جمنی تہذیب و ثقافت کو فروغ دینا ترجیح ہوگی

عوامی نیوز نمائندہ

کسکو / لوہردگا: ایس پی حارث بن زماں کی ہدایت پر ضلع کے کسکو تھانہ اور جوبانگ پولیس اسٹیشن کے نئے تھانہ انچارجوں نے اپنا اپنا چارج سنبھال لیا ہے۔ یہاں آپ کو بتاتے چلیں کہ لوہردگا پولیس کپتان حارث بن زماں نے ضلع کے نصف درجن تھانہ انچارجوں کو ایک تھانے سے دوسرے تھانے میں تبدیل کر دیا تھا۔ دریں اثنا، ایس پی کی ہدایت پر انتہائی دور دراز اور نکسل سے متاثرہ جوبانگ پولیس اسٹیشن کے نئے ایس ایچ او ہرش وردھن سنگھ نے چارج سنبھال لیا ہے۔ انہوں نے سبکدوش ہونے والے تھانہ انچارج گگن راجوار سے چارج سنبھال لیا۔ اسی طرح کسکو تھانہ کے نو تعینات پولیس تھانہ انچارج سمن منج نے سبکدوش ہونے والے تھانہ انچارج ہرش وردھن سنگھ سے اپنا چارج لیا۔ میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے، جوبانگ کے نئے تھانہ انچارج ہرش وردھن سنگھ نے کہا کہ میری اولین ترجیح علاقے میں گنگا جمنی تہذیب و ثقافت کو فروغ دینا اور انتہاپسندی اور مجرمانہ سرگرمیوں کو روکنا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ علاقہ کے عوام سے براہ راست رابطہ قائم کر کے تھانہ صدر کے علاقے میں خوف و ہراس سے پاک ماحول کا قیام میری ترجیحات میں شامل ہوگا۔ کسکو تھانہ کی نو تعینات انچارج سمن منج نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اعلیٰ افسران کی ہدایات اور رہنمائی کے مطابق پولیس اور عوام کے عوام کے ساتھ تعلقات کو مزید مضبوط بنانا میری اولین ترجیح ہوگی۔ علاقے اور علاقے میں امن و سکون کو برقرار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا بنیادی مقصد مجرمانہ سرگرمیوں کو روکنا اور تھانہ کسکو کے علاقے میں بہتر پولیسنگ فراہم کرنا ہوگا۔ تمام پولیس اہلکار موقع پر موجود تھے۔

بہار میں سردی کا قہر، چلتی ٹرین میں مسافر کی موت

گھنٹوں تک مسافر پریشان، درجہ حرارت سات ڈگری تک پہنچا

موتیہاری/سہسرام (اے این بی) بہار کے موتیہاری میں جمعرات کو ٹرین میں ایک مسافر کی لاش برآمد ہوئی۔ لاوارث لاش ملنے کے بعد اسٹیشن پر کہرام مچ گیا۔ بعد ازاں ریلوے ملازمین نے لاش کو ٹرین سے نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ شدید سردی کی وجہ سے اس شخص کی موت ہوئی ہے۔ فی الحال متوفی کی شناخت کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ٹرین میں یہ واقعہ ہوڑہ رکسول متھیلا ایکسپریس کا ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ لاش کافی دیر تک ٹرین میں پڑی رہی۔ لاش کو چند اسٹیشنوں کے بعد ٹرین سے باہر نکالا گیا۔ لاش کی شناخت نہیں ہو سکی۔ جب ٹرین موتیہاری پہنچی تو مسافروں نے ریلوے پولیس کو لاش کی اطلاع دی جس کے بعد جی آر پی ٹرین نے لاش کو موتیہاری میں اتارا۔ جہاں تلاشی کے دوران اس کے پاس سے کوئی شناختی کارڈ برآمد نہیں ہوا۔ جی آر پی کے مطابق لاش کی شناخت کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جی آر پی کے مطابق مذکورہ شخص کی موت شدید سردی کی وجہ سے ہوئی ہے اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ موتیہاری میں بدھ کو کم سے کم درجہ حرارت 7 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا تھا، جب کہ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23 ڈگری سیلسیس تک رہا۔ سردی کا مزاج جمعرات کو بھی ایسا ہی رہا۔ ادھر سہسرام سے پارہ گرنے کے ساتھ ساتھ ٹھنڈک پچھوا ہوا کی وجہ سے جہاں لوگ پریشانی کا شکار ہیں وہیں انتظامیہ مکمل طور پر سست دکھائی دے رہی ہے۔ شدید سردی میں لوگ اپنے گھروں میں چھپے ہوئے ہیں، جب کہ اسی سردی کی وجہ سے کئی لوگ جان کی بازی ہار چکے ہیں، وہیں سب ڈویژنل ہیڈکوارٹر بکرم گنج میں لوگوں نے شہری انتظامیہ سے الاؤ جلانے کا مطالبہ کیا۔ مختلف بلاکس میں لوگوں نے الاؤ کے انتظامات میں انتظامیہ کی سست روی پر برہمی کا اظہار کیا۔ سب ڈویژن کے علاقے کے واحد بلاک سوریا پورہ سے تعلق رکھنے والی گولڈی کماری کا کہنا تھا کہ جمعرات سے ہی الاؤ کے انتظامات کیے گئے ہیں، جہاں سردی سے بچانے کے لیے مختلف مقامات پر الاؤ کی شکل میں لکڑیوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ تاہم اگر ایسا نظام پورے سب ڈویژن کے علاقے میں ایک جگہ بنا بھی دیا جائے تو اس سے تمام لوگوں کو ریلیف نہیں ملے گا۔ بلاک دعوت سے پہلے چیف اور بی جے پی لیڈر نند وہار سنگھ، کاشی ناتھ شاہ، ونود کمار سنگھ، منوج کمار سنگھ، این سی پی لیڈر منوج کمار سنگھ نے الاؤ نہ لگنے پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔

بہار شریف: انجمن ترقی اردو نالندہ کی نئی کمیٹی تشکیل

بہار شریف (اے این بی) کسی زمانے میں انجمن ترقی اردو بہار بہت ہی فعال اور متحرک ہوا کرتی تھی۔ یہ ہر روز اردو مسائل کے تدارک کے لئے کوشاں تھی۔ کیونکہ اس کے عہدیداروں میں غلام سرور اور عبد المغنی جیسے ذمہ دار اور وفادار موجود تھے۔ عبد المغنی کی رحلت کے بعد تو ایسا معلوم ہونے لگا کہ اس کا جسم تو ہے لیکن اس جسم میں جان ہی باقی نہیں ہے اب جب سے عبد القیوم انصاری نے اس کی عنان انتظام سنبھال رکھی ہیں ہے تب سے اردو کا یہ اہم مرکز و ادارہ بالکل ہی بے معنی ہو کر رہ گیا ہے۔ بلا شبہ اس کی بہار ریاست کے مختلف اضلاع میں کمیٹی کی از سر نو تشکیل ہوتی رہی ہے۔ لیکن وہ تشکیل غیر مدبرانہ و غیر ذمہ دارانہ طور پر کی جاتی رہی۔ تمام اضلاع کی مانند ضلع نالندہ میں بھی اس کی تشکیل نو ہوئی جس میں ایسے افراد کو ذمہدار و عہدہ دار نامزد کیا گیا جس کا اردو زبان ادب کا دور دور کا بھی رشتہ نہیں ہے۔ ہاں کچھ اردو کے مسلسل خادم بھی اس میں شامل کر لیے گئے لیکن بس اسم شماری کے طور پر، جس کے نتیجے میں جوان عہدوں کے مستحق تھے ان کے حصے میں سوا صبر و تحمل کے اور کچھ نہیں آیا اس کا انجام یہ ہوا کہ انجمن ترقی اردو نالندہ کی ایک سال میں تین دفعہ تشکیل نو ہوئی۔ اس دفعہ جو تشکیل نو عمل میں آئی ہے۔ مذکورہ تشکیل نو 30/12/2024 کو عمل پزیر ہوئی۔ مذکورہ کمیٹی میں شامل عہدیداران وارکان کے اسمائے گرامی درج ہیں۔ محمد ارشد استھانوی صدر، شعیب فصیحی، نائب صدر، بے نام گیلانی، نائب صدر، فضل نواز حیدر، جوائنٹ سیکرٹری، مولانا شاکر قاسمی، جوائنٹ سیکریٹری، فتح احمد، سیکریٹری، جاوید اشرف استھانوی، جوائنٹ سیکریٹری، اقبال حیدر ندوی، خازن، منی الرحمٰن سیکریٹری۔ متذکرہ بالا تمام اسمائے گرامی بہت ہی فعال و متحرک خادمین اردو کے ہیں۔ ان میں تو کئی افراد کی کئی کئی کتابیں بھی منصہ شہود پر آئی ہوئی ہیں۔

گاؤں کو پکی سڑکوں سے جوڑا گیا ہے: شرون کمار

بہار شریف (مرشد مسعودی) صدر بلاک کے گرام پنچایت راج چھوری کے گاؤں ماچھی میں 82 NH سے ششتھوپور بھیا چکدلہ سڑک کے تعمیراتی کام اور 82 NH ششتھوپور روڈ تا چکدلہ سڑک کے تعمیراتی کام کا افتتاح بہار حکومت کے علاقائی ایم ایل اے اور دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے کیا۔ اس موقع پر شرون کمار نے کہا کہ آزادی کے بعد وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بہار کی حالت اور سمت بدل دی ہے۔ ہر گاؤں کو اسمارٹ بنایا گیا ہے، ہر گھر میں بجلی، ہر گھر میں نل کا پانی، ہر گھر میں بیت الخلا بنایا گیا ہے، ہر گھر کو پکے پاپ اور گلی سے جوڑا گیا ہے، ہماری حکومت نے تمام طبقات کو انصاف کے ساتھ ترقی دی ہے۔ بہار آج ترقی کے میدان میں ایک سرکردہ ریاست بن گیا ہے اور ریاست کی کئی حکومتیں ہماری اسکیموں پر عمل پیرا ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار بولنے میں کم اور کام کرنے میں زیادہ یقین رکھتے ہیں، آج ان کی موثر قیادت کا کمال ہے کہ بہار میں کسان خوش ہیں اور نوجوانوں کو روزگار سے جوڑا جا رہا ہے۔ آج بہار میں خواتین خود انحصاری کی راہ پر ہیں اور خواتین پولیس کے محکمے میں مردوں کے شانہ بشانہ خدمات انجام دے رہی ہیں، آج ملک کی کوئی بھی ریاست بہار میں سولر پینل کی مدد سے شہروں کو بجلی فراہم کر رہی ہے۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے چیف ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار یادو، مکھیا صدر ببلی کشواہا، سکلدیپ پرساد، سنیل رویداس، جاوید اشرف اقبال، ڈی پی ایس کشواہا، رنجیت چودھری، سنجے پرساد کشواہا، اندو چوہان، دھیرج پٹیل، منا پاسوان، راہول رنجن کشواہا، چندر پرساد، ہریش سنگھ، راجیش یادو اور کئی کارکنان موجود تھے۔

ٹریفک پولیس اسٹیشن کے 10 ہوم گارڈ جوانوں کو ریٹائرمنٹ پر الوداعی

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کے ٹریفک تھانہ میں 10 ہوم گارڈ جوانوں کی ریٹائرمنٹ پر الوداع کے پروگرام منعقد کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق 2 جنوری 2025 بروز جمعرات بہار شریف ٹریفک پولیس اسٹیشن کے 10 ہوم گارڈ جوانوں کے لیے الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں ٹریفک ڈی ایس پی ڈاکٹر محمد خورشید عالم مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ الوداعی تقریب میں ریٹائرڈ ہونے والے تمام 10 ہوم گارڈز کو شال پہنا کر اور گلدستہ دیکر اعزاز سے نوازا گیا اور انہیں ٹریفک کے کام کو بہتر طریقے سے چلانے پر مبارکباد دی گئی اور خوشحال زندگی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔ الوداعی تقریب کے دوران ریٹائرمنٹ حاصل کرنے والے ہوم گارڈز کو مبارکباد دیتے ہوئے ڈی ایس پی ڈاکٹر محمد خورشید عالم نے کہا کہ الوداعی کا یہ لمحہ انتہائی افسوسناک ہے کیونکہ ہم سب ایک ٹیم کی طرح کام کرتے ہیں اور جب کوئی ہمیں چھوڑ کر چلا جاتا ہے تو بہت تکلیف ہوتی ہے لیکن ہر چیز تک رسائی کا ایک وقت ہوتا ہے اور اس وقت کے اندر حد میں ہم سب کو ایک دن اس کو الوداع کرنا ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں ہوم گارڈ کے تمام جوانوں کو ریٹائرمنٹ پر نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی زندگی خوشیوں اور سکون سے گزرے۔ اس موقع پر ریٹائر ہونے والے ہوم گارڈ سپاہیوں میں رام شریف پاسوان، شیو شنکر پرساد، سنجے کمار، اندو پرساد، سریش پرساد، رامانند پرساد، بھگیرتھ لال یادو، اروند کمار، نریش یادو اور رام گلام پرساد شامل ہیں۔

کینڈل مارچ کے دوران لوگوں نے ڈی ایس پی کو فوری پھانسی دینے کا مطالبہ کیا

کوچاس (روہتاس): ایک ہفتہ قبل ہوئے بادل قتل عام کے بعد عوام میں غصہ ہے۔ حکومت اور پولیس کے تئیں لوگوں میں کافی ناراضگی ہے۔ جس میں لوگ بادل کو انصاف دلانے کے لیے سڑکوں پر آنا شروع کر دیا ہے۔ سیوا سرکار تھانہ علاقے کے سلاری عادل بلال کو ٹریفک ڈی ایس پی عادل بلال نے گولی مار دی جس میں نوجوان کی موت ہوگئی۔ جہاں بادل کے قاتل کو پھانسی دینے اور بادل کو انصاف ملے۔ کوچاس چوک سے دینارہ روڈ، آرا موہنیا روڈ، سہسرام چوسہ روڈ کینڈل مارچ نکالی چک کمپلیکس پر اختتام پذیر ہوا۔ مستقبل کے چیئرمین کے امیدوار سونو یادو، رکش سنگھ (شہزادہ) انوپ سنگھ (ٹاپو)، امتیش سنگھ چوہان، پون سنگھ، آدتیہ سنگھ (مونو) روشن سنگھ، بٹو سنگھ (کنیارہ) سمیت دیگر نے کینڈل مارچ میں شرکت کی۔ اس دوران لوگوں نے عادل بلال کو قاتل قرار دیتے ہوئے سزائے موت کا مطالبہ کیا۔ سونو شرما کاس سنگھ نے کہا کہ اگر حکومت نے ڈی ایس پی عادل بلال کو برطرف نہیں کیا تو ہم آگے قدم اٹھائیں گے۔ حکومت اور پولیس کی خاموشی کو ہم سب اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ حکومت عادل بلال کو جلد از جلد برطرف کرے، ورنہ یہ تحریک پورے بہار میں جاری رہے گی۔

گھر میں توڑ پھوڑ کر کے چوری کی واردات

ارول (اے این بی): مہندی پولیس اسٹیشن کے تحت نیشنل ہائی وے پر واقع مدیلا گاؤں میں چوروں نے ایک گھر میں توڑ پھوڑ کر کے چوری کی واردات کی۔ اس معاملے میں متاثرہ مدھوسودن مستری نے مہندیہ تھانے میں درخواست دے کر انصاف کی مانگ کی ہے۔ درخواست کے ذریعے متاثرہ نے کہا ہے کہ ڈبے میں رکھے 10 ہزار روپے کے علاوہ دیگر چھوٹی چیزیں چوری کر لی گئی ہیں۔ موقع پر موجود مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ چور شام کے وقت گھر میں داخل ہوا ہوگا کیونکہ باہر سے دروازہ توڑنے یا کوئی اور سرگرمی نظر نہیں آئی۔ ایسے میں چور پہلے ہی گھات لگا کر گھر میں گھس کر چوری کی واردات کر چکا ہوگا۔ یہی نہیں متاثرہ انتہائی غریب شخص ہے اور قالین مکینک کا کام کرتا ہے۔ اور دس ہزار روپے بطور اجرت وصول کیے تھے جو چوروں کو معلوم ہو جائیں گے۔ اس لیے ایسا واقعہ پیش آیا کہ بس ڈبہ توڑ کر رقم چوری کی گئی۔ اس دوران چور لکڑی کاٹنے کے اوزار بھی لے گئے۔

ٹیکسٹائل کی دکان میں زبردست آگ لگنے سے 10 لاکھ روپے کی املاک جل کر خاک

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے ہلسا تھانہ علاقے میں کپڑے کی ایک دکان میں زبردست آگ لگنے سے 10 لاکھ روپے کا مال جل کر خاکستر ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق ہلسا تھانہ علاقے کے جوگی پور بازار میں بدھ کی رات زبردست آگ لگ گئی۔ اس واقعہ میں دکاندار پرمود کمار کو تقریباً 10 لاکھ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ آگ کی لپیٹ میں آگئی دکان سے باہر آنے لگی جس کے بعد لوگوں نے پولیس کو اطلاع دی، پولیس نے موقع پر پہنچ کر فائر بریگیڈ کو اطلاع دی۔ دکاندار فائر بریگیڈ ٹیم کی کوششوں کے بعد تین فائر ٹینڈرز موقع پر پہنچ گئے اور آگ پر قابو پالیا گیا تب تک دکان میں رکھے تمام کپڑے، فرنیچر اور دیگر سامان جل کر راکھ ہو گیا جس کی سبب دکاندار اور ان کے اہل خانہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ہلسا بلاک کے آشا ڑھی گاؤں کے رہائشی پرمود کمار جوگی پور بازار میں ہمم نامی کپڑے کی دکان چلاتے تھے وہ بدھ کی دیر شام دکان بند کر کے اپنے گھر گئے تھے۔ اچانک آگ لگنے لگی تو آس پاس کے لوگوں نے آگ لگنے کی اطلاع دی تو موقع پر پہنچ کر کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ تاہم تب تک دکان میں رکھا تمام سامان جل کر راکھ کا ڈھیر بن گیا، شبہ ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی، ابتدائی تحقیقات میں یہی بات سامنے آرہی ہے۔ حالانکہ پولیس اس معاملے میں تفصیلی تحقیقات کر رہی ہے، انتظامیہ نے متاثرہ کے خاندان کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی ہے، انتظامیہ نے ہلسا تھانہ کے صدر ابھیجیت کمار سے کہا ہے کہ وہ ہر ممکن مدد کے لیے درخواست دیں۔ فی الحال دکان مالک و نقصان کا اندازہ لگانے میں مصروف ہے۔ درخواست موصول ہونے پر پولیس مدد کے لیے اسے مقامی انتظامیہ کے پاس بھیجے گی۔

سہرسہ: تیز رفتار ٹرک آٹو میں تصادم، 2 ہلاک

سہرسہ: سہرسہ میں ایک خوفناک سڑک حادثے میں تیز رفتار ٹرک نے مسافروں سے لدے آٹو کو ٹکر مار دی جس کے نتیجے میں دو افراد کی موت ہوگئی۔ اس واقعہ میں چار افراد شدید زخمی ہوگئے۔ یہ واقعہ بنگاؤں تھانہ علاقہ کے گورہو گھاٹ کے قریب پیش آیا۔ حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا۔ واقعہ کے بارے میں بتایا گیا کہ نوہٹہ تھانہ علاقہ کے چندرائن گاؤں کے کچھ لوگ ایک آٹو میں سوہت گاؤں جا رہے تھے۔ اسی دوران گورھو گھاٹ کے قریب ایک تیز رفتار ٹرک نے اچانک آٹو کو ٹکر ماردی۔ زخمیوں کو علاج کے لیے صدر اسپتال سہرسہ لے جایا گیا، جہاں 65 سالہ محمد شوباراتی اور 55 سالہ دروون خاتون کی موت ہوگئی۔ واقعہ کے بعد جائے وقوعہ پر افراتفری کا ماحول ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ حادثے کے بعد لواحقین کا برا حال ہے۔ متوفی کے لواحقین نے اس واقعہ پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ سے مناسب کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

بدمعاشوں نے آپسی جھگڑے میں عورت کا کیا قتل

سہرسہ: ضلع کے سون برسا راج تھانہ علاقہ کے کانوا وارڈ نمبر 12 میں زمین کے تنازع پر لڑائی میں ایک خاتون کی موت ہوگئی۔ متوفی خاتون 70 سالہ کامو دیوی تھی جو دھودھر منڈل کی بیوی تھی۔ واقعہ زمین کی خریداری کے دوران پیش آیا، جس میں متاثرہ خاندان کے تمام افراد زخمی ہوگئے۔ لواحقین کے مطابق زمین خریدنے کے لیے 8 لاکھ روپے دیے گئے لیکن کوئی زمین نہیں ملی اور اس کی والدہ بھی لڑائی میں جان کی بازی ہار گئیں۔ واقعے کے بعد پولیس میں مقدمہ درج کر لیا گیا تاہم 15 روز گزرنے کے باوجود کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ جس کی وجہ سے اہل خانہ میں مایوسی ہے۔ دوسری جانب کامو دیوی کی آج موت کے بعد ان کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے سہرسہ صدر اسپتال لایا گیا۔ مقتول کے دونوں بیٹوں نے پولیس کی حفاظت میں پوسٹ مارٹم کرانے آئے اور انصاف کا مطالبہ کیا۔ متاثرہ خاندان نے انتظامیہ سے ملزمین کی فوری گرفتاری اور انصاف کی اپیل کی ہے۔

احترام کے ساتھ یاد کیے گئے آنجہانی کیدارناتھ پانڈے

چھپرہ: قانون ساز کونسل کے رکن اور اسکول کے صدر آنجہانی کیدارناتھ پانڈے کے 82 ویں یوم پیدائش کا اہتمام سارن اکیڈمی میں یوم فخر کے طور پر کیا گیا۔ مقررین نے کہا کہ آج کا دن نیوجت اساتذہ کے لیے فخر کا دن ہے۔ کہا کہ آنجہانی کیدار بابو نے نیوجت اساتذہ کو سرکاری اور ریگولر اساتذہ کے حقوق دینے کی بات کی تھی۔ یہ ایک اتفاق ہے کہ ریاستی حکومت نے نیوجت اساتذہ کو ریگولر اساتذہ میں تبدیل کرنے کی شروعات آنجہانی کیدارناتھ پانڈے کی سالگرہ کے دن سے کیا ہے۔ سنگھ کے ریاستی صدر ہونے کے ناطے وہ اپنے عہد سے کبھی نہیں چوکے۔ آج لاکھوں اساتذہ کے خوابوں کو سچ ہوتے دیکھ کر ہماری آنکھوں میں قائد مرحوم کی یاد تیر رہی ہے۔ مقررین نے کیدار بابو کی یاد میں تقریب منعقد کرنے پر پرنسپل امود کمار سنگھ کا شکریہ ادا کیا۔ DIET سیوان کے لیکچرر نا گیندر رائے، ڈاکٹر ستیندر کمار پانڈے اور شانتنو کمار نے آج کے دن کو فخر کا دن قرار دیا۔ اس موقع پر طلبہ کے ساتھ اساتذہ ڈاکٹر روی کمار، آنند، راجو کمار، صلاح الدین اور تمام غیر تدریسی عملہ موجود تھے۔

انتظامیہ نے صنعتی اراضی کے حوالے سے زمین کا معائنہ کیا

سہسرام (اے این بی): صنعتی اراضی کی جانچ محکمہ صنعت، بہار حکومت اور ضلع کے صنعتوں کے جنرل منیجر، ڈی سی ایل آر ڈیہری، ڈی سی ایل آر ساسارام، سرکل آفیسر ڈیہری، سرکل آفیسر شیو ساگر نے مشترکہ طور پر کی۔ ڈیہری میں کل 230 ایکڑ اور شیو ساگر میں کل 493 ایکڑ کی تجویز صنعتی علاقے بنانے کے لیے بہار حکومت کے محکمہ صنعت کو بھیجی گئی ہے، اسی سلسلے میں پٹنہ کے محکمانہ افسر نے زمین کی جانچ کی ہے۔ تمام زمین صنعت کے لیے موزوں پائی گئی۔ اس قدم سے روہتاس ضلع کے باشندوں کو روزگار کے میدان میں کافی فوائد حاصل ہوں گے اور روہتاس کی ہمہ جہت ترقی تیز رفتاری سے ہوگی۔ تمام زمینوں کی تفصیلات محکمہ کو پہلے ہی بھیج دی گئی تھیں۔ آج ٹیم اس بات کی جانچ کر رہی تھی کہ آیا وہی زمین صنعت کے لیے موزوں ہے یا نہیں۔ بھلواری، بھار کوریا، بھٹولی، دہری میں درگا پور اور شیو ساگر میں ترڈیہ کی زمین کا معائنہ کیا گیا۔ بہار حکومت کو بہار بزنس کنیکٹ 2024 میں 2 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجویز موصول ہوئی ہے۔ اس سرمایہ کاری کو زمین سے ہٹانے کے لیے، بہار حکومت کے افسران صنعتی زمین کا انتخاب کر رہے ہیں۔

جی ایم سی ایچ پورنیہ کے او پی ڈی میں ایچ آئی وی سینٹینل سروس شروع

پورنیہ (محمد عرفان کامل) محکمہ صحت کے ذریعہ پورنیہ ضلع کے گورنمنٹ میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل GMCH OPD او پی ڈی کے شعبہ خواتین اور امراض نسواں میں چلائے جانے والے ایس ٹی ڈی کلینک میں ایچ آئی وی سینٹینل سرویلنس سروس شروع کی گئی ہے۔ محکمہ صحت کی جانب سے GMCH OPD کے کمرہ نمبر 03 اور 15 میں چلنے والے SDT کلینک میں موجود شناخت شدہ حاملہ خواتین کی خصوصی اسکریننگ کے لیے HIV سینٹینل سروس لائن شروع کی گئی ہے۔ سنٹرل ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ہندوستان بھر میں شناخت شدہ سینٹینل علاقوں میں حاملہ خواتین اور ہونے والے بچوں کو بہتر جانچ اور طبی امداد فراہم کرنے کے لیے میڈیکل ٹیسٹنگ سینٹر شروع کیا گیا ہے۔ جی ایم سی ایچ پورنیہ میں ایچ آئی وی سینٹینل سروس کا آغاز ڈاکٹر سوربھ کمار، میڈیکل آفیسر، اے آر ٹی پورنیہ نے ربن کاٹ کر کیا۔ ایچ آئی وی سینٹینل سروس کے دوران، جی ایم سی ایچ پورنیا میں قبل از پیدائش چیک اپ کے لیے آنے والی حاملہ خواتین میں ایچ آئی وی کے ساتھ ساتھ ہیپاٹائٹس بی اور سی اور سیفیلس کی شناخت شدہ حاملہ خواتین کی جانچ کو یقینی بنایا جائے گا۔ اگر جانچ کے دوران انفیکشن پایا جاتا ہے تو متعلقہ حاملہ خواتین کو طبی امداد فراہم کرتے ہوئے جانچ کی تمام سہولیات کے بارے میں معلومات مرکزی محکمہ صحت کو دی جائے گی۔

مولانا عبدالمنان اور مولانا اظہار الحق نے مدرسہ تعلیم القرآن کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا

سیتامڑھی (اے این بی) پریہار بلاک کے بیوربن پنچایت وارڈ نمبر 11 میں واقع مدرسہ تعلیم القرآن پرواہا کی عمارت کا سنگ بنیاد مدرسہ امدادیہ اشرفیہ راجو پٹی کے ناظم و بانی مولانا عبدالمنان قاسمی اور مدرسہ جامعہ عربیہ اشرف العلوم کنہواں کے ناظم مولانا اظہار الحق مظاہری نے رکھا۔ سنگ بنیاد رکھنے سے قبل اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد اظہار الحق مظاہری نے کہا کہ جہاں قرآن سیکھنے اور سکھانے کا کام ہو وہ زمین بہتر ہے۔ وہ پیسہ بہتر ہے جو قرآن سیکھنے اور سکھانے پر خرچ کیا جائے۔ قرآن پڑھنے اور پڑھانے میں بڑی فضیلت ہے۔ قرآن سیکھنے اور سکھانے میں وقت گزارنا بہتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے تعلیم کو بہت اہمیت دی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ موجودہ دور میں بچوں کو دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ روزانہ کی دینی تعلیم بھی دینی چاہیے۔ دین اسلام میں قرآن مجید کی بڑی اہمیت اور فضیلت ہے۔ قرآن اپنی شان کے ساتھ ہے جو قیامت تک باقی رہے گا۔ جہاں بھی قرآن پڑھا جاتا ہے وہاں رحمت اور فرشتے کا نزول ہوتا ہے۔ تعلیم کی روشنی پھیلانے میں مدارس اور مکاتب کا اہم کردار ہے، لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اکثر مدارس کی حالت ابتر ہے۔ ہمیں روزانہ کی تعلیم کے لیے مدارس اور مکتب کی ضرورت ہے۔ مدارس اور مکتبوں میں لڑکوں اور لڑکیوں کو قرآن پڑھا اور پڑھایا جاتا ہے۔ تمام مساجد میں مکتب کا انتظام ہونا چاہیے۔ ساتھ ہی انہوں نے مدرسہ کے ناظم کو مشاورت سے کام کرنے کا مشورہ دیا۔ ان اداروں کو چلانے میں اجتماعی تعاون کی ضرورت ہے۔ انہوں نے حاضرین سے اپیل کی کہ وہ اپنا وقت اور پیسہ دیں۔ انہوں نے مدرسہ کے ناظم مولانا محمد انیس الحق کی کاوشوں کی تعریف کی جن کے ذریعے دور دراز کے دیہاتوں میں تعلیم کی روشنی پھیلائی جا رہی ہے۔ مولانا عبدالمنان قاسمی نے تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آپ اپنے بچوں کو روزانہ تعلیم ضرور دیں۔ وہ اللہ کا پسندیدہ بندہ ہے جو اپنا وقت قرآن پڑھنے اور پڑھانے میں لگاتا ہے۔ روزانہ تعلیم کو فروغ دینے کے لیے مدرسہ ضروری ہے، جہاں آپ کے بچے قرآن اور روزانہ کی تعلیم حاصل کر سکیں۔ مولانا نعمت اللہ رحمانی، قاری مامون رشید، مولانا عبدالمنان قاسمی آواپوری، مفتی محمد مجیب الرحمان قاسمی، حافظ رضی عالم نے بھی تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور مدرسہ کے ناظم مولانا انیس الحق قاسمی کی تعریف کی، جن کے ذریعہ مدرسہ کی نئی عمارت تعمیر کر مدرسہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس نیک مقصد میں تعاون کی اپیل کی۔ اس موقع پر مولا عبدالمنان قاسمی نے مدرسہ کی ترقی و سربلندی کے لیے دعا کی۔ اس موقع پر سابق کمشنر ارون جیسوال، مدرسہ رحمانیہ مہسول کے سابق صدر محمد ارمان علی، محمد قمر اختر، حیدر علی، حاجی محمد اظہار، ماسٹر محمد ظہیر، رئیس اعظم، مولانا محمد راشد قاسمی، اصغر علی، نیاز عرف گڈو، محمد حسنین، شمس الحق، محمد عالم، یاسر نہال سمیت علاقہ کے درجنوں معززین اور دانشوروں نے شرکت کی۔

تسلیم الدین میموریل چیلنج انٹر اسٹیٹ فٹ بال ٹورنامنٹ ارریہ میں 4 جنوری سے!

ارریہ: (اے این بی) سیمانچل گاندھی اور سابق مرکزی وزیر آنجہانی تسلیم الدین کی یاد میں 4 جنوری سے ان کے یوم پیدائش پر ایک بین ریاستی فٹ بال ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا جائے گا جو 4 جنوری سے شروع ہو کر 18/جنوری تک جاری رہے گا۔ اس فٹ بال ٹورنامنٹ کا انعقاد ماڈرن اسپورٹس کلب کے بینر تلے ارریہ نیتا جی سبھاش اسٹیڈیم ارریہ میں ہوگا۔ بہار حکومت کے سابق ڈیزاسٹر وزیر اور جوکی ہاٹ کے ایم ایل اے شاہنواز عالم اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ شری انیل کمار ٹورنامنٹ کے افتتاح کے موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر موجود ہوں گے۔ ماڈرن اسپورٹس کلب کے سیکرٹری اشتیاق نے معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ اس ٹورنامنٹ میں بہار، بنگال، اتر پردیش، جھارکھنڈ اور پڑوسی ملک نیپال کی ٹیمیں حصہ لیں گی، جس کی تیاری کے لیے گزشتہ کل ماڈرن اسپورٹس کلب کے ممبران کا اجلاس نیتا جی سبھاش اسٹیڈیم میں ہوا، جس میں کلب کے صدر ستین شرن، سکریٹری اشتیاق عالم، ذکی اختر انصاری، تنزیل احمد جھنو، ذکی الہدیٰ، صادق ہاشمی چمپو، شاداب شمیم، صدر عالم، کیف اور ارحم سمیت کلب کے دیگر ممبران بھی موجود تھے۔

اوماشنکر کو حاجی پور کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا: ششی بھوشن

حاجی پور (اے این بی) مقامی لائبریری بابو شیو جی رائے میموریل لائبریری انسٹی ٹیوٹ کے ادبی سکریٹری مدنی کمار مینن، شاعر-ادب اور اس شہر اور ضلع کے بہت سے ادبی ثقافتی اداروں کے سرپرست گائیڈ کے تعاون سے اور پرورش کرنے والے امرتی شیش اوماشنکر کی 83 ویں یوم پیدائش نظر انداز کامیابی سے منایا گیا۔ ہندی ساہتیہ سمیلن ویشالی کے صدر ڈاکٹر ششی بھوشن کمار کی صدارت میں اور میدنی کمار مینن کی ہدایت میں منعقدہ اس جوبلی کا آغاز مہمان خصوصی ایڈوکیٹ راکیش کمار کے مشترکہ افتتاح کے ساتھ ہوا۔ انہوں نے اپنے افتتاحی بیان میں ان کی تعریف کی۔ تخلیق کے لیے شاعر-ادب اوماشنکر اپکشت کو عمل اور عملی طرز عمل دونوں سطح پر ایک متاثر کن اور مثالی شخصیت کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ ضلع کو ہمیشہ فخر رہے گا کہ اس تقریب میں موجود تمام ادباء اور ثقافتی کارکنوں نے اپکشت جی کی تصویر اور چاندنی سریواستو کی تحریر کردہ سرسوتی وندنا کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد شاعر اور ان کے بیٹے وجے کمار ونیت نے موضوع کو بحث کے لیے پیش کیا۔ موضوع تھا اوماشنکر کی شخصیت اور کام اپکشت: ایک جھلک۔ اپنے اندراج میں، ونیت نے اس تقریب کے انعقاد کے لیے لائبریری کی تعریف کی اور کہا کہ تخلیقی صلاحیتوں سے جڑے تمام ادبی اور فن کاروں کو، خاص طور پر نوجوان نسل اور نئے امکانات کے لیے، ہر ممکن طریقے سے سرپرستی اور حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ تخلیق کار پوجیور اپکشت جی، جگدیش چندر ماتھر کے ڈرامے بھور کا تارا کے ہیرو کی طرح، یہ ان کی ذاتی تخلیق کا حصہ ہوا کرتے تھے۔ بحث کو آگے بڑھاتے ہوئے، نوجوان شاعر ثقافتی کارکن مدنی کمار مینن نے ہندی اور بجیکا میں گانے لکھے جیسے کی منزل ایک دو داغ اور، رودا- پنچھی وغیرہ، جو وقت کی ستم ظریفیوں کی عکاسی کرتے ہوئے پر جوش توانائی سے بھرے ہوئے تھے۔ اور سماج نے شاعر کی کچھ بڑی تخلیقات کا ذکر کیا اور اس کے والدین کی رہنمائی اور ثقافتی کارکن راجیش پراشر کے تحت چلنے والے مختلف اداروں کے بارے میں بھی تفصیل سے بات کی۔ جی نے کہا کہ کسی بھی شہر یا ضلع کی نوجوان نسل کے تخلیقی جذبے کو برقرار رکھنے کے لیے جی جیسی نظر انداز شخصیت کی ضرورت ہے۔

سال نو کے جشن میں ڈوبی ساری دنیا اور.....

غزہ میں بہتی رہی خون کی ندیاں

خورشید فرازی

یکم جنوری کو نئے سال کے موقع پر ساری دنیا میں خوشیاں منائی گئیں اور نئے سال کا استقبال جوش وخروش کے ساتھ کیا گیا اور یورپ کی طرح سے مسلم ممالک میں بھی نئے سال کا جشن اس انداز میں منایا گیا کہ امریکہ، آسٹریلیا، فرانس، جرمنی اور برطانیہ کے لوگ بھی ششدر رہ گئے اور ان کی سمجھ میں نہیں آیا کہ مسلم ممالک میں نئے سال کا جشن اس قدر گرم جوشی سے کیوں جبکہ مسلمانوں کے لئے یہ نیا سال نہیں تھا پھر وہاں اس قدر سجاوٹ اور رنگا رنگی کیوں۔ آسٹریلیا میں کرسمس اور نئے سال کا جشن منفرد انداز میں منایا جاتا ہے جہاں ایک ندی کے اوپر طویل فلائی اوور کو رنگین قمقموں سے سجایا جاتا ہے اور بے حد خوبصورت کاریگروں کے ذریعہ ہپی نیوایئر2025 لکھا گیا تھا۔ اس طویل فلائی اوور کے دونوں کناروں میں لوگوں کے پیدل آنے جانے کا راستہ بنا ہوا ہے اور رات کو وہاں سے ہزاروں لوگ اس خوبصورت ندی اور جھیل کو دیکھتے ہوئے طویل پل کا فاصلہ طے کرلیتے ہیں اور انہیں وقت کا احساس تک نہیں ہوتا۔ یہ خوبصورت پل دنیا کے سات عجائبات جیسے تاج محل، اہرام مصر، ایفل ٹاور، نیاگرہ فالس، لندن کا ہینگنگ برتج، گریٹ وال آف چائنا (چین) سمبل آف جسٹس وغیرہ میں سے ایک تو نہیں ہے لیکن اس کی خوبصورتی کسی سے کم بھی نہیں ہے۔ برطانیہ میں خوبصورت گرجا گھروں میں جو شاہی خاندان والوں کی روایات سے قائم ہیں اور کوئی بھی عظیم الشان گھر500 سال سے اپنی جگہ پر کھڑا ہے اور کرسمس، نیوایئر س اور گڈفرائیڈے کے موقع پر شاہی خاندانوں کے شہزادے اور شہزادیاں نفیس وشیج کاروں میں بیٹھ کر وہاں آتی ہیں اور انہیں قریب سے دیکھنے کے لئے لوگ امڈ پڑتے ہیں کیونکہ انہیں شاہی خاندان کے لوگوں کو قریب سے دیکھنے اور ان کے قیمتی لباس کو خاص طور پر قریب سے دیکھنے کے لئے لڑکیاں امڈ پڑتی ہیں جہاں تک فرانس کی بات کریں تو زیادہ تر لوگ اس آثار قدیمہ جیسے یادگار اسٹیڈیم جہاں کبھی موت کا کھیل ہوتا تھا اور دو بھالے باز آپس میں لڑتے تھے جس میں ایک کا مارا جانا یقینی ہوتا تھا اور ہزاروں کی تعداد میں لوگ اس اسٹیڈیم میں بیٹھ کر بڑے مزے سے اس موت کے کھیل کا نظارہ کرتے تھے۔ یہاں اس ٹوٹے پھوٹے اسٹیڈیم میں سال نو کا جشن منا رہے تھے اور ان کی خوشیوں کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔ حتیٰ کہ انڈیا میں بھی سال نو کے موقع پر پورے ملک میں روشنیوں کا سیلاب امنڈ آیا جب لوگوں کے دن تو نہیں بدلے البتہ سال ضرور تبدیل ہوگیا اور زندگی کے ایک قیمتی سال کے کم ہونے پر لوگوں کا والہانہ انداز میں خوشیاں منانا حیرت انگیز تھا۔ عرب ممالک میں جیسے یو اے ای، کویت، سعودی عرب وغیرہ میں بھی نئے سال کا جمگھٹا نظر آیا جب لوگوں نے دل بھر کر خوشیاں منائیں، عرب ممالک میں20 ملین ڈالر کے رنگ برنگی پٹاخے چھوڑے گئے ایسے موقع پر وہاں کے لوگوں نے اس حقیقت کو نظر انداز کر کے یہ اسلامی ملکوں کے لئے نیا سال نہیں ہے لیکن مغرب کے نقش قدم پر چلتے ہوئے انہوں نے بھی اسی انداز میں خوشیاں منائیں کہ عقل حیران رہ گئی کہ آخر عرب ممالک اور ان کے سربراہان مملکت کو یہ کیا سوجھی کہ انہوں نے اس نئے سال کا اس قدر اہتمام کیا جس قدر اہتمام برطانیہ، فرانس، امریکہ، جرمنی، اسپین، آسٹریلیا وغیرہ میں کئے گئے، اگر وہاں مغربی ملکوں کے مصارف کا تخمینہ لگا کر عرب ممالک کے جشن شاہانہ سے موازنہ کیا جائے تو پتہ چلے گا وہاں تمام مغربی ممالک کے مقابلے میں عرب ممالک کا شاہانہ خرچ نئے سال کے موقع پر دو تہائی سے بھی زیادہ تھا۔ اس شور اور ہنگامے کے دوران کسی کو بھی اس کی یاد نہ آئی کہ ایک اسلامی خطہ غزہ میں لاشوں کی تجارت ہو رہی ہے، ہزاروں بچے سخت ترین سردی میں ٹھٹھر ٹھٹھر کر جاں بحق ہو رہے ہیں، روٹی کے لئے قطار میں کھڑے ضعیف مرد و خواتین اور کمسن بچوں پر اسرائیلی درندے گولیاں چلا رہے ہیں اور جنہیں گولی لگ رہی ہے وہ تمام دکھوں اور تکلیفوں سے نجات پا رہے ہیں۔ عرب ممالک کے کئی سربراہان مملکت اس وقت امریکہ میں ڈونالڈ ٹرمپ کی تاجپوشی میں شرکت کرنے اور نئے صدر کے لئے قیمتی سے قیمتی تحائف لیکر امریکہ جانے کا پروگرام بنا رہے ہیں اور ان کے ملک سے بہت قریب غزہ میں برے بڑے گدھوں کو فلسطینیوں کی لاشوں کے ذریعہ پر کیا جا رہا ہے، بھوکے پیاسے اور زخم خوردہ فلسطینی موت کی دعائیں مانگ رہے ہیں اور اقوام متحدہ جو اپنے ناٹک میں شیکسپیئر کو بھی پیچھے چھوڑتا نظر آرہا ہے اس نے اب تک غزہ میں جنگ بندی کے لئے کوئی پائیدار قدم نہیں اٹھایا بلکہ وقفے وقفے سے صرف اسرائیل کو وارننگ دیکر اپنا فرض پورا کرلیا، یو این جو پہلے یو این او کہلاتا تھا اسے جارج ڈبلو بش نے Useless, Non-sense Organisation کہا تھا تو کچھ غلط نہیں کہا تھا۔

جعلی ادویات کا کاروبار کرنے والے خطرناک دہشت گردوں سے بھی گئے گزرے

اگر ایک مرتبہ پھر سے دہرائی جائے کہ 2014 کے بعد سے پورے ملک میں چوروں، لٹیروں، ٹھگوں اور جعلی ادویات بنا کر لاکھوں کروڑوں افراد سے دھوکہ دہی میں200 گنا اضافہ ہوا ہے تو اس بات کو مذاق میں نہ لیا جائے کیونکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ ملک بھر میں ایسے ملک دشمن عناصر کی تعداد میں200 گنا اضافہ ہوا ہے اور دھوکہ دہی، فریب اس قدر جدید ترین انداز میں ہونے لگا ہے کہ اب لوگوں کا پیسہ بینک میں بھی محفوظ نہیں ہے کیونکہ بینک والے کسی کے اکاؤنٹ کھولنے کے لئے ''کے وائی سی'' کا مطالبہ کرتے ہیں، کے وائی سی یعنی Know Your Customer اور جب کوئی شخص اپنے اکاؤنٹ کو کھولنے کے لئے اپنی پوری تفصیل مع پین کارڈ، آدھار کارڈ، ووٹر شناختی کارڈ، راشن کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، پاسپورٹ نمبر، گھر کے الیکٹرک بل کا نمبر یعنی اس شخص کو اپنے اکاؤنٹ کو کھولنے کے لئے اپنا دل نکال کر پیش کر دینا پڑتا ہے اور یہ پورے کوائف دھوکہ بازی، فریبی گینگ کو کس طرح سے فراہم ہوجاتے ہیں کہ وہ آپ کو موبائل میں کال کرتا ہے اور نامعلوم نمبر کو دیکھ کر بیشتر لوگ کال وصول نہیں کرتے لیکن 68% لوگ ایسے ہیں جو اس نامعلوم کال کو وصول کرتے ہیں اور ادھر انہوں نے کال وصول کیا وہیں بینک والوں کی طرف سے اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ کے اکاؤنٹ سے20 ہزار، چالیس ہزار یا80 ہزار روپئے تک نکال لئے گئے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس قسم کے سائبر فراڈ کرنے والے کا پتہ تو آسانی سے چل سکتا ہے اور سائبر کرائم سے تعلق رکھنے والے پولس افسران بہت آسانی کے ساتھ اس سائبر چور کر پکڑ سکتے ہیں لیکن پولس اگر ایمانداری اور اپنے فرائض منصبی کو مدنظر رکھے۔ لیکن 75% پولس والے شکایت کنندگان سے تعاون نہیں کرتے اور انہیں الٹا سبق پڑھا کر رکھ دیتے ہیں اور الٹے اس فریب کے شکار کو اپنا شکار بھی بنا لیتے ہیں اور یہ کردار پولس کا سبھی جانتے ہیں لیکن کریں تو کیا کریں، پولس والے سروس جوائن کرنے سے پہلے قسم کھا کر جو عہد کرتے ہیں سروس شروع کرنے کے بعد ٹھیک الٹا کرنے لگتے ہیں اور انہیں اتنی بھی تمیز نہیں ہوتی کہ کس سے کس لہجے میں بات کی جائے۔ ایسے اچھے اور فرائض منصبی کو نبھانے والے اچھے پولس افسران بھی ہیں اور انہیں تپ دق جیسی بیماری جیسے ایمانداری انہیں لگی رہتی ہے، یہ اور بات ہے کہ خود اس کے سنیئر اس کی ایمانداری، فرض شناسی کا اس طرح سے مذاق اڑاتے ہیں کہ وہ شرماتے، لجاتے نظریں جھکا کر وہی کرنے لگتے ہیں جو ان کے سنیئر کرتے ہیں۔ بہر کیف یہ چوری، جعلسازی، دھوکہ دہی تو انسان ہی کرتے ہیں اور ساری دنیا میں ایسے چور اچکے اور دھوکے باز ہیں، لیکن کچھ جرائم ایسے ہیں جو انسانیت سے بعید ہے لیکن انسانیت دشمنی کا کام بڑے دھڑلے سے جاری ہے، جیسے جعلی دواؤں کا کاروبار، کینسر، ذیابیطس اور دیگر خطرناک بیماریوں کے لئے نایاب دوائیں اور انجکشن، جس میں ایک انجکشن کی قیمت 80,000 سے ڈیڑھ لاکھ تک ہے اور مریض کے اقربا جیسے تیسے یہ رقم مہیا کر کے وہ دوا یا انجکشن حاصل تو کر لیتے ہیں لیکن مریض اس کا استعمال کرنے کے بعد اپنی موت کے پروانے پر خود دستخط کر دیتا ہے۔ ابھی کولکاتا کے ایک گودام سے جہاں غیر ملکی اور ملکی ادویات کا گودام تھا، وہاں پولس کی ایک ٹیم نے چھاپہ مارا اور 6.6 کروڑ کی مالیت کے جعلی دوائیں برآمد کیں جس میں ایک انجکشن کی قیمت ایک لاکھ 20 ہزار روپئے تھی۔ لیکن یہ تمام ادویات جعلی تھیں اور اس کا استعمال کرنے والا مریض تو مرے گا ساتھ ہی اس کے اقرباء بھی ایسی بھاری رقم کی ادائیگی کے بعد سڑک پر آجائیں گے، مرکزی وزارت صحت کی طرف سے مطلع کیا گیا کہ ابھی کولکاتا میں ایک جگہ چھاپہ مارا 6.6 کروڑ کی جعلی دوائیں برآمد کی گئیں اور اس کے استعمال کرنے والے کم از کم100 مریضوں کی جان بچالی گئی۔ یعنی وہ مریض اپنی بیماری کی وجہ سے مرے تو مرے لیکن جعلی ادویات کا استعمال کر کے بے موت مرنے سے وہ بچ گئے۔ اب اس چھاپے میں جہاں پولس والوں کو 6.6 کروڑ کی جعلی دوائیں پکڑیں، وہیں کچھ لوگ بھی گرفتار ہوئے، لیکن وہ چھوٹی مچھلیاں ہیں اور بڑے بڑے مگر مچھ اب بھی اپنے عشرت کدوں میں رنگ رلیاں منا رہے ہوں گے۔ پولس کا پہلا چھاپہ سنٹرل کولکاتا کے بڑا بازار پر پڑا جہاں سے کروڑوں روپئے کے انسداد کینسر اور انسداد ذیابیطس کی جعلی دوائیں پکڑی گئیں اور ان دواؤں کے ڈبے میں مختلف ممالک جیسے آئرلینڈ، ترکی اور امریکہ کے ٹھپے پڑے ہوئے تھے جس میں ایک نام بنگلہ دیش کا بھی ہے۔ پولس کا کہنا ہے کہ صرف جعلی دوائیں پکڑی گئیں اور کوئی دستاویزات ہاتھ نہ آیا، جس سے یہ پتہ نہ چل سکا کہ اسے کس نے منگوایا اور اسے کہاں بھیجنا تھا۔ لیکن جس گودام سے پکڑا گیا جعلی دواؤں کی کھیپ تو اس گودام کے مالک کو پکڑ کر تھرڈ ڈگری استعمال کی جائے تو وہ سب اگل دینگے، جعلی دوائیں بنانے والے دہشت گردوں سے کم نہیں ہیں۔ (خ الف ف)

یہ سال تو گزر گیا، اگلا سال تو اچھا سال رہے

سید خرم رضا

آج سال2024 کا آخری دن ہے۔ گزرے سال میں ہر سال کی طرح بہت سی چیزیں ایسی ہوئیں جن سے کچھ امیدیں بندھی اور کچھ چیزیں ایسی ہوئیں جن کو لے کر ایک بڑا طبقہ مایوس ہوا۔ جہاں لوک سبھا کے نتائج، پرینکا کا وائناڈ سے منتخب ہونا، ونیش پھوگاٹ کا سیاست میں داخلہ، شطرنج میں گوکیش کی شاندار کامیابی نے جہاں ایک طبقہ کی امیدوں کو جگایا، وہیں ہندوستان کے سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندرچوڑ کے گھر پر وزیر اعظم کی تصاویر اور ان کا یہ کہنا کہ بابری مسجد تنازعہ کے فیصلہ میں ان کی رہنمائی 'بھگوان نے کی'، ڈونالڈ ٹرمپ کا دوبارہ امریکی صدر بننا، بنگلہ دیش کے سیاسی حالات، ایرانی صدر ابراہیم رئیسی، حسن نصراللہ، کارپوریٹ گھرانے کے مالک رتن ٹاٹا، طبلہ نواز استاد ذاکر حسین اور سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کے سانحہ؟ ارتحال نے دنیا کے ایک بڑے طبقہ کو مایوس کیا۔ سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کی ا؟ خری رسومات کو لے کر جو تنازعہ ہوا اس سے تو زیادہ تر لوگ واقف ہی ہیں لیکن خراج عقیدت کے طور پر ان کے تعلق سے جو کچھ کہا اور لکھا گیا اس نے ان کے قد اور شخصیت کو وہاں پہنچا دیا جہاں ہندوستان کے چند سیاستدانوں کو چھوڑ کر کوئی اور نہیں پہنچ پایا۔ جہاں دانشوروں اور مبصرین نے ان کی شخصیت کے ہر پہلو کو اجاگر کیا وہیں سب نے ایک بات پر اتفاق کیا کہ ان کے تعلق سے کوئی کچھ بھی کہے لیکن وہ نہایت دیانتدار اور سادگی پسند انسان تھے۔ اس پورے معاملے میں، اگر کسی طبقے نے مکمل خاموشی اختیار کی ہے تو وہ ہماری فلمی شخصیات ہیں، سوائے ابھرتے ہوئے گلوکار دلجیت کے۔ وہ فلمی ستارے، جو آج کامیاب اداکار سمجھے جاتے ہیں، اپنی کامیابی کا سہرا عام ہندوستانیوں کو دیتے ہیں، جنہوں نے ان کی فلموں کو دیکھا اور سراہا لیکن ان اداکاروں پر ایسی خاموشی طاری ہے گویا انہیں سانپ سونگھ گیا ہو۔ لگتا ہے کہ اگر انہوں نے کچھ کہا تو ان کی زندگی کسی عذاب میں گرفتار ہو جائے گی۔ جیسے اگر انہوں نے منموہن سنگھ کے بارے میں کوئی بات کہی تو ان پر پہاڑ ٹوٹ پڑے گا۔ کیا یہ لوگ ہندوستان کا حصہ نہیں ہیں؟ کیا ان کا کردار صرف روبوٹ کی طرح عوام کو تفریح فراہم کرنے تک محدود ہے؟ ان کی خاموشی کئی سوالات کو جنم دیتی ہے اور یہ سوچنے پر مجبور کرتی ہے کہ کیا یہ شخصیات اپنے سماجی اور اخلاقی فرائض سے غافل ہو چکی ہیں؟ منموہن سنگھ صرف ایک پارٹی کے رکن، وزیر یا وزیر اعظم نہیں تھے بلکہ وہ ایک شخصیت کے مالک تھے جنہوں نے ملک کی معیشت کو صحیح سمت کی طرف موڑنے میں اہم کردار ادا کیا اور جس کا لوہا دنیا کے کئی سربراہوں نے مانا۔ وہ لوگ بھی جو منموہن سنگھ کے سخت مخالف تھے، یا جن کے سخت مخالف خود منموہن سنگھ تھے، نہ صرف ان کی شخصیت بلکہ ان کی دیانتداری کی بھی دل کھول کر تعریف کرتے رہے۔ فلمی اداکار اور اداکارائیں اس پورے معاملے میں اس طرح خاموش رہے جیسے ان کے کسی بات یا رائے دینے سے ان کا سماج میں حقہ پانی بند ہو جائے گا۔ اگر وہ سماج کا حصہ ہیں تو انہیں بغیر کسی جھجک یا خوف کے اپنی رائے ظاہر کرنی چاہیے۔ عوام یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ان کے ہیرو اور ہیروئن کی سوچ کیا ہے لیکن یہ فلمی ستارے اس خوف کے زیر اثر ہیں کہ کہیں ان کی رائے ان کی اگلی فلم کی کامیابی کو متاثر نہ کردے۔ عوام فلمیں صرف ان کی رائے کی بنیاد پر نہیں دیکھتے بلکہ کہانی اور ان کے ادا کیے گئے کرداروں کے لیے دیکھتے ہیں۔ اس کے باوجود، ان اداکاروں کا یہ رویہ مایوس کن ہے۔ امیتابھ بچن کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا لیکن ریتک روشن، سلمان خان، شاہ رخ خان اور دیگر سے یہ سوال ضرور ہے کہ کیا وہ واقعی اس سماج کا حصہ ہیں یا صرف عوام کی تفریح کے لیے روبوٹ سے زیادہ کچھ نہیں؟ اگر یہ اداکار اپنے رویے میں تبدیلی نہیں لاتے، تو پھر عوام کو بھی سوچنا چاہیے کہ ایسے مفاد پرست اور خوفزدہ اداکاروں پر اپنا وقت اور پیسہ خرچ کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ اگر انہیں خوف لاحق ہے تو عوام کو ایسے مفاد پرست اور بزدل اداکاروں کی کوئی ضرورت نہیں۔ کاش! آنے والے سال میں ان کے رویے میں تبدیلی آئے۔ فی الحال تو یہی کہا جا سکتا ہے 'یہ سال تو گزر گیا، اگلا سال تو اچھا سال رہے۔'

'قومی و بین الاقوامی این جی او افغان خواتین کو ملازمت پر نہ رکھیں'

طالبان حکومت کا نیا فرمان جاری

ایک طرف پاکستان اور افغانستان کے درمیان کشیدگی جاری ہے، اور دوسری طرف افغانستان کی طالبان حکومت لگاتار خواتین پر نئی نئی پابندیاں لگا رہی ہے۔ طالبان نے حال ہی میں کہا تھا کہ خواتین کے کمرے میں کھڑکیاں نہیں ہونی چاہئیں، اگر کھڑکیاں پہلے سے ہیں تو بند کر دی جائیں تا کہ وہ باہر نہ دیکھ سکیں۔ اب نیا فرمان یہ جاری کیا گیا ہے کہ ملک میں کام کر رہے قومی و بین الاقوامی این جی او افغان خواتین کو ملازمت پر نہ رکھیں۔ اس کے پیچھے یہ وجہ بتائی گئی ہے کہ خواتین ملازمت کے دوران حجاب کو صحیح طریقے سے نہیں پہن پا رہی ہیں۔ دراصل طالبان حکومت خواتین کے حجاب یعنی پردہ پر کسی طرح کی نرمی نہیں چاہتا۔ یہی وجہ ہے کہ لگاتار خواتین سے متعلق نئے نئے فرمان جاری کیے جا رہے ہیں۔ قبل میں خواتین کو تیز ا؟ واز میں قرا؟ ن پاک پڑھنے پر بھی پابندی عائد کی جا چکی ہے۔ طالبان حکومت میں وزیر محمد خالد حنفی نے اس پابندی کو خواتین کے اذان دینے سے متعلق پابندی کی توسیع بتایا تھا۔ اس طرح کی پابندیوں کے خلاف افغان خواتین کئی بار سڑکوں پر مظاہرہ کرتی ہوئی بھی نظر ا؟ ئی ہیں۔ اکثر بین الاقوامی تنظیمیں بھی افغان خواتین کے حق میں عالمی سطح پر ا؟ واز اٹھاتی رہی ہیں۔ اگست2024 میں طالبان حکومت نے خواتین پر کئی طرح کی پابندیاں لگانے کے لیے نیا قانون لائی ہے۔ نئے قانون میں خواتین کو گھر کے باہر زور سے بولنے اور عوامی مقامات پر چہرہ دکھانے سے منع کیا گیا ہے۔ اس قانون پر طالبان کے سپریم لیڈر ہبت اللہ اخوندزادہ نے مہر لگائی تھی۔ وزارت اخلاقیات کا اس قانون سے متعلق کہنا تھا کہ نئے اصول میں کسی کو چھوٹ نہیں دی جائے گی۔ اس کی نگرانی کرنے کا کام اخلاقیات پولیس کرے گے اور دیکھے گی کہ عوامی مقامات پر قانون کی تعمیل ہو رہی ہے یا نہیں۔ وزارت نے اس سے قبل شریعہ قانون پر عمل نہ کرنے والے ہزاروں لوگوں کو حراست میں بھی لیا تھا۔

پورے کے پورے اسلام میں داخل ہوجاؤ

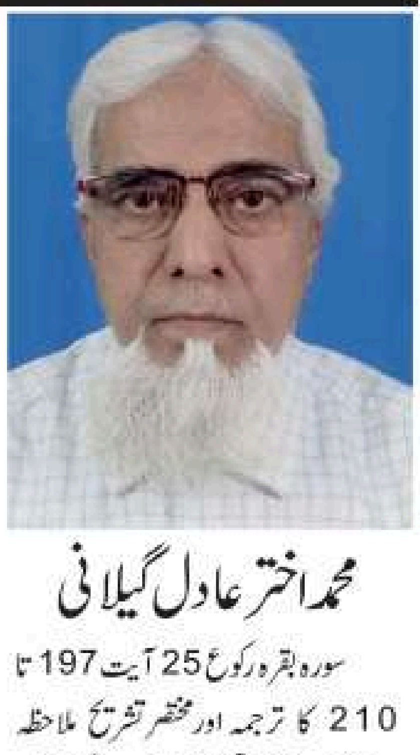

محمد اختر عادل گیلانی

سورہ بقرہ رکوع 25 آیت 197 تا 210 کا ترجمہ اور مختصر تشریح ملاحظہ ہو:(ترجمہ) "حج کے مہینے سب کو معلوم ہیں۔ جو شخص ان مقرر مہینوں میں حج کی نیت کرے، اسے خبردار رہنا چاہیے کہ حج کے دوران میں اس سے کوئی شہوانی فعل، کوئی بدعملی، کوئی لڑائی جھگڑے کی بات سرزد نہ ہو۔ اور جو نیک کام تم کروگے، وہ اللہ کے علم میں ہوگا۔ سفرِ حج کے لیے زادِ راہ ساتھ لے جاؤ، اور سب سے بہتر زادِ راہ پرہیزگاری ہے۔ پس اے ہوش مندوں! میری نافرمانی سے پرہیز کرو۔ اور اگر حج کے ساتھ ساتھ تم اپنے رب کا فضل بھی تلاش کرتے جاؤ، تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ پھر جب عرفات سے چلو، تو مشعرِ حرام (مزدلفہ) کے پاس ٹھیر کر اللہ کو یاد کرو اور اس طرح یاد کرو، جس کی ہدایت اس نے تمہیں دی ہے، ورنہ اس سے پہلے تو تم لوگ بھٹکے ہوئے تھے۔ پھر جہاں سے اور سب لوگ پلٹتے ہیں، تم بھی پلٹو اور اللہ سے معافی چاہو، یقیناً وہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ پھر جب اپنے حج کے ارکان ادا کرچکو، تو جس طرح پہلے اپنے آبا و اجداد کا ذکر کرتے تھے، اس طرح اب اللہ کا ذکر کرو، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔ (مگر یاد کرنے والے لوگوں میں بھی بہت فرق ہے) اُن میں سے کوئی تو ایسا ہے، جو کہتا ہے کہ اے ہمارے رب، ہمیں دنیا ہی میں سب کچھ دے دے۔ ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اور کوئی کہتا ہے کہ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے، اور آخرت میں بھی بھلائی، اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔ ایسے لوگ اپنی کمائی کے مطابق (دونوں جگہ) حصہ پائیں گے اور اللہ کو حساب چکانے کچھ دیر نہیں لگتی۔ یہ گنتی کے چند روز ہیں، جو تمہیں اللہ کی یاد میں بسر کرنے چاہئیں۔ پھر جو کوئی جلدی کرکے دو ہی دن میں واپس ہوگیا تو کوئی ہرج نہیں، اور جو کچھ دیر زیادہ ٹھیر کر پلٹا تو بھی کوئی ہرج نہیں۔ بشرطیکہ یہ دن اس نے تقویٰ کے ساتھ بسر کیے ہوں۔۔۔ اللہ کی نافرمانی سے بچو اور خوب جان رکھو کہ ایک روز اس کے حضور میں تمہاری پیشی ہونے والی ہے"۔ (197 تا 203) تشریح: ان آیات میں حج کے احکامات بیان کیے گئے ہیں۔ پہلی بات یہ کہ احرام کی حالت میں میاں اور بیوی کے درمیان نہ صرف مباشرت ممنوع ہے، بلکہ اُن کے درمیان کوئی ایسی گفتگو بھی نہ ہونی چاہیے، جس سے شہوانی جذبات متحرک ہوں۔ کوئی بدعملی اور لڑائی جھگڑے عام حالت میں بھی ناجائز ہیں، احرام کی حالت میں اس کا گناہ سخت ہے۔ احرام کی حالت میں خادم کو ڈانٹنا تک جائز نہیں۔ جاہلیت کے زمانے میں حج کے لیے زادِ راہ ساتھ لے کر نکلنے اور سفر میں اللہ کا فضل تلاش (خرید و فروخت/ تجارت کرنے) کو دنیاداری کا کام سمجھا جاتا تھا۔ ان آیات میں ان کے اس غلط خیال کی تردید کی جارہی ہے۔ خورد و نوش، ساز و سامان اور آرائش و آرام کی فکر کی جگہ سفرِ حج میں اللہ کا ڈر اور پرہیزگاری کا جذبہ و حوصلہ ہونا چاہیے۔ دوسری بات یہ کہ ایامِ جاہلیت میں قدیم عرب لوگ حج کے دوران منیٰ سے مزدلفہ جاتے اور وہاں اپنے آبا و اجداد کی تعریفیں بیان کرتے اور ان کی شان میں قصیدہ خوانی کرتے۔ انہیں یہ بات بتائی جا رہی ہے کہ عرفات سے واپسی میں مزدلفہ (مشعر الحرام) میں اللہ کی حمد و ثنا بیان کرو اور اس سے مغفرت کی دعا کرو۔ دعا میں دین و دنیا دونوں کی بھلائی طلب کرو۔ جو صرف دنیا چاہے گا، اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اور جو دنیا اور آخرت دونوں کے طلبگار ہوں گے، دونوں جگہ حصہ پائیں گے۔ "انسانوں میں کوئی تو ایسا ہے، جس کی باتیں دنیا کی زندگی میں تمہیں بہت بھلی معلوم ہوتی ہیں، اور اپنی نیک نیتی پر وہ بار بار خدا کو گواہ ٹھیراتا ہے، مگر حقیقت میں وہ بدترین دشمنِ حق ہوتا ہے۔ جب اسے اقتدار حاصل ہوجاتا ہے، تو زمین میں اس کی ساری دوڑ دھوپ اس لیے ہوتی ہے کہ زمین میں فساد پھیلائے، کھیتوں کو غارت کرے اور نسلِ انسانی کو تباہ کرے ۔۔۔ حالانکہ اللہ (جسے وہ گواہ بنا رہا تھا) فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا ۔۔۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر، تو اپنے وقار کا خیال اس کو گناہ پر جما دیتا ہے۔ ایسے شخص کے لیے تو بس جہنم ہی کافی ہے اور وہ بہت بڑا ٹھکانا ہے۔ دوسری طرف انسانوں ہی میں کوئی ایسا بھی ہے، جو رضائے الٰہی کی طلب میں اپنی جان کھپا دیتا ہے، اور ایسے بندوں پر اللہ بہت مہربان ہے"۔ (204 تا 207) تشریح: ان آیات میں ایسے منافقوں کا ذکر ہے جو اللہ کے نام پر جھوٹی قسمیں کھا کھا کر اور عوام کو دھوکہ دے کر اقتدار حاصل کرتے ہیں اور جب زمین میں اقتدار حاصل ہوجاتا ہے، تو فساد پھیلاتے، کھیتوں کو غارت کرتے اور نسلِ انسانی کو تباہ کرتے۔ ایسے لوگ بدترین دشمنِ حق ہیں اور جہنم ان کا ٹھکانا ہے۔ غیروں کو تو چھوڑیے، موجودہ دور کے بیشتر مسلم نما حکمرانوں کا یہی حال ہے۔ اللہ کو ایسے لوگ پسند نہیں ہیں۔ "اے ایمان لانے والو! تم پورے کے پورے اسلام میں آجاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو کہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ جو صاف صاف ہدایات تمہارے پاس آچکی ہیں، اگر ان کو پالینے کے بعد پھر تم نے لغزش کھائی، تو خوب جان لو کہ اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے۔ (ان ساری نصیحتوں اور ہدایتوں کے بعد بھی لوگ سیدھے نہ ہوں، تو) کیا اب وہ اس کے منتظر ہیں کہ اللہ بادلوں کا چتر لگائے فرشتوں کے پرے ساتھ لیے خود سامنے آموجود ہو اور فیصلہ ہی کر ڈالا جائے؟۔۔۔ آخرکار سارے معاملات پیش تو اللہ ہی کے حضور ہونے والے ہیں""۔ (208 تا 210) تشریح: ان آیات میں خطاب اہلِ ایمان سے ہے، انہیں یہ ہدایت دی گئی ہے کہ اپنی پوری زندگی اسلام کے تحت لے آؤ۔ صرف نماز و روزہ، حج و زکوٰۃ اور دوسرے اعمال ہی نہیں بلکہ خیالات، نظریات، سوچ و فکر، علوم، طور طریقے، معاملات، جینا اور مرنا، شب و روز کے معمولات اور ہر طرح کی سعی و جہد صد فیصد اسلام کے تابع ہوجائے۔ ایسا نہ ہو کہ اپنی زندگی کو مختلف حصوں اور خانوں میں تقسیم کرکے بعض حصوں میں اسلامی احکام کی پیروی کرو اور بعض حصوں کو اس کی پیروی سے آزاد کرلو (جیسا کہ موجودہ دور میں مسلمانوں کا حال ہے)۔ یہ شیطانی چال اور جال ہے، اس میں نہ پھنسو۔ یاد رہے کہ شیطان انسانوں کا کھلا دشمن ہے۔ ان کھلی کھلی ہدایات کے بعد بھی لغزش اور دانستہ کوتاہی دکھائی، تو اللہ کی پکڑ اور سزا سے نہیں بچ سکتے۔ آخری آیت ایک اہم حقیقت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ وہ یہ کہ اس دنیا میں انسان کی ساری آزمائش صرف اس بات کی ہے کہ وہ حقیقت کو دیکھے بغیر مانتا ہے کہ نہیں اور ماننے کے بعد اتنی اخلاقی طاقت رکھتا ہے یا نہیں کہ نافرمانی کا اختیار رکھنے کے باوجود فرمانبرداری اختیار کرے۔ جب اللہ اور اس کی سلطنت کے کارکن فرشتے خود سامنے آجائیں گے، تو اس وقت کوئی کٹے سے کٹا کافر اور بدتر سے بدتر مجرم و فاجر بھی انکار و نافرمانی کی جرائت نہیں کرسکتا۔ اس کی زندہ مثال فرعون کی ہے کہ جب وہ سمندر میں ڈوبنے لگا اور حقیقت سامنے آگئی تو کہنے لگا میں موسیٰ و ہارون کے رب پر ایمان لایا، حالانکہ اس وقت اس کا ایمان لانا کام نہ آیا، کیونکہ ایمان لانے اور اطاعت قبول کرنے کی مہلت اسی وقت تک ہے جب تک حقیقت انسان کے حواس سے پوشیدہ ہے۔ جب وہ ساعت آگئی، تو پھر نہ مہلت ہے نہ آزمائش، بلکہ وہ فیصلے کا وقت ہے۔

یہ گنتی کے چند روز ہیں، جو تمہیں اللہ کی یاد میں بسر کرنے چاہئیں۔ پھر جو کوئی جلدی کر کے دو ہی دن میں واپس ہو گیا تو کوئی ہرج نہیں، اور جو کچھ دیر زیادہ ٹھیر کر پلٹا تو بھی کوئی ہرج نہیں۔ بشرطیکہ یہ دن اس نے تقویٰ کے ساتھ بسر کیے ہوں ۔۔۔ اللہ کی نافرمانی سے بچو اور خوب جان رکھو کہ ایک روز اس کے حضور میں تمہاری پیشی ہونے والی ہے"۔ (197 تا 203) تشریح: ان آیات میں حج کے احکامات بیان کیے گئے ہیں۔ پہلی بات یہ کہ احرام کی حالت میں میاں اور بیوی کے درمیان نہ صرف مباشرت ممنوع ہے، بلکہ اُن کے درمیان کوئی ایسی گفتگو بھی نہ ہونی چاہیے، جس سے شہوانی جذبات متحرک ہوں۔ کوئی بد عملی اور لڑائی جھگڑے عام حالت میں بھی ناجائز ہیں، احرام کی حالت میں اس کا گناہ سخت ہے۔

رابطہ:9852039746

☆☆☆☆☆

آن لائن فریب کاری کے بڑھتے واقعات

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ

انٹرنیٹ، آن لائن بینکنگ، کیش لیس لین دین وغیرہ نے بہت ساری سہولیات پیدا کی ہیں، اب آپ سبزی کی قیمت، بس کا کرایہ اور چھوٹے بڑے لین دین کو ڈیجیٹل ادا کرنے پر قادر ہیں، پان کی دوکان تک پر آن لائن ادائیگی کی سہولت موجود ہے، لیکن اس سہولت نے جرائم کے نئے دروازے کھولے ہیں اور سائبر دھوکہ دہی کے واقعات میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے، اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ہر دن نیشنل کرائم رپورٹنگ پورٹل پر چھ ہزار شکایتیں درج ہورہی ہیں، ہیلپ لائن 1930 پر روزانہ ساٹھ ہزار کالیں آتی ہیں، سی ایف سی ایف آر ایم ایس (CFCFRMS) پورٹل پر ساٹھ کروڑ کے نقصان کی اطلاع ہندوستانی شہریوں کے ذریعہ دی جارہی ہے، سینتیس ہزار (37000) جعلی اکاؤنٹ کی اطلاع بھی عام ہورہی ہے، باخبر ذرائع کے اعداد و شمار کے مطابق امسال گذرے صرف نو ماہ میں سائبر جرائم پیشہ نے گیارہ کروڑ سے زیادہ کی ٹھگی کی ہے، کریڈٹ کارڈ، ڈیبٹ کارڈ، اے ٹی ایم اور انٹرنیٹ بینکنگ کے ذریعہ دھوکہ دینے والوں نے ملک کو 2023-24 میں ایک سو ستہتر کروڑ روپے کا نقصان پہونچایا ہے، گذشتہ چار سالوں کا جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ سائبر جرائم سے 2019-20 میں 22.44، 2020-21 میں 1.50 اور 2021-22 میں 33.80 اور 2022-23 میں 68.69 کروڑ کا نقصان ہوا ہے 2023-24 کے جو اعداد و شمار اوپر ذکر کیے گیے اس سے معلوم ہوتا ہے، امسال آن لائن فریب کاری میں دوگنا اضافہ ہوا ہے۔ سیٹیزن فائننسیل سائبر رپورٹنگ اینڈ مینجمنٹ سسٹم (CFCFRMS) کے اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ 2024 میں تقریباً بارہ لاکھ سائبر فراڈ کی شکایتیں موصول ہوئیں، جن میں سے پینتیس فیصد (35٪) معاملات کمبوڈیا، میانمار اور آلوس جنوب مشرقی ایشیائی ملکوں کے جرائم پیشوں نے انجام دیا تھا، رپورٹ کے مطابق 2021 میں 5.30 لاکھ شکایتیں موصول ہوئی تھیں اور ان سے 914.27 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ سائبر جرائم پیشہ روز نت نئے طریقے ایجاد کرتے رہتے ہیں، پہلے مرحلہ میں آپ کے پاس فون آئے گا کہ آپ کے موبائل ڈیٹا سے معلوم ہوا ہے کہ آپ غیر قانونی کاموں میں مشغول ہیں، آپ نے اگر اسے سچ سمجھ لیا تو مال اینٹھنے کا کام ابھی سے شروع ہوجائے گا، اگر آپ نے اس کو اہمیت نہیں دی تو آپ کے موبائل کو دو گھنٹے میں بند کرنے کی بات کہی جائے گی اگر آپ نے اس کو بھی نظر انداز کردیا تو اگلے فون میں آپ کو بتایا جائے گا کہ آپ کو کسی نے یا آپ نے کسی کو نشہ آور چیزیں، نقلی پاسپورٹ، نقلی شناختی کارڈ غیر قانونی اشیاء یا ممنوع چیزیں بھیجی ہیں، آپ کے کھاتے سے اس کا لین دین ہوا ہے، یہ اطلاع آپ کو کبھی اوڈیو اور کبھی ویڈیو کے ذریعہ دی جائے گی اور جب آپ پوری طرح خوف کے ماحول میں جینے لگیں گے اور آپ کو یہ باور کرانے میں وہ کامیاب ہوجائیں گے کہ یہ اطلاع آپ کو سی بی آئی کسٹم آفیسر، ای ڈی، نارکوٹیکس، ٹیکس محکمہ آر بی آئی کے ذریعہ دی جارہی ہے، تو پھر آپ کی بلیک میلنگ شروع ہوجائے گی، فون کے ذریعہ آپ کو ایک ہی جگہ رہنے پر مجبور کردیا جائے گا، آپ اس کی تعمیل پر خوف کی وجہ سے مجبور ہوں گے، اسی کیفیت کو ڈیجیٹل اریسٹنگ سے ان دنوں تعبیر کیا جاتا ہے، خوف اس قدر جرائم پیشہ مسلط کرتے ہیں کہ انسان بڑی سے بڑی رقم جرائم پیشوں کے ذریعہ بتائے گئے کھاتے میں منتقل کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے اور جب ہوش آتا ہے، پولس کی مدد لیتا ہے تب تک اپنی ساری جمع پونجی کھو چکا ہوتا ہے۔ سائبر کرائم والے سرکاری آفس اور اس کے ای میل کی کاپی کرتے ہیں، فون کرنے والا پورے یونی فارم میں ہوتا ہے، وہ یقین دلانے کے لیے بیک گراؤنڈ سے پولیس سائرن بھی سناتا رہتا ہے، تاکہ آپ کو فریب کاری کا شبہ ہی نہ ہو، عموماً ان کے جھتے وہ لوگ چڑھتے ہیں جن کے آدھار، پین کارڈ، بینک اکاؤنٹ وغیرہ کسی غفلت کے نتیجے میں جمع کرلیتے ہیں، ان کو جمع کرنے کے بعد وہ آپ کے نجی راز تک پہونچنے کی کوشش کرتے ہیں اور پھر شروع ہوتا ہے فریب کاری کا سلسلہ، یہ اتنے منظم ہوتے ہیں کہ اگر آپ کے کھاتے میں رقم نہ ہو تو قرض دینے والے ایپس کے ذریعہ یہ آپ کو قرض بھی دلا دیں گے۔ اس صورت حال سے بچنے کے لیے جو احتیاطی تدابیر کرنی چاہیے، ان میں کمپیوٹر کی حفاظت کی بڑی اہمیت ہے، قابل اعتبار ذرائع سے ہی اپلیکیشن ڈاون لوڈ کریں، آپریٹنگ سسٹم، اپلیکیشن اور وائرس مخالف سافٹ ویر کو معمول کے مطابق اپڈیٹ کرتے رہیں اور پاس ورڈ دوسروں تک نہ پہونچے اس کو یقینی بنائیں، اسی طرح آپ اپنے انٹرنیٹ پر بھی توجہ رکھیں، مشکوک لنک، یو آر ایل کلک یا ڈاؤن لوڈ کرتے وقت ہوشیار رہیں، خفیہ معاملات اور گفتگو کے بعد براوزر سے اطلاعات کو ڈیلیٹ کردیں، اپنے یو پی آئی پن کو محفوظ رکھیں اور کسی کو اسے معلوم نہ ہونے دیں، اپنے ڈیوائس اور پاس ورڈ کو اس طرح مضبوط بنادیں کہ کوئی دوسرا اس کا استعمال نہ کرسکے، آپ جو کچھ پوسٹ کرنا چاہتے ہیں اس کے قبل پرائیویسی سیٹنگ کا انتخاب کریں، اپنا لوکیشن بھی کسی کو فارورڈ کرنے میں محتاط رہیں، فرینڈ ریکویسٹ (دوستی کی درخواست) بھی بہت چھان بین کے بعد قبول کریں، موبائل فون پر عوامی وائی فائی کا استعمال بھی ٹھگی اور فریب کے کاموں میں معاون بن سکتا ہے، موبائل اپلیکیشن، سوشل میڈیا اکاؤنٹ کی پرائیویسی پر بھی دھیان مرکوز رکھنا آپ کے لیے فریب سے بچنے کا سبب بن سکتا ہے، پرکشش آفر دینے والے ای میل لنک کو نہ کھولیں، نہ یو آر ایل کھولنے کی بے وقوفی کریں، اس کی وجہ سے آپ کی ذاتی اور مالیاتی معلومات کے چوری ہونے کا خطرہ ہے، جب تک بھیجنے والے کے ای میل کی تصدیق اور تحقیق نہ ہوجائے، اس سے گریز کرتے رہیں۔ ان تمام احتیاطی تدابیر کے باوجود یا کسی غفلت کی وجہ سے سائبر ٹھگوں نے آپ کو نشانہ بنا ہی لیا تو سائبر کرائم اتھارٹی کے ہیلپ لائن 1930 یا (cybercrime.gov.in) اور تھانے میں بھی اپنی شکایت درج کراسکتے ہیں، اگر کسی نے آپ کی شناخت چرالی ہے تو کریڈیٹ کارڈ بیورو بھی آپ کی مدد کرسکتا ہے، بینک کو بھی اطلاع دینا آپ کے لیے مفید ہوگا، یعنی محتاط رہے، محفوظ رہیے، پر عمل نہ ہوسکے تو قانونی مدد لینا ہی اس کا واحد حل ہے۔

☆☆☆

سورہ ابراھیم: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

52 آیات اور 7 رکوع پر مشتمل یہ سورۃ؛ توحید رسالت آخرت اور شکر وبندگی کی دلنشین تعلیم سے لبریز یہ مکی سورت، آیت 35 کے فقرے "وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا"......سے ماخوذ ہے۔ اس نام کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس سورۃ میں حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی سوانح عمری بیان ہوئی ہے۔ بلکہ یہ بھی اکثر سورتوں کے نام کی طرح علامت کے طور پر ہے۔ یعنی وہ سورۃ جس میں ابراہیم کا ذکر آیا ہے۔ (یہ سورۃ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مکی دور کے آخر میں نازل ہوئی جبکہ حالات انتہائی مشکل ترین تھے) اس سورۃ کا آغاز اس حقیقت کے بیان سے ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے محبوب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ صحیفہ رشد و ہدایت دے کر اس لئے مبعوث کیا گیا ہے کہ آپ لوگوں کو گھپ اندھیروں سے نکال کر ہدایت کی روشنی کی طرف لے آئیں تاکہ لوگ عزیز وحمید پروردگار کی راہ پر پورے یقین کے ساتھ گامزن ہوسکیں۔ اس کے مابعد یہ بتادیا کہ منکرین حق گوناگوں بیماریوں کا شکار ہیں۔ اُنھوں نے آخرت کی ابدی زندگی اور اس کی دائمی نعمتوں کو پس پشت ڈال دیا ہے اور فانی زندگی کی آسائشوں اور آرائشوں پر فریفتہ ہوگئے ہیں نیز خود بھی ضلالت میں سرگرداں ہیں اور دوسرے لوگوں کو بھی حق کو قبول کرنے سے روکتے ہیں مزید برآں اس دین حق کو اس غلط رنگ میں پیش کرتے ہیں کہ لوگوں کے دلوں میں اس کی رغبت ہی ختم ہوجائے۔ موسیٰ علیہ السلام کا اختصار سے ذکر کیا گیا کہ وہ تورات کو لے کر آئے تاکہ لوگوں کو شاہراہِ ہدایت پر گامزن کریں۔ آپ نے اپنی احسان فراموش قوم کو اپنے رب کریم کے بے پایاں انعامات کی یاددلائی اور شکریہ ادا کرنے کی ترغیب دی۔ کفار کو تنبیہ کی کہ جو رویہ تم نے اختیار کر رکھا ہے، جو سلوک تم میرے رسول کے ساتھ کررہے ہو اسی قسم کا سلوک تم سے پہلے کفار نے بھی اپنے اپنے انبیاء کے ساتھ کیا تھا، اُنھوں نے بڑی بے باکی اور ڈھٹائی سے اپنے رسولوں کو کہا تھا کہ بیشک تم دلائل کے انبار لگادو، جس قسم کے معجزات چاہو ہمیں دکھاؤ ہم کسی قیمت پر ایمان نہیں لائیں گے۔ بلکہ ہم تمہیں یہاں سے جلاوطن کردیں گے۔ اُنھوں نے بڑے گستاخانہ لہجے میں یہ بھی کہا تھا کہ تم ہماری طرح بشر ہی تو ہو کفار نے اپنے نبیوں کی دعوت کو ناکام بنانے اور اپنے نبیوں کو زبردستی ملک بدر کرنے کے منصوبوں پر سنجیدگی سے غور کرنا شروع کردیا لیکن اللہ تعالیٰ کے غضب نے انہیں مزید مہلت نہ دی۔ وہ تمام کے تمام ہلاک و برباد کردیئے گئے۔ ان کے شاندار مکانات، حویلیاں، اللہ تعالیٰ کے اُن بندوں سے آباد ہوگئیں جنھیں وہ حقیر اور کمزور سمجھا کرتے تھے۔ محشر کو پیش آنے والے واقعات کا نقشہ اس تفصیل اور اثر انگیز انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ اگر کسی میں حق پذیری کی ادنیٰ سی صلاحیت بھی ہو تو وہ غور کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے۔ روز محشر منکرین کی جو حالت ہوگی وہ حواس باختہ پریشان حال سر اُٹھائے ہوئے ادھر اُدھر بھاگ رہے ہوں گے۔ پیپ کا پانی انھیں پینے کیلئے ملے گا۔ ہر طرف سے موت انھیں اپنے نرغہ میں لیتے ہوئے محسوس ہوگی لیکن وہ مریں گے نہیں۔ اس روز قوم کے رؤسا اور انکے فرمانبرداروں میں جو کڑوا کسیلا مکالمہ ہوگا اس کو بھی بیان کردیا تاکہ لوگ ابھی سے محاسبہ کرلیں اور کسی ایسے شخص کی فرمانبرداری اور اطاعت گزاری شروع نہ کردیں، جو روز قیامت ان کیلئے حسرت وندامت کا باعث ہو۔ اس کے ساتھ ہی شیطان جس کی ساری عمر وہ فرمانبرداری کرتے رہے اور وہ انھیں طرح طرح کی لالچ دیتا رہا۔ اس روز جب تمام اسرار آشکار ہوں گے تو شیطان ان لوگوں کی جو عمر بھر اس کے اشارۂ آبرو پر اپنی متاع ہوش و خرد کو نثار کرتے رہے، جو حوصلہ شکن جواب دے گا وہ بھی اپنے اندر ہزاروں عبرتوں کے سامان رکھتا ہے۔ وہ صاف صاف انھیں کہہ دے گا جو وعدے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے ساتھ کئے وہ اس نے پورے کردیئے لیکن جو وعدہ میں نے تمہارے ساتھ کیا میں اس کو پورا نہیں کرسکتا۔ مجھے ملامت کرنے کا تمہیں کوئی حق نہیں۔ میں نے تو تمہیں گمراہ کرنا تھا، گمراہ کرلیا۔ یہ تمہارا کام تھا کہ اپنی عقل و خرد سے کام لیتے، اللہ تعالیٰ کے نبی کے بتائے ہوئے راستے پر گامزن رہتے۔ اب اپنی نادانی کی سزا بھگتو اور اپنے آپ کو کوسو، اس کے بعد (اس سورۃ) میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالات کا تذکرہ ہے۔ ان کی پیاری پیاری دعائیں ہیں جو اُنھوں نے بڑے خلوص و نیاز سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ عظمت میں پیش کیں۔ کعبہ کے شہر کیلئے اس شہر کے مکینوں کیلئے اپنی اولاد کی ہدایت اور رزق حلال کیلئے التجائیں کیں۔ ساتھ ہی عرض کیا کہ الٰہی اس لق و دق صحرا اور اس بے آب و گیاہ بیابان میں تیرے گھر کے پڑوس میں، میں نے اپنی اولاد کو اسلئے بسایا ہے کہ وہ تیری عبادت کرتے رہیں۔ الٰہی لوگوں کے دلوں میں ان کی محبت اور لگن پیدا کردے تاکہ وہ ان کے پاس کھنچ کھنچ کر چلے آئیں۔ یہ وادی جہاں سرسبز و شادابی کا دور دور تک نشان نہیں، اس وادی میں رہنے والوں کو کھانے کیلئے تازہ پھل عطا فرما۔ سورت کے اختتام پر قیامت کے روز کفار کی حالت زار کا نقشہ کھینچ کر لوگوں کو تنبیہ کردی گئی کہ اگر تم اس روز اس عذاب سے بچنا چاہتے ہو تو جو پیغام دے کر سارے انسانوں کو خبردار کردیا جارہا ہے اس سے نصیحت حاصل کرو، عقلمندی سے کام لو اور ہوش میں آجاؤ۔ خلاصہ کلام یہ کہ اگر دنیا کا کوئی بھی آدمی دل کی گہرائیوں اور تدبر و تفکر کی نظر سے سورہ مذکور کا مطالعہ کرے گا تو اسے معلوم ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء کو صرف اس لیے بھیجتا ہے کہ اسکے بندے گمراہی سے کنارہ کش ہوکر اللہ کی بندگی کے لیے آمادہ و تیار ہوجائیں تاکہ صراط مستقیم کی راہ پر گامزن رہ کر دنیا و آخرت میں کامیاب ہوجائیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی مقصد سے آخری نبی و انبیاء علیہم السلام کے سلسلہ کو ختم فرمانے والی کڑی کے طور پر مبعوث فرمائے گئے ہیں اب جو بھی آپکی لائی ہوئی دعوت کو قبول نہیں کرے گا۔۔۔ وہ بھی اسی طرح نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہوجائے گا جس طرح پہلے کے گزرے ہوئے نافرمان لوگوں نے اپنے زمانے کے انبیاء کو جھٹلا کر اور نافرمانی کرکے انجام بد کو پہنچ چکے لہذا ہوشیار و خبردار ہوجاؤ!!۔ شیطان جو انسان کا کھلا دشمن ہے لیکن انسان انبیاء کی ناقدری اور اپنی نادانی، حماقت و جہالت کے طفیل اس کھلے دشمن کو اپنا رفیق و دوست بنالیتا ہے، یہی جھوٹا و مکار دوست (شیطان) کل روز قیامت اپنے ہاتھ اٹھالے گا یعنی اللہ تعالیٰ کے آگے دم نہ مارسکے گا اور نہ اپنے پیرووں کی مدد کرسکے گا۔۔۔۔۔، بتانا مقصود یہ ہے کہ جو لوگ اللہ کے احکامات بزریعہ انبیاء جو پہنچائے جاتے ہیں اسے فراموش کرکے کل روز قیامت اپنے آپکو بے یار و مددگار خالی ہاتھ پائیں گے۔ پھر سورہ کے اختتام پر منکرین حق، کفار و مشرکین کی تصویر سامنے رکھتے ہوئے بتلادیا گیا کہ لوگو تم اپنے آپ کو ان مشکل و ناقابل برداشت حالت {جہنم} سے بچنا چاہتے ہو تو "حق و اہل حق کی" مخالفت چھوڑ دو۔ لہذا سارے انسانوں کے لیے یہ قرآن مجید اب بھی وہی تعلیم پیش کررہا ہے جو تمام انبیاء علیہ السلام پیش فرما چکے ہیں، اور اللہ کے آخری نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے بھی آخری پیغام قرآن کی کی شکل میں قیامت تک کے لیے بھیجا گیا ہے اب اس کے ذریعہ سے خبردار ہوجاؤ کہ حقیقت میں خدا بس ایک ہی ہے، اسکے سواء کوئی معبود یکتا نہیں ہے! عقل سے کام لو اسلام کی دعوت سے عداوت، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین و مخالفت چھوڑ دو اور اللہ کے سچے بندے بن جاؤ۔۔۔۔۔۔!!! (مستفاد کتب تفسیر)

رابطہ:9849099228

دنیا کے ایک تہائی بھوکے، ہندوستان میں رہتے ہیں

ھمایوں اقبال ندوی
وجنرل سکریٹری، تنظیم أبناء ندوہ، پورنیہ کمشنری

ملک میں ایک ایسی تحریک جو خالص انسانی بنیاد پر کام کرتی ہے وہ پیام انسانیت ہے۔ اس کے محرک و بانی مفکر اسلام حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی رحمہ اللہ علیہ ہیں۔ ۱۹۵۰ء کے اوائل ہی میں مولانا نے وطن میں اس تحریک کی ضرورت محسوس کی اور اس عنوان پر تحریر و تقریر کا سلسلہ جاری فرمادیا تھا، مگر باضابطہ ایک تحریک کی شکل میں ۱۹۷۴ء میں الہ آباد سے اس کا آغاز فرمایا ہے۔ حضرت کے انتقال کے بعد حضرت مولانا سید عبداللہ حسنی رحمۃ اللہ تاحیات اس اہم ذمہ داری کو بحسن وخوبی نبھاتے رہے اور پورے ملک میں پیام انسانیت کے بندے تیار ہوگئے، اور اس وقت ناظم ندوۃ العلماء حضرت مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی مدظلہ العالی کی سرپرستی میں یہ کارواں رواں دواں ہے۔ ملک میں پیام انسانیت کی موجودہ وقت میں تین سو یونٹ کام کررہی ہے۔ نیز تحریک پیام انسانیت کے کام کاج کی نوعیت و نگرانی اور تعارف کے لئے مرکزی ٹیم گاہے گاہے ملکی و ریاستی دورے بھی کرتی رہتی ہے۔ اسی مقصد کے تحت ایک وفد کا ماہ دسمبر کے اختتام پر سیمانچل اور نیپال کا دورہ ہوا ہے، اس ٹیم میں مولانا جنید احمد صاحب ندوی نیشنل آرگنائزر پیام انسانیت، مولانا سمعان خلیفہ صاحب ندوی، نامور مصنف ڈاکٹر عبدالحمید اطہر صاحب ندوی اور انجینئر مصلح الدین سعدی صاحب شامل تھے۔ کشنگج، پورنیہ، ارریہ اور نیپال میں تعارفی اجلاس منعقد کئے گئے، اس موقع پر وفد نے بہت ہی خوبصورت انداز میں تحریک کا تعارف اور اغراض و مقاصد سے ہمیں روشناس کرایا اور اس کی ضرورت و اہمیت پر موثر گفتگو کرتے ہوئے چونکا دینے والے اعداد و شمار بھی پیش کئے ہیں، ان کی جانکاری ہمارے لئے بہت ہی ضروری ہے، اسی مقصد کے تحت یہ تحریر لکھی جارہی ہے۔ مہمان وفد نے اپنی گفتگو میں یہ باتیں پیش کی ہیں کہ" اس وقت سب سے بڑا مسئلہ ملک کی آزادی کا ہے۔ کس چیز سے آزادی؟ بھوک سے آزادی کا ہے، بھوک دنیا میں اموات کی نمبر ایک وجہ بنی ہوئی ہے، اس کے بعد ایڈز کینسر وغیرہ موت کی وجہ ہیں، دنیا میں ۸۲۰/ملین لوگ دائمی طور پر بھوکے ہیں، دنیا کے ایک تہائی بھوکے ہندوستان میں رہتے ہیں، ایسے نازک حالات میں ہم تحریک پیام انسانیت اپنی اولین ترجیح اور ذمہ داری سمجھتے ہیں کہ ہندوستان کو بھوک سے آزادی دلانے کے لئے اپنی وسعت میں ہم جو کچھ کرسکتے ہیں وہ کریں، ہم اپنے ملک عزیز کو بھوک سے آزاد ملک بنانے کے لئے اپنی عاجزانہ کوشش کررہے ہیں، اگر ہم میں سے ہر کوئی اس منفرد پہل میں ساتھ دے تو اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں کہ بھوک سے پاک ہندوستان کا خواب ہمارا پورا ہوسکتا ہے۔ آج ہمیں بیماری سے آزادی چاہئے، اس وقت ہندوستان کو فی ۱۰۰۰۰/دس ہزار افراد پر ۱۵/پندرہ ڈاکٹروں اور ۲۰/بیس اسپتالوں کے بستروں کی ضرورت ہے، ہمارے پاس فی الحال اس تعداد کا نصف ہے، اس کے معنی یہ ہے کہ ۷۰۰/سات سو ملین (۷۰/ستر کروڑ) لوگ نظام صحت سے دور اور بنیادی ہیلتھ کیئر سے محروم ہیں۔ ہندوستان دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے اور دنیا کی ۲۰/بیس فیصد سے زیادہ نابینا آبادی کا گھر بھی ہے۔ بدقسمتی سے، یہ کسی بھی ملک میں نابینا بچوں کی سب سے بڑی تعداد کا بھی گھر ہے۔ ہندوستان میں نابینا پن میں ۵۰/پچاس سال کی عمر کے بعد تیزی سے اضافہ ہوتا ہے۔ شہری ہندوستان میں ماہر امراض چشم اور آبادی کا تناسب ہر پچیس ہزار افراد پر ایک ماہر ہے، لیکن دیہی ہندوستان میں، یہ تقریباً ہر ڈھائی لاکھ افراد پر ایک ماہر ہے، ہائی پر ٹینشن (Hypertension) کو طویل عرصے سے ہندوستان میں دائمی بیماری کے بوجھ، بیماری اور اموات کے لیے ایک بڑے خطرے والے عوامل میں سے ایک کے طور پر تسلیم کیا جاتا رہا ہے، جو کہ ملک میں ہونے والی تمام اموات میں سے 10.8/فیصد ہے۔ ہم تحریک پیام انسانیت اپنی عاجزانہ کوششوں سے حالات پر قابو پانے کے لیے کیمپوں کا اہتمام کرتے ہیں۔ عام اور خصوصی میڈیکل کیمپس۔ آئی چیک اپ کیمپس۔ ہم خصوصی آئی چیک اپ کیمپس اور ان میں حسب استعداد آنکھوں کے چشموں کے ہدیہ دینے کا بھی اہتمام کرتے ہیں۔ آج ملک کو منشیات سے آزادی چاہئے، گانجہ استعمال کرنے والے لوگ ۳/تین کروڑ ۱۰/دس لاکھ ہیں، افیم کا استعمال کرنے والے ۲/دو کروڑ ۳۰/تیس لاکھ ہیں، ہیروئن کا کرنے والے ۶۳/تیرسٹھ لاکھ لوگ ہیں، میڈیکل دوائیوں سے نشہ کرنے والے لوگ ۲۵/پچیس لاکھ ہیں، ناک کے ذریعے سے کھینچ کر نشہ کرنے والے ۷۷/ستتر لاکھ ہیں، انمیں ۵۱/اکاون لاکھ مرد ہیں اور ۲۶/چھبیس لاکھ بچے ہیں جو اپنی ناک کے ذریعہ کھینچ کر نشہ کرتے ہیں، شرابیوں کی تعداد اس وقت وطن عزیز میں سولہ کروڑ ہے"۔ ان اعداد و شمار سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ اپنا ملک اس وقت تباہی کے دہانے پر کھڑا ہے، مذہب اور ذات پات کی سیاست یہاں ہورہی ہے، انسانیت کے لئے کوئی فکر نہیں ہے، پیام انسانیت یہ غیر سیاسی اور غیر مذہبی تحریک کا نام ہے، انسانیت کی خدمت کے لئے وجود میں آئی ہے، یہ انبیائی مشن ہے، لہذا اس تحریک سے ہمیں وابستہ ہونے کی ضرورت ہے، یہ ہمارے لئے ضروری بھی ہے اور موجودہ حالات کے تناظر میں یہ ہماری مجبوری بھی ہے۔ مدارس و مساجد اور خانقاہوں کی حفاظت کے لئے بھی پیام انسانیت کا اسٹیج ہمارے لئے بہت ہی موثر اور معاون ہے۔ حضرت علی میاں رحمۃ اللہ فرماتے تھے کہ "پیام انسانیت کی تحریک، ملک کے تمام دینی، تعلیمی، علمی کوششوں اور تحریکوں کے لئے ایک حصاری حیثیت رکھتی ہے جس کے اندر رہ کر ہر کوشش کامیاب ہوسکتی ہے اور اس کو اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے پرسکون اور معتدل فضا میسا ہوگی، اس لئے اس تحریک کو میں ہر تحریک کا خادم اور معاون سمجھتا ہوں، اور میرے نزدیک ہر دعوت و تحریک کو اس کا خیر مقدم کرنا چاہئے، کم سے کم اس کی حیثیت وہ ہے جو کسی فراش یا سقہ، یا زمین برابر کرنے والے، یا شامیانہ لگانے والے کی ہوتی ہے، جس کے بعد کوئی بھی جلسہ یا اجتماع ہوسکتا ہے، خواہ وہ خالص مذہبی نوعیت کا ہو یا تعلیمی بحث و مذاکرہ کا"۔

جس کی ادا ادا پہ ہو انسانیت کو ناز
مل جائے کاش ایسا بشر ڈھونڈتے ہیں ہم

رابطہ:-+919973722710

☆☆☆

بی جے پی پوروانچلیوں کو بنگلہ دیشی - روہنگیا کہہ کر ان کی توہین کرنا بند کرے: آپ

نئی دہلی، 02 جنوری (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر الزام لگایا ہے کہ وہ دہلی میں برسوں سے رہنے والے پوروانچل کمیونٹی کے لوگوں کو بنگلہ دیشی اور روہنگیا کہہ کر ووٹ کم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ آپ کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ نے آج کہا کہ بی جے پی کے ریاستی صدر وریندر سچدیوا اور مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان، جو پوری دنیا میں جھوٹ پھیلانے کے ماہر ہیں، صبح سے ہی کچھ جھوٹ پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا "عام آدمی پارٹی کے طور پر، یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم بھارتیہ جنتا پارٹی کے ہر جھوٹ کا جواب دیں۔ ہمارے اتر پردیش، بہار اور پوروانچل کے لوگ، جو 40-30 سال سے دہلی میں رہ رہے ہیں، جنہوں نے اپنی محنت اور مشقت سے دہلی کو بنانے کا کام کیا ہے، اگر بی جے پی کو لگتا ہے کہ اس سے ان کے ووٹ کٹ جائیں گے، تو عام آدمی پارٹی یقینی طور پر ایسا نہیں ہونے دیں گے۔" مسٹر سنگھ نے کہا کہ کس طرح بی جے پی کے لوگوں نے دہلی میں رہنے والے ہمارے پوروانچلی بھائیوں اور بہنوں کو روہنگیا اور بنگلہ دیشی کہہ کر ان کی توہین کرتے ہوئے ان کے ووٹ کاٹنے کی درخواست دی ہے۔ انہوں نے کہا "بی جے پی کے ایک عہدیدار نے شاہدرہ اسمبلی میں 11,000 لوگوں کے ووٹ کٹوانے کے لیے درخواست دی تھی۔ جنگ پوری اسمبلی میں بی جے پی کے 24 کارکنوں نے 4,874 ووٹ کٹوانے کے لیے درخواست دی۔ تغلق آباد اسمبلی میں بی جے پی کے 15 کارکنوں نے 2435 ووٹ کٹوانے کے لیے درخواست دی، پالم میں بی جے پی کے 9 کارکنوں نے 1641 ووٹ کٹوانے کے لیے درخواست دی، راجوری گارڈن میں چھ کارکنوں نے 571 ووٹوں کے لیے درخواست دی، ہری نگر میں چار کارکنوں نے 637 ووٹوں کے لیے درخواست دی، کراول نگر میں بی جے پی کے دو کارکنوں نے 3,260 ووٹوں کے لیے درخواست دی اور مصطفیٰ آباد میں ایک کارکن نے 534 ووٹ کٹوانے کے لیے درخواست دی۔ یہ بی جے پی کی بداعمالیوں اور گناہوں کا حساب ہے۔ بی جے پی کو یہ غلط فہمی ہے کہ وہ ہمارے پوروانچل کے بھائیوں کو بنگلہ دیشی اور روہنگیا کہہ کر پکاریں گے، ان کو گالی دیں گے، ان کے ووٹ کٹوائیں گے اور میں خاموش رہوں گا۔ میں ایوان میں بھی بی جے پی سے لڑوں گا اور سڑکوں پر بھی لڑوں گا۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ ہم دہلی میں پوروانچل کے لوگوں کے ووٹ نہیں کاٹنے دیں گے۔ بی جے پی والوں کو بنگلہ دیشی اور روہنگیا کہہ کر ان کی توہین کرنا چھوڑ دینا چاہیے۔ ہم نے پوری دنیا اور ملک کے سامنے بی جے پی کے اراکین کو بے نقاب کیا ہے۔ ہم نے ان کا انتخابی اسکینڈل پکڑا ہے۔ بی جے پی کے لوگ دہلی میں ووٹ کٹوا کر الیکشن جیتنا چاہتے تھے لیکن ان کے منصوبے خاک میں مل گئے۔

آپ حکومت کی بنیاد جھوٹ اور لوٹ پر ہے: منوج تیواری

نئی دہلی 02 جنوری (یواین آئی) شمال مشرقی دہلی کے رکن پارلیمنٹ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دہلی کے سابق ریاستی صدر منوج تیواری نے آج ریاستی حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بدقسمتی سے دہلی میں ایسی حکومت ہے جس کی بنیاد جھوٹ اور لوٹ مار پر رکھی گئی ہے۔

دہلی کے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے اور انہیں بہتر سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے بی جے پی کے ایک وفد نے بدھ کو توانائی، ہاؤسنگ اور شہری ترقیات کے مرکزی وزیر منوہر لال کھٹر سے ملاقات کی۔ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نے آج پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں یہ اطلاع دی۔

مسٹر تیواری کے علاوہ مرکزی وزیر اور مشرقی دہلی کے ممبر پارلیمنٹ ہرش ملہوترا، جنوبی دہلی کے ممبر پارلیمنٹ رام ویر سنگھ بیدھوڑی، شمال مغربی دہلی کے ایم پی یوگیندر چندولیا، چاندنی چوک کے ایم پی پروین کھنڈیلوال، مغربی دہلی کے ایم پی کملجیت سہراوت، نئی دہلی کے میونسپل کارپوریشن کے نائب سربراہ کلجیت چاہل اور دہلی پردیش بی جے پی کے میڈیا ہیڈ پروین شنکر کپور موجود تھے۔

اس دوران مسٹر تیواری نے عام آدمی پارٹی (آپ) حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کے ممبران پارلیمنٹ دہلی کی ترقی کے لئے مل کر کام کر رہے ہیں۔ وہ دہلی کی ترقی اور یہاں کے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے سلسلے میں مرکزی وزراء سے ملاقات کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے مرکزی روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز منسٹر نتن گڈکری سے ملاقات کی۔ اس کے بعد، ہم نے کل مرکزی توانائی اور ہاؤسنگ اور شہری ترقیات کے وزیر منوہر لال کھٹر سے ملاقات کی اور ان سے مختلف اسکیموں کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے بتایا کہ مسٹر کھٹر نے ہمارے مطالبات کا مثبت جواب دیا۔ انہوں نے میٹرو کی توسیع، اسٹیڈیم کی تعمیر اور دیگر منصوبوں کا ذکر کیا۔

اس دوران مسٹر تیواری نے آپ حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت دہلی کے لوگوں کو 'موت پروس' رہی ہے اور بی جے پی دہلی کے لوگوں کو 'زندگی' دینا چاہتی ہے۔ اس دوران بی جے پی کے تمام اراکین پارلیمنٹ نے اپنے اپنے علاقوں کے پروجیکٹوں پر تبادلہ خیال کیا اور کہا کہ مسٹر کھٹر نے یقین دلایا ہے کہ وہ جلد ہی ان پروجیکٹوں کو شروع کریں گے۔ بی جے پی ممبران پارلیمنٹ نے دعویٰ کیا کہ اس سلسلے میں ایک تجویز پارلیمنٹ کے آئندہ بجٹ اجلاس میں آئے گی اور یہ پروجیکٹ جلد شروع ہوں گے اور یہاں کے باشندوں کا معیار زندگی بہتر ہوگا۔

ہماچل کے کلو گاؤں میں 17 گھر جل کر خاکستر، کروڑوں کا نقصان، وزیر اعلیٰ سکھو نے مدد کا اعلان کیا

2 رجنوری: ہماچل پردیش کے کلو ضلع کے تحت بنجر سب ڈویژن میں آتش زنی کا ایک بڑا واقعہ سامنے آیا ہے۔ سال 2025 کے پہلے ہی دن تاندی گاؤں کے 17 مکانات مکمل طور پر جل کر راکھ ہو گئے۔ اس کے علاوہ گاؤں کے چھ گائے شیلٹرز کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ معلومات کے مطابق 17 مکانات جلنے سے تقریباً 10 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ آگ لگنے کی وجہ ابھی تک واضح نہیں ہوسکی ہے۔ بنجر کے رکن اسمبلی سریندر شوری بھی لوگوں کی مدد کے لیے موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ اس کے علاوہ بنجر کی مقامی انتظامیہ بھی گراؤنڈ زیرو پر ہے۔ بنجر کے ایس ڈی ایم پنکج شرما نے بتایا کہ گاؤں میں آگ لگنے سے 10 کروڑ روپے کا نقصان کا اندازہ ہے۔ متاثرہ خاندانوں کو امدادی رقم اور ضروری سامان دیا جا رہا ہے۔ ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھوندر سنگھ سکھو نے اس واقعہ پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ نے کہا،" کلو ضلع کے تاندی بنجر گاؤں میں آج اچانک آگ لگنے سے کئی رہائشی مکانات اور گائے شیلٹرز کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔ انتظامیہ نے فوری کارروائی کی اور موقع پر جنگی بنیادوں پر بچاؤ اور راحت کا کام شروع کیا۔ متاثرین میں 15000 روپے کی امدادی رقم تقسیم کی گئی ہے اور حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ امدادی کاموں کے بارے میں چوکس رہیں اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کریں۔ ہیں"۔ بنجر کے رکن اسمبلی سریندر شوری نے کہا کہ گاؤں میں آگ لگنے سے لوگ پریشان ہیں۔ مقامی انتظامیہ کے ذریعہ متاثرہ افراد کو مدد فراہم کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ انہیں دیگر مدد بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود گراؤنڈ زیرو پر لوگوں کی مدد کر رہے ہیں۔ گاؤں میں آگ لگنے کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔

اگلے ہفتے شمالی ہندوستان میں بارش اور برف باری کی پیش گوئی

نئی دہلی، 02 جنوری (یواین آئی) مغربی ہمالیہ کے علاقے اور شمال مغربی ہندوستان کے میدانی علاقوں میں اگلے ہفتے بارش اور برف باری کی توقع ہے۔ اس کے علاوہ 5 اور 6 جنوری کو جموں و کشمیر میں کچھ مقامات پر تیز بارش کے امکانات ہیں۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے آج کہا "شمال مغربی اور وسطی ہندوستان کے کچھ حصوں میں اگلے 24 گھنٹوں کے دوران گھنے دھند اور سرد لہر برقرار رہنے کی توقع ہے، جس کے بعد اس میں بہتری آئے گی۔" محکمہ کے مطابق 2" سے 4 جنوری تک مغربی ہمالیائی علاقے میں ہلکی سے درمیانہ بارش اور برف باری ہوسکتی ہے اور 5 سے 6 جنوری تک خطے میں چھٹپٹ سے بڑے پیمانے پر بارش اور برف باری کے امکانات ہیں۔ آئی ایم ڈی نے کہا کہ 5 اور 6 جنوری کو جموں، کشمیر، لداخ، گلگت بلتستان اور مظفر آباد میں چند مقامات پر موسلا دھار بارش اور برف باری ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے اگلے پانچ دنوں کے دوران شمال مغربی ہندوستان میں کم از کم درجہ حرارت میں 3-2 ڈگری سیلسیس کے بتدریج اضافے کی بھی پیش گوئی کی ہے۔ آئی ایم ڈی نے کہا" اگلے تین دنوں کے دوران وسطی اور مشرقی ہندوستان میں کم از کم درجہ حرارت میں کوئی خاص تبدیلی متوقع نہیں ہے، اس کے بعد بتدریج دو سے تین ڈگری سیلسیس کا اضافہ ہوگا۔" اس کے علاوہ، مہاراشٹر کے علاقے میں اگلے دو دنوں کے دوران کم از کم درجہ حرارت میں 3-2 ڈگری سیلسیس کی کمی متوقع ہے۔ آئی ایم ڈی نے کہا 2" جنوری کو پنجاب، ہریانہ اور چنڈی گڑھ کے کچھ حصوں میں اور اسی دن اتر پردیش، راجستھان اور مغربی مدھیہ پردیش کے کچھ حصوں میں دن کا موسم ٹھنڈا رہے گا۔ 2 جنوری کو پنجاب، ہریانہ، چنڈی گڑھ، مغربی اتر پردیش، ذیلی ہمالیائی مغربی بنگال اور سکم اور اڈیشہ کے الگ تھلگ علاقوں میں رات اور صبح کے اوقات میں گھنی دھند پڑنے کی توقع ہے۔ اسی طرح ہماچل پردیش اور مدھیہ پردیش میں 2 اور 3 جنوری کو اور آسام، میگھالیہ، ناگالینڈ، منی پور، میزورم اور تریپورہ میں 2 سے 6 جنوری کو گھنے دھند کا رہنے امکان ہے۔

شیوراج نے دہلی میں کسانوں کی حالت پر آتیشی کو خط لکھا

نئی دہلی 02 جنوری (یواین آئی) زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے دہلی میں کسانوں کی حالت پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ عام آدمی پارٹی (آپ) کی حکومت کو مرکزی منصوبوں کو نافذ کر کے کسانوں کو راحت فراہم کرنی چاہیے۔ مسٹر چوہان نے دہلی کی وزیر اعلیٰ آتیشی کو لکھے گئے خط میں الزام لگایا ہے کہ دہلی میں آپ پارٹی کی حکومت کسانوں کے لئے بے حد لاپرواہ ہے اور کسانوں کے لئے عام آدمی پارٹی کی دہلی حکومت میں کوئی ہمدردی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال اور محترمہ آتیشی نے کبھی کسانوں کے مفاد میں مناسب فیصلے نہیں کئے۔ یہ خط بدھ کو لکھا گیا تھا اور جمعرات کو اس کی کاپی یہاں جاری کی گئی۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ آپ کی حکومت 10 سال سے دہلی میں برسر اقتدار ہے لیکن سابق وزیر اعلیٰ نے ہمیشہ کسانوں کو دھوکہ دیا ہے۔ مرکزی حکومت کی کسان دوست اسکیموں کو دہلی میں عام آدمی پارٹی کی حکومت نے لاگو نہیں کیا۔ اسی وجہ سے دہلی کے کسانوں کو مرکز کی فلاحی اسکیموں کے فوائد سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ دہلی میں آپ کی حکومت کو دس سال ہو گئے ہیں لیکن سابق وزیر اعلیٰ نے ہمیشہ کسانوں کے ساتھ صرف دھوکہ کیا ہے۔ مرکزی حکومت کی کسان دوست منصوبوں کو عام آدمی پارٹی کی حکومت نے دہلی میں نافذ نہیں کیا۔ اس وجہ سے دہلی کے کسان مرکزی حکومت کی فلاحی منصوبوں کے فوائد سے محروم ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں آپ پارٹی حکومت کا کسانوں کے حوالے سے غیر ذمہ دارانہ رویہ ہے۔ مرکزی وزیر نے خط میں کہا کہ دہلی میں ٹریکٹر، ہارویسٹر سمیت کسان آلات کی رجسٹریشن کمرشل گاڑیوں کی زمرے میں کی جا رہی ہے، جس کی وجہ سے کسانوں کو زیادہ قیمت ادا کرنی پڑ رہی ہے۔ دہلی میں کسانوں کے لئے بجلی کی زیادہ قیمتیں مقرر کی گئی ہیں۔ یمنا کے قریب گاؤں میں آبپاشی کے آلات کے بجلی کے کنکشن کاٹ دیے جا رہے ہیں، جس سے کسانوں کی معیشت پر خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ وزیر زراعت نے خط میں کہا کہ سیاسی مقابلہ کسانوں کی بہبود میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیے۔ کسانوں کی فلاح و بہبود ہر حکومت کا فرض ہے۔ اس لئے آپ پارٹی کی حکومت کو سیاسی مفادات سے اوپر اٹھ کر کسانوں کے مفاد میں فیصلے کرنے چاہئیں۔

بھوپال گیس سانحہ: 40 سال بعد 377 ٹن زہریلا فضلہ منتقل، سانحہ کے آخری نشانات مٹ گئے

2 رجنوری: بھوپال میں یکم جنوری 2025 کی رات، یونین کاربائیڈ فیکٹری سے تقریباً 377 ٹن زہریلا فضلہ ٹھکانے لگانے کے لئے منتقل کیا گیا۔ یہ اقدام زہریلے فضلے کے محفوظ ٹھکانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ 12 سیل بند کنٹینرز ٹرکوں میں یہ کچرا بھوپال سے 250 کلومیٹر دور دھار ضلع کے پیتھام پور صنعتی علاقے میں بھیجا جا رہا ہے۔ اس عمل کو یقینی بنانے کے لیے گرین کوریڈور بنایا گیا ہے تاکہ ٹرک بغیر کسی رکاوٹ کے اپنی منزل تک پہنچ سکیں۔ بھوپال گیس سانحہ کے امداد اور بحالی کے محکمے کے ڈائریکٹر سواتنتر کمار سنگھ نے بتایا کہ فضلہ لے جانے والے ٹرک رات تقریباً نو بجے روانہ ہوئے۔ گرین کوریڈور کے ذریعے ان ٹرکوں کو 7 گھنٹوں میں پیتھام پور پہنچنے کی امید ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس نپٹانے کے عمل میں تقریباً 100 افراد شامل تھے جنہوں نے 30 منٹ کی شفٹوں میں فضلے کو پیک کیا اور ٹرکوں میں لوڈ کیا۔ ان کی صحت کی جانچ کی گئی اور انہیں ہر 30 منٹ میں آرام دیا گیا۔ یونین کاربائیڈ فیکٹری سے 2-3 دسمبر 1984 کی رات انتہائی زہریلی میتھائل آئیزوسیانائیٹ (ایم آئی سی) گیس کا لیک ہوا تھا، جس کے نتیجے میں تقریباً 5479 لوگوں کی موت واقع ہوئی اور ہزاروں لوگ متاثر ہوئے۔ یہ واقعہ دنیا کے سب سے بڑے صنعتی حادثات میں سے ایک مانا جاتا ہے۔ اس حادثے کے بعد بھوپال میں مختلف اقدامات کیے گئے لیکن فضلے کا نپٹانا ایک طویل عمل بن گیا تھا۔ مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے حال ہی میں بھوپال میں یونین کاربائیڈ فیکٹری کا خالی نہ کرنا کے لیے حکام کی شدید نکتہ چینی کی اور کہا کہ یہ بے حسی ایک اور المیہ پیدا کر سکتی ہے۔ عدالت نے زہریلے فضلے کی منتقلی کے لیے چار ہفتوں کی مہلت دی اور وارننگ دی کہ اگر ہدایات پر عمل نہ کیا گیا تو توہین عدالت کی کارروائی ہوگی۔ سواتنتر کمار سنگھ نے کہا کہ ابتدائی طور پر کچھ فضلے کو پیتھام پور کی فضلہ نپٹانے کی تنصیب میں جلا دیا جائے گا اور بعد میں باقیات کی جانچ کی جائے گی کہ آیا اس میں کوئی نقصان دہ مواد بچا ہوا ہے یا نہیں۔ ایک بار یہ تصدیق ہو جانے پر راکھ کو دو پرتوں کی تہہ سے ڈھک دیا جائے گا اور یہ یقینی بنایا جائے گا کہ یہ کسی بھی طرح سے زمین اور پانی کے ساتھ رابطے میں نہ آئے۔ اس عمل کی نگرانی مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ اور ریاستی آلودگی کنٹرول بورڈ کے افسران کریں گے۔ کچھ مقامی کارکنوں نے 2015 میں پیتھام پور میں یونین کاربائیڈ کے فضلے کے جلانے کے تجربے کے بعد آس پاس کے گاؤں میں آلودگی کے الزامات لگائے تھے۔ تاہم سنگھ نے اس دعوے کو مسترد کر دیا اور کہا کہ تمام ٹیسٹوں اور اعتراضات کی جانچ کے بعد ہی یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ کچرے کا نپٹانا پیتھام پور میں کیا جائے گا۔ انہوں نے مقامی لوگوں کو یقین دہانی کرائی کہ اس عمل میں کوئی حفاظتی خطرہ نہیں ہے۔ اس عمل کے خلاف 29 دسمبر کو پیتھام پور میں بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے بھی ہوئے تھے جن میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

مرکزی حکومت تین زرعی قوانین کو دوبارہ نافذ کرنے کی کوشش کر رہی ہے: کیجریوال

نئی دہلی، 02 جنوری (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے کنوینر اروند کیجریوال نے دعویٰ کیا ہے کہ مرکزی حکومت پچھلے دروازے سے دوبارہ تین زرعی قوانین کو نافذ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ مسٹر کیجریوال نے ٹویٹر پر کہا "ملک بھر کے کسانوں کی اطلاع کے لیے، میں آپ کو بتاتا چلوں کہ تین سال قبل مرکز نے کسانوں کی تحریک کی وجہ سے جو تین کالے قوانین واپس لیے تھے، ان کو پچھلے دروازے سے پھر سے نافذ کیا جا رہا ہے۔ مرکزی حکومت انہیں "پالیسیوں" کا نام دے کر دوبارہ نافذ کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ مرکز نے اس پالیسی کی ایک کاپی تمام ریاستوں کو بھیجی ہے تاکہ ان کے خیالات جان سکیں۔ دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ نے کہا "پنجاب میں کسان کئی دنوں سے دھرنے اور غیر معینہ مدت کے لیے بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہیں۔ ان کے مطالبات وہی ہیں جنہیں مرکزی حکومت نے تین سال پہلے مان لیا تھا لیکن ابھی تک ان پر عمل نہیں کیا گیا۔ بی جے پی حکومت اب اپنے وعدے سے مکر گئی ہے۔ بی جے پی حکومت کسانوں سے بات بھی نہیں کر رہی ہے۔ کم از کم ان سے بات کریں۔ وہ ہمارے ہی ملک کے کسان ہیں۔ بی جے پی میں اتنی انا کیوں ہے کہ وہ کسی سے بات تک نہیں کرتی؟ آپ کے لیڈر نے کہا "خدا ان کسانوں کو محفوظ رکھے جو پنجاب میں غیر معینہ مدت کے لئے بھوک ہڑتال پر ہیں، لیکن اگر انہیں کچھ ہوا تو اس کی ذمہ دار بی جے پی پر ہوگی۔"

ڈلیوال میڈیکل کیس میں سپریم کورٹ نے پنجاب حکومت سے کہا، 'آپ کا رویہ بالکل بھی مفاہمت کے حق میں نہیں'

نئی دہلی، 02 جنوری (یواین آئی) سپریم کورٹ نے ایک ماہ سے زیادہ عرصے سے ریاستی سرحد پر بھوک ہڑتال کرنے والے کسان لیڈر جگجیت سنگھ ڈلیوال کو اسپتال لے جانے اور انہیں طبی امداد فراہم کرنے سے متعلق کئی بار مہلت دیئے جانے کے باوجود اپنے حکم پر عمل درآمد کرنے پر پنجاب حکومت پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 'ریاستی حکومت کا رویہ مفاہمت کے حق میں نہیں ہے۔' جسٹس سوریہ کانت اور اجل بھوئیاں کی بنچ نے ریاستی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت نے یہ تاثر پیدا کیا ہے کہ عدالت کسان لیڈر ڈلیوال کو طبی امداد فراہم کرنے کا حکم دے کر ان کی بھوک ہڑتال توڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بنچ نے ان مشاہدات کے ساتھ یہ بھی واضح کیا کہ اسپتال میں داخل ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ قابل احترام لیڈر ڈلیوال اپنا پرامن احتجاج ختم کر دیں گے۔ پنجاب کے ایڈوکیٹ جنرل گرومندر سنگھ نے بنچ کے سامنے واضح کیا کہ ریاستی حکومت کوئی متعصبانہ موقف نہیں اپنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا "موقع پر موجود ہمارے لوگوں (ریاستی حکومت کے افسروں) نے ان (ڈلیوال) سے (طبی مدد حاصل کرنے کے لئے) اپنے جذبات کا اظہار کیا ہے، جو (مرکزی حکومت) کی مداخلت سے مشروط ہے۔" اس پر بنچ نے ان سے پوچھا" کیا آپ نے انہیں بتایا ہے کہ ہم نے اس مقصد کے لیے ایک کمیٹی بنائی ہے؟ آپ کا رویہ صلح کے لیے بالکل بھی نہیں ہے، یہی مسئلہ ہے ... وہ طبی امداد کے ساتھ اپنی بھوک ہڑتال جاری رکھ سکتے ہیں۔ ایسے میں کمیٹی کا کردار اہم ہو جاتا ہے...... ہم جانتے ہیں کہ کچھ لوگ سیاسی بیانات دے رہے ہیں۔ ان میں کچھ کسان لیڈر بھی ہیں۔ ڈلیوال کے لیے ان کا کیا ارادہ ہے، اس پر بھی غور کیا جانا چاہیے۔ ''بنچ نے مزید کہا کہ ریاستی حکومت کے افسروں کی جانب سے جان بوجھ کر میڈیا میں یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی تھی کہ عدالت مسٹر ڈلیوال پر بھوک ہڑتال ختم کرنے کے لئے دباؤ ڈال رہی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا'' ہماری ہدایات تھیں کہ وہ بھوک ہڑتال ختم نہ کریں۔ ہم نے صرف اتنا کہا تھا کہ ان کی صحت کا خیال رکھا جائے پھر ان کی بھوک ہڑتال جاری رہ سکتی ہے۔ اسپتال میں داخل ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ بھوک ہڑتال ختم ہوگئی ہے۔ ہماری فکر یہ ہے کہ ان کی زندگیوں کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ ایک کسان رہنما کے طور پر ان کی زندگی قیمتی ہے۔ ان کا کسی سیاسی نظریے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ صرف کسانوں کا مسئلہ اٹھا رہے ہیں۔ اس کے بعد مسٹر سنگھ نے دوبارہ بنچ کے سامنے کچھ وقت طلب کیا اور کہا کہ اہلکار موقع پر ہیں اور ریاستی حکومت اس معاملے میں تمام ضروری اقدامات کرے گی۔ سپریم کورٹ نے ریاستی حکومت کو تعمیل حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دی اور کہا کہ اس معاملے کی اگلی سماعت پیر 6 جنوری 2025 کو ہوگی۔ 31 دسمبر 2024 کو پنجاب حکومت نے بنچ کو بتایا تھا کہ منگل کے روز احتجاج کرنے والے کسانوں نے ایک تجویز پیش کی ہے کہ ان کے رہنما ڈلیوال، جو کہ انشن پر ہیں، طبی امداد بھی حاصل کریں گے جب مرکز زرعی پیداوار کی کم از کم امدادی قیمت کی قانونی ضمانت سمیت ان کے دیگر تمام مطالبات پر ان سے بات کرنے کو تیار ہوگی۔ اس کے بعد سپریم کورٹ نے پنجاب حکومت کو مسٹر ڈلیوال کو طبی مدد لینے کے لیے رضامند کرنے کی غرض سے تین دن کی اضافی مہلت دی تھی۔ مسٹر ڈلیوال 26 نومبر سے پنجاب-ہریانہ سرحد پر کسانوں کی پیداوار کے لیے کم از کم امدادی قیمت کی قانونی ضمانت سمیت مختلف مطالبات کے لیے آمرن انشن پر ہیں۔ 28 دسمبر کو عدالت عظمیٰ نے بھی مسٹر ڈلیوال کو طبی امداد دینے کے معاملے میں اپنے حکم پر عمل درآمد کرنے پر پنجاب حکومت سے ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ سپریم کورٹ 20 دسمبر کے عدالتی حکم کے مطابق بھوک ہڑتال پر رہنے والے مسٹر ڈلیوال کو طبی امداد فراہم کرنے میں ناکام رہنے پر ریاستی حکومت کے خلاف دائر توہین عدالت کی درخواست کی سماعت کر رہی تھی۔ عدالت عظمیٰ نے 28 دسمبر 2024 کو پنجاب حکومت کی سرزنش بھی کی تھی اور مسٹر ڈلیوال کو اسپتال میں داخل کرانے کے لیے 31 دسمبر تک کا وقت دیا تھا۔ عدالت نے یہ بھی کہا تھا کہ ریاستی حکومت کو ضرورت پڑنے پر مرکزی حکومت سے فوجی مدد لینے کی آزادی ہے۔ غیر سیاسی تنظیموں سمیت کسان مورچہ (ایس کے ایم) اور کسان مزدور مورچہ کے بینر تلے کسان پنجاب اور ہریانہ کے درمیان شمبھو اور کھنوری سرحد پر 13 فروری سے ہڑتال پر ہیں۔ اس دن پولیس نے ان کے دہلی مارچ کو وہیں روک دیا تھا۔ ان مظاہرین میں سے 101 کسانوں کے ایک گروپ نے 6 سے 14 دسمبر کے درمیان تین بار دہلی کی طرف پیدل مارچ کرنے کی کوشش کی لیکن ہریانہ کے سیکورٹی اہلکاروں نے انہیں روک دیا۔ یہ احتجاج کرنے والے کسان قرض معافی، پنشن، بجلی کے نرخوں میں کسی بھی طرح کے اضافے پر پابندی، احتجاج کرنے والے کسانوں کے خلاف درج مقدمات واپس لینے اور 2021 میں لکھیم پور کھیری تشدد کے متاثرین کو انصاف دلانے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

☆☆☆☆

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 2 جنوری (یواین ائی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 3 جنوری کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1496۔ لیونارڈو دی ڈاونچی نے فلائنگ مشین کا ناکام تجربہ کیا۔
1777۔ امریکی جنرل جارج واشنگٹن نے پرنسٹن کی لڑائی میں برطانوی جنرل چارلس کارنولیس کو ہرایا۔
1815۔ آسٹریا، برطانیہ اور فرانس نے پرسیا اور روس کے خلاف ایک خفیہ دفاعی معاہدہ کیا۔
1833۔ برطانیہ نے جنوبی اٹلانٹک کے فاکلینڈ جزیرے پر قبضہ کیا
1836۔ لکھنؤ سے شائع ہونے والے مشہور اردو روزنامہ 'اودھ اخبار' کے ناشر منشی نول کشور کی پیدائش ہوئی۔
1870۔ امریکہ میں بروکلین پل کی تعمیر شروع ہوئی۔
1880۔ انگریزی کا مشہور ہفت روزہ السٹریٹیڈ ویکلی آف انڈیا' کا پہلا شمارہ ممبئی سے شائع ہوا۔
1894۔ رویندر ناتھ ٹیگور نے شانتی نکیتن میں 'پوش میلے' کا افتتاح کیا۔
1901۔ شانتی نکیتن میں برہم چریہ آشرم کھلا۔
1911۔ امریکہ میں ڈاک بچت بنک کا افتتاح ہوا۔
1924۔ برطانوی شہری ہاورڈ کریٹ نے لکسر کے نزدیک فرعون توتن خامن کا تابوت تلاش کیا۔
1929۔ مہاتما گاندھی نے لارڈ ارون ملاقات کی۔
1943۔ ٹیلی ویژن پر پہلی بار گمشدہ لوگوں کے بارے میں اطلاع نشر کی گئی۔
1945۔ امریکی طیاروں نے جاپان کے اوکیناوا پر حملہ کیا۔
1946۔ دوسری عالمی جنگ میں عوام کے زبردست دباؤ کے بعد برطانوی فوج کے کمانڈر انچیف جنرل کلاوودے آچنلیک نے آزاد ہند فوج کے تین سینئر افسروں کو بری کیا۔
1947۔ بابائے قوم مہاتما گاندھی نے بہار میں فسادزدہ علاقوں کا دورہ شروع کیا۔
1947۔ امریکی کانگریس کی کارروائی پہلی مرتبہ ٹیلی ویژن پر نشر کی گئی۔
1956۔ فرانس میں ایفل ٹاور کے بالائی حصے میں آگ لگنے سے کافی نقصان ہوا۔
1957۔ فرانس کے پینسلوینیا میں ہیملٹن واچ کمپنی نے پہلی بار الیکٹرانک گھڑی بنائی۔
1958۔ ویسٹ انڈیز فیڈریشن کا قیام عمل میں آیا۔
1959۔ الاسکا کو امریکہ کا 49 واں صوبہ اعلان کیا گیا۔
1961۔ امریکی صدر ڈوائٹ آئزن ہاور نے کیوبا کے ساتھ سیاسی تعلقات منقطع کئے۔
1968۔ ملک کے پہلے موسم سے متعلق راکٹ 'مینکا' کا تجربہ کیا گیا۔
1974۔ برما نے آئین اختیار کیا۔
1976۔ امریکہ نے نیوادا میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔
1977۔ ایپل کمپیوٹر کا قیام عمل میں آیا۔
1988۔ برطانیہ کی مارگریٹ تھیچر سب سے طویل عرصے تک وزیر اعظم کے عہدے پر فائز رہنے والی خاتون بنیں۔
1991۔ اسرائیل نے 23 سال بعد سوویت یونین میں قونصل خانہ کو دوبارہ کھولا۔
1993۔ امریکی صدر جارج بش اور روس کے صدر بورس یلتسن نے دونوں ملکوں کے نیوکلیائی ذخیرے میں دو تہائی کٹوتی کرنے کے لئے اسٹارٹ۔ دوم معاہدے پر دستخط کئے۔
1993۔ 70 لاکھ لوگوں نے جنوبی افریقہ کی شہریت حاصل کی۔
1994۔ وینزویلا میں قیدیوں کی بغاوت میں تقریباً 100 افراد مارے گئے۔
1995۔ ہریانہ کے ڈبوالی میں ایک اسکول میں آگ لگنے سے 360 لوگوں کی موت ہوئی۔
1998۔ اسرائیل میں اسلامی بغاوت کے دوران 412 لوگوں کو قتل کیا گیا۔
1999۔ امریکی خلائی ایجنسی ناسا نے مریخ پر پانی کا پتہ لگانے کے لئے اپنا دوسرا انسان کے بغیر طیارہ بھیجا۔
2000۔ کلکتہ کا نام سرکاری طور پر کولکاتا رکھا گیا۔
2004۔ پیرس جانے والے مصر کے ایک بوئنگ 737 طیارہ کے بحر احمر میں حادثے کا شکار ہونے سے مسافروں اور عملے کے ارکان سمیت 148 مسافر ہلاک ہوئے۔
2004۔ مصر ائرلائنس کے طیارے کے بحر احمر میں گر جانے سے اس میں سوار تمام 148 مسافر مارے گئے۔
2005۔ یو ایس اے نے تامل ناڈو میں سونامی متاثرہ افراد کو پینے کا صاف پانی مہیا کرانے کے لئے 6.2 کروڑ روپے کی امداد دینے کا اعلان کیا۔
2007۔ چین کی مارگریٹ چان نے ورلڈ ہیلتھ فیڈریشن کے ڈائریکٹر جنرل کے عہدے کی ذمہ داری سنبھالی۔
2009۔ اسرائیلی فوجیوں نے غزہ پر حملہ کیا۔
2009۔ راجستھان کے وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے اسمبلی میں اعتماد کا ووٹ حاصل کیا۔
2015۔ نائیجیریا کے شمال مشرقی شہر باگا میں دہشت گرد تنظیم بوکوحرم کے حملے میں تقریباً 2000 لوگوں کی موت ہوئی۔

حماس کے ذریعہ راکٹ داغنے کا سلسلہ جاری رہا تو اسرائیل غزہ پر اپنے حملے تیز کردے گا: اسرائیلی وزیر دفاع

تل ابیب، 02 دسمبر (یو این آئی) اسرائیل کے وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے بدھ کے روز خبردار کیا ہے کہ اگر حماس نے اسرائیل پر راکٹ داغنے کا سلسلہ جاری رکھا تو اسرائیل غزہ پر اپنے حملے تیز کردے گا۔ کاٹز نے اسرائیلی قصبے نیتیووٹ، جسے حال ہی میں حماس نے نشانہ بنایا تھا، کا دورہ کرنے کے بعد ایک بیان میں کہا کہ میں یہاں سے غزہ کے رہنماؤں کو ایک واضح پیغام دینا چاہتا ہوں کہ جب تک حماس جلد ہی تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کی اجازت نہیں دیتی۔ اور اگر اس نے غزہ سے اسرائیل کی طرف راکٹ فائر کرنے کا سلسلہ جاری رکھا تو اس پر ایسے شدید حملے کیے جائیں گے جس کا مشاہدہ غزہ نے طویل عرصے سے نہیں کیا ہے۔ امریکی وال سٹریٹ جرنل کے مطابق غزہ مذاکرات اختتام کو پہنچ چکے ہیں۔ حماس اور اسرائیل دونوں کچھ تفصیلات سے چمٹے ہوئے ہیں۔ بظاہر لگ رہا ہے کہ کوئی بھی متوقع معاہدہ ٹرمپ انتظامیہ کے 20 جنوری کو اقتدار سنبھالنے تک موخر ہو جائے گا۔ اخبار کے مطابق حماس اس سلسلے میں پہلے ہی لچک دکھانے کے بعد اسرائیل کی جانب سے مستقل جنگ بندی کے عزم پر اصرار کر رہی ہے جب کہ اسرائیل نے بعض ایسے فلسطینی قیدیوں کی رہائی پر رضامندی سے انکار کر دیا ہے جنہیں حماس نے فہرست میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حماس کو دوبارہ انتباہ دیا ہے کہ ان کے امریکی اقتدار میں آنے تک حماس غزہ میں یرغمالیوں کو رہا کر دے۔ منگل کی شام فلوریڈا میں اپنے مار-اے-لاگو ریزورٹ میں نئے سال کی تقریب میں سی این این کے ایک نمائندے نے ٹرمپ سے پوچھا کہ کیا انہوں نے حال ہی میں وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ ممکنہ جنگ بندی اور قیدیوں کے معاہدے کے بارے میں بات کی ہے ہوسکتا ہے اس میں آپ کو کسی رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑا ہو۔ ٹرمپ نے یہ کہتے ہوئے جواب دیا کہ ہم دیکھیں گے کہ کیا ہوتا ہے، میں اسے اس طرح کہوں گا کہ بہتر ہے کہ وہ یرغمالیوں کو جلد واپس آنے دیں۔ اسرائیلی براڈ کاسٹنگ کارپوریشن نے منگل کو بتایا کہ حماس نے ایک ہفتے کے لیے جنگ بندی کی درخواست کی ہے تاکہ وہ اسرائیل کی طرف سے درخواست کردہ زندہ قیدیوں کی فہرست تیار کر سکے۔

قطری ٹی وی چینل الجزیرہ 'کا فلسطین سے نشریاتی سلسلہ معطل

یروشلم، 02 جنوری (یو این آئی) فلسطینی اتھارٹی نے بین الاقوامی سطح پر شہرت یافتہ قطری ٹی وی چینل 'الجزیرہ' کا فلسطین سے نشریاتی سلسلہ معطل کر دیا۔ ہے۔ 'الجزیرہ' فلسطینیوں کی مزاحمتی کوششوں اور فلسطینیوں پر ہونے والی اسرائیلی بمباری کی سب سے زیادہ 'کوریج' کرنے والا ٹی وی چینل بتایا جاتا ہے۔ 'الجزیرہ' سے وابستہ کئی صحافی اس سے پہلے اسرائیلی بمباری سے غزہ میں جاں بحق ہو چکے ہیں اور یہ چینل اسرائیل کے لیے سخت چیلنج بنا ہوا چینل ہے۔ بدھ کے روز فلسطینی خبر رساں ادارے 'وفا' نے اطلاع دی ہے کہ اس کی نشریات کو عارضی طور پر فلسطین میں معطل کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے پچھلے کئی دنوں سے فلسطینی اتھارٹی کی سیکیورٹی فورس بھی ایسی خبروں کی وجہ سے گفتگوؤں کا موضوع ہے جو مغربی کنارے میں فلسطینی نوجوانوں کی اتھارٹی کی سیکیورٹی فورس کے ہاتھوں ہلاکت سے متعلق ہیں۔ 'الجزیرہ' نے بھی ان خبروں کو نمایاں کیا تھا۔ اسرائیل نے پہلے ہی 'الجزیرہ' پر پابندی لگا رکھی ہے۔ فلسطینی اتھارٹی کی ایک وزارتی کمیٹی نے قرار دیا ہے کہ نشریات معطل کرنے کا فیصلہ اشتعال بھڑکانے والے مواد کی روک تھام کی غرض سے کیا گیا ہے تاکہ دھوکہ دہی اور لڑائی کو نمایاں کرنے والی چیزوں کو ہوا نہ دی جا سکے۔ اس وزارتی کمیٹی میں فلسطینی اتھارٹی کی وزارت ثقافت، وزارت داخلہ اور وزارت مواصلات کے وزراء بھی شامل ہیں۔ یاد رہے 'الجزیرہ' ٹی وی پچھلے کچھ ہفتوں سے جنین پناہ گزین کیمپ میں فلسطینی نوجوانوں کی فلسطینی سیکیورٹی فورس کے ہاتھوں ہلاکتوں کی خبروں کی وجہ سے نشانے پر تھا۔ تاہم نشریات پر پابندی کا فیصلہ یکم جنوری کو کیا گیا ہے۔ فلسطینی اتھارٹی کی حکمران جماعت الفتح کا کہنا ہے کہ 'الجزیرہ' ہم عربوں کے وطنوں اور بالخصوص فلسطینی میں عرب تقسیم کے بیج بو رہا ہے۔ واضح رہے فلسطین عرب دنیا کا حصہ ہے، جسے اسرائیل نے اکتوبر 2023 سے مسلسل اپنی اب تک کی طویل ترین جنگ کا نشانہ بنا رکھا ہے اور غزہ سے فلسطینی عربوں کا بیج ہی ختم کرنے کے لیے لگاتار بمباری کر رہا ہے۔ خدشہ ہے کہ غزہ جہاں فلسطینی اتھارٹی کے بجائے حماس کا حکم چلتا ہے 'الجزیرہ' اسی طرح کام کرتا رہے گا اور یہ پابندی صرف مقبوضہ مغربی کنارے کی حد تک ہی قابل عمل ہو سکے گی۔ اسرائیلی فوج اور اسرائیل 'الجزیرہ' کی انہی حرکتوں سے تنگ آ کر پچھلے ستمبر سے ہی مقبوضہ مغربی کنارے سے نشریات اور کوریج پر پابندی عاید کر چکا ہے۔ اسرائیلی فوج نے رام اللہ میں 'الجزیرہ' کے بیورو پر چھاپہ مار کر اس کی سرگرمیوں کو روک دیا تھا۔ اس لیے 'الجزیرہ' کی نشریات کا دائرہ فلسطینی اتھارٹی کے تازہ اقدام سے مزید سکڑ جانے کی امید پیدا ہوگئی ہے۔

چین کے شہر ننگزیا میں زلزلے کے جھٹکے

بیجنگ، 2 جنوری (یو این آئی) چین کے شمال مغربی شہر ننگزیا میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے ہیں۔ چین کے زلزلہ نیٹ ورک سینٹر کے مطابق، چین کے شمال مغربی چین کے ننگزیا ہوئی خود مختار علاقے کے دارالحکومت ین چوان کی یونگنگ کاؤنٹی میں جمعرات کی صبح 10:01 بجے (بیجنگ کے وقت) پر آنے والے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 4.8 تھی۔ زلزلے کا مرکز 38.4 ڈگری شمالی عرض البلد اور 106.22 ڈگری مشرقی طول البلد میں 10 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔

فلپائن میں کشتی الٹنے سے دو افراد کی موت

منیلا/ژنہوا، 2 جنوری (یو این آئی) فلپائن کے شمالی سرصوبے کے ساحل پر ایک نجی موٹر بوٹ ڈوبنے سے دو افراد کی موت ہوگئی۔ فلپائن کے کوسٹ گارڈ (پی سی جی) نے جمعرات کو بتایا کہ چھ مسافروں اور عملے کے دو ارکان کو لے جانے والی کشتی پیر کو لاؤ آنگ شہر کے قریب ڈوب گئی۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ جب حادثہ پیش آیا موٹر بوٹ لاؤ آنگ سے روانہ ہوئی تھی اور بٹانگ جزیرے کی طرف جا رہی تھی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "موٹر بوٹ سمندر میں بڑی لہروں سے ٹکرانے کے بعد الٹ گئی۔ بچاؤ ٹیموں نے چار مسافروں اور عملے کے دو ارکان کو پانی سے محفوظ باہر نکالا، جب کہ باقی دو کی لاشیں شہر کے ساحل سے برآمد ہوئیں۔

برازیل میں پل گرنے سے مرنے والوں کی تعداد 12 ہوئی

ساؤ پالو، 2 جنوری (یو این آئی) شمالی برازیل میں 22 دسمبر کو ایک پل گرنے کے واقعے میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 12 ہو گئی ہے۔ دریائے ٹوکنٹین سے مزید دو لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ برازیل کی بحریہ نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ ٹوکنٹین اور مارانہا او ریاستوں کو ملانے والے ہائی وے پر جوسیلینو کوبچیک ڈی اولیورا پل پر پیش آئے حادثے کے بعد پانچ افراد ابھی تک لاپتہ ہیں۔ سرکاری خبر رساں آؤٹ لیٹ ایجنسی برازیل کے ایک سرکاری بیان کے مطابق، بحریہ کے ٹیکنیکل غوطہ خور پولیس اور فائر فائٹرز کی مدد سے متاثرین کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں۔ پل گرنے کے بعد کم از کم 10 گاڑیاں، جن میں 25,000 لیٹر کیڑے مار ادویات اور 76 ٹن سلفیورک ایسڈ لے جانے والے تین ٹرک شامل تھے، دریا میں گر گئے۔ نیشنل واٹر ایجنسی نے کہا کہ پانی کے نمونوں کی جانچ سے معلوم ہوا کہ پانی میں کوئی کیمیکل نہیں نکلا۔ نیشنل ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر ڈائریکٹوریٹ نے حادثے کی وجوہات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

ٹرمپ کے لاس ویگاس ہوٹل کے باہر ٹیسلا سائبر ٹرک میں دھماکہ، مشتبہ شخص کی موت

لاس ویگاس 2 جنوری: ٹرمپ کے لاس ویگاس ہوٹل کے باہر ایک کار میں دھماکہ اور ٹیسلا سائبر ٹرک میں بیٹھے مشتبہ شخص کی موت کے بعد سنسنی پھیل گئی ہے۔ ٹیسلا سائبر ٹرک کے پچھلے حصے میں آتش بازی کے مارٹر اور ایندھن کے کینسٹر پائے گئے۔ لاس ویگاس میٹروپولیٹن پولیس اور کلارک کاؤنٹی کے فائر ڈپارٹمنٹ کے اہلکاروں نے بتایا کہ، پک اپ ٹرک کے اندر ایک شخص کی موت ہوگئی اور آس پاس کے 7 افراد معمولی طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ صدر جو بائیڈن کو دھماکے کے بارے میں اطلاع دے دی گئی ہے۔ ریاست نیواڈا کے حکام نے کہا ہے کہ ٹیسلا کے سائبر ٹرک میں آگ لگی اور پھر دھماکہ ہوا جب کہ ٹرک میں آتش بازی کا سامان بھی موجود تھا۔ کارک کاؤنٹ کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ ٹرمپ انٹرنیشنل ہوٹل کی پارکنگ میں موجود ٹرک میں آگ لگنے کی اطلاع صبح 8:40 پر ملی۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے حکام کا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہنا تھا کہ اس ٹرک کو ایک آن لائن ایپلی کیشن 'ٹورو' کے ذریعے کرائے پر بلایا گیا تھا۔ ٹورو ایپ کے ترجمان نے فوری طور پر اس واقعہ پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ دوسری جانب الیکٹرک گاڑیاں بنانے والی کمپنی 'ٹیسلا' کے مالک ایلون مسک نے بدھ کی دوپہر سوشل میڈیا پر ایک بیان میں کہا کہ ہمیں اب تصدیق ہو چکی ہے کہ گاڑی میں دھماکہ اس میں موجود بڑی مقدار میں آتش بازی کے سامان میں ہوا ہے یا اس کے نیچے بم نصب تھا۔ ان کے مسک کے بقول اس دھماکے کا گاڑی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ دھماکے کے وقت گاڑی کی تمام ٹیلی میٹری معلومات مثبت تھیں۔

نومئی واقعات کے 19 مجرمان کی سزائیں معاف کردی ہیں: آئی ایس پی آر

اسلام آباد، 2 جنوری: پاکستان کی فوج کے ترجمان ادارے آئی ایس پی آر نے کہا ہے کہ نو مئی 2023 کے واقعات میں ملوث 19 مجرموں کی رحم کی اپیلیں منظور کرتے ہوئے سزائیں معاف کر دی ہیں۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے جمعرات کو جاری کردہ اعلامیے کے مطابق نو مئی واقعات میں ملوث مجموعی طور پر 67 مجرمان نے رحم کی اپیلیں دائر کی تھیں جن میں سے 19 کی سزا معاف کی گئی جب کہ 48 مجرمان کا معاملہ کورٹ آف اپیل میں جائے گا۔ فوجی عدالتوں سے سزا پانے والے جن افراد کی سزائیں معاف کی گئی ہیں ان کے حوالے سے فوج نے کہا ہے کہ مجرمان کو ضابطے کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد رہا کیا جا رہا ہے۔ دیگر تمام مجرمان کے پاس بھی اپیل کا حق موجود ہے جب کہ قانون اور آئین کے مطابق دیگر قانونی حقوق حاصل ہیں۔ ان افراد کی سزاؤں کی معافی پر آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ سزاؤں کی معافی ہمارے منصفانہ قانونی عمل اور انصاف کی مضبوطی کا ثبوت ہے۔ یہ نظام ہمدردی اور رحم کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے انصاف کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس سے قبل اپریل 2024 میں قانون کے مطابق انسانی ہمدردی کی بنیاد پر 20 مجرمان کی رہائی کا حکم صادر کیا گیا تھا۔ آئی ایس پی آر کی جاری کردہ ویڈیو میں ان ملزمان کی تصاویر شامل ہیں جب کہ یہ بھی بتایا گیا ہے ان 19 ملزمان کی دو دو برس کی سزائیں معاف کی گئی ہیں۔ تاہم بیان یا ویڈیو میں کہیں یہ واضح نہیں ہے کہ ان ملزمان کو سزا ہوئی کتنی تھی اور ان کی رہائی کا امکان کب تک ہے۔

فلسطینیوں کی نسل کشی 35: ہزار بچوں کی بھوک سے ہلاکت

تل ابیب، 02 جنوری (یو این آئی) اسرائیل کی غزہ میں جاری جنگ کے نتیجے میں اب تک غزہ میں ہونے والی ہلاکتوں کے بعد مجموعی آبادی میں چھ فیصد کمی ہو گئی ہے۔ یہ بات غزہ میں قائم مرکزی فلسطینی ادارہ شماریات نے اپنی تازہ رپورٹ میں بتائی ہے۔ واضح رہے اسرائیل کو سات اکتوبر 2023 سے شروع کردہ جنگ کی وجہ سے نومبر 2023 سے فلسطینیوں کی نسل کشی کے الزام کا سامنا ہے۔ اس سلسلے میں سب سے اہم ثبوت بین الاقوامی عدالت انصاف کا جنوری 2024 میں دیا گیا حکم ہے۔ جس میں اسرائیل کو کہا گیا ہے کہ وہ اپنی فوج کو نسل کشی سے روکنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے اور اس بارے میں عدالت انصاف میں رپورٹ بھی جمع کرائے۔ دوسری جانب بین الاقوامی فوجداری عدالت بھی غزہ میں اسرائیل اور اس کی فوج کی خونریزی کے اندھے اور بلا امتیاز طریقوں کے سلسلے میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوو گیلنٹ کے جنگی جرائم کی وجہ سے ہی وارنٹ گرفتاری بھی جاری کر چکی ہے۔ تب سے اب تک اسرائیلی وزیر اعظم کسی غیر ملکی دورے پر نہیں گئے ہیں۔ تاکہ عالمی سطح پر اسرائیلی وزیر اعظم کی جنگی جرائم اور ان کی گرفتاری کے لیے رائے عامہ کا اخلاقی دباؤ سامنے نہ آسکے۔ البتہ اب اسرائیل کے سب سے بڑے سرپرست و اتحادی امریکہ نے انہیں 20 جنوری کو ڈونلڈ ٹرمپ کی تقریب حلف وفاداری میں شرکت کے لیے آنے کی دعوت دی ہے۔ یاد رہے اسرائیل غزہ میں لڑی جانے والی اپنی جنگ میں ہزاروں فلسطینیوں کو قتل کر چکا ہے جن میں سب سے زیادہ تعداد فلسطینی بچوں اور خواتین کی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ جو شہری انفراسٹرکچر، فلسطینی آبادیوں، گھروں، مکانات، ہسپتالوں، مساجد، گرجا گھروں، تعلیمی اداروں، سڑکوں اور بجلی و پانی ہی نہیں خوراک کی ترسیل کے نظام کو تباہ کیا ہے وہ بھی جنگی جرائم اور نسل کشی کے حربوں کی کڑی ہے۔ تاہم اسرائیل اور اسے مسلسل خوفناک تباہی پھیلانے کے لیے ہتھیار دینے والے اتحادی اس کے ساتھ کھڑے ہیں۔ مرکزی فلسطینی ادارہ شماریات کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق اسرائیل کی غزہ جنگ نے اب تک 55 ہزار فلسطینیوں کو قتل کیا ہے اور ایک لاکھ کے قریب کو غزہ کی پٹی چھوڑ جانے پر مجبور کر دیا ہے۔ ان اعداد و شمار کے مطابق اب تک 55 ہزار سے زائد فلسطینی ہلاکتوں میں سے 45 500 سے زائد کی لاشیں ہسپتالوں کے ریکارڈ کے مطابق دیکھی جا چکی ہیں جبکہ تقریباً گیارہ ہزار فلسطینیوں کی لاشیں لاپتہ ہیں کہ ان کے بارے میں خدشہ ہے کہ ان کی لاشیں ملبے کے نیچے دبی پڑی ہیں۔ اس طرح غزہ میں مجموعی آبادی 160000 تک کم ہوگئی ہے۔ واضح رہے غزہ کی آبادی 2، 1 ملین ہے جس میں 18 سال سے کم عمر کے فلسطینی بچوں کی تعداد سب سے زیادہ یعنی 47 فیصد ہے۔ اسرائیل جو بین الاقوامی عدالت انصاف اور بین الاقوامی فوجداری عدالت کے احکامات بھی نہیں مانتا اس نے مرکزی فلسطینی ادارہ شماریات کے مرتب کردہ ان اعداد و شمار کو بھی بے بنیاد قرار دیا ہے۔ جبکہ یہ اپنی جگہ حقیقت ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم اور وزیر دفاع یا اقوام متحدہ میں اسرائیلی سفیر اکثر غزہ میں کی گئی تباہی کو مثال بنا کر اپنے دوسرے پڑوسیوں اور مشرق وسطی کے ملکوں کو دھمکاتے ہیں۔ کیتھولک فرقے کے مسیحیوں کے پوپ فرانسس بھی عالمی برادری سے کہہ چکے ہیں کہ اس بارے میں دیکھیں کہ اسرائیل غزہ میں نسل کشی کر رہا ہے ؟مرکزی فلسطینی ادارہ شماریات کے مطابق غزہ کی 22 فیصد آبادی خوراک کی دستیابی نہ ہونے کی وجہ سے بدترین تباہی سے گذر رہی ہے۔ ان میں 3500 بچے بھی بھوک کی وجہ سے ہلاکت کے خطرے سے دوچار ہیں۔ خیال رہے اسرائیلی فوج نے تباہ کر دیے گئے غزہ کی مسلسل ناکہ بندی کر رکھی ہے تاکہ خوراک اور ادویات بھی غزہ میں کم سے کم ہی جا سکیں۔

نیو آرلینز حملہ: ہجوم پر گاڑی چڑھانے والے شخص کی گاڑی سے داعش کا جھنڈا اور ہتھیار برآمد

واشنگٹن، 2 جنوری: امریکہ کے تحقیقاتی ادارے ایف بی آئی نے نیو اورلینز میں نئے سال کا جشن منانے والے ہجوم پر گاڑی چڑھا دینے اور پھر گولیاں چلانے والے شخص کی شناخت شمس الدین جبار کے نام سے کی ہے اور وہ امریکی شہری ہے۔ قبل ازیں، علی الصبح ہونے والے واقعہ کو پولیس نے ممکنہ دہشت گرد حملہ قرار دیا تھا جس میں دس افراد ہلاک جبکہ 35 زخمی ہو گئے تھے۔ فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن نے ایک بیان میں کہا کہ 42 سالہ جبار کا تعلق ریاست ٹیکساس سے اور وہ پولیس کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں ہلاک ہو گیا تھا۔ تحقیقاتی ادارے نے بتایا کہ حملہ آور کی گاڑی سے دہشت گرد تنظیم داعش کا جھنڈا ملا ہے اور ادارہ اس شخص کے اس تنظیم کے ساتھ ممکنہ تعلقات کا تعین کر رہا ہے۔ تفتیش کاروں کو مشتبہ شخص کی گاڑی میں ہتھیار اور ایک دھماکہ خیز ڈیوائس بھی ملی۔ اس کے علاوہ شہر کے فرنچ کوارٹر کے نام کے جائے وقوعہ پر بھی دھماکہ خیز ڈیوائسز بھی ملی ہیں۔ خبر رساں ادارے رائٹرز نے ایف بی آئی کے حوالے سے رپورٹ دی ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ حملے میں استعمال ہونے والی گاڑی کرائے پر لی گئی تھی۔ حملہ آور امریکی فوج میں کئی سال تک خدمات سرانجام دے چکا ہے، تاہم اب وہ فوج میں نہیں تھا۔ امریکہ کے ایوان نمائندگان کے رکن ٹرائے کارٹر نے نشریاتی ادارے اے بی سی نیوز کو بتایا کہ ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 15 ہو سکتی ہے۔ تاہم، قانون نافذ کرنے والے حکام نے اس کی فوری طور پر تصدیق نہیں کی ہے۔ پولیس چیف این کرک پیٹرک نے بدھ کو ٹیلی وژن پر نشر ہونے والی ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ یہ شخص زیادہ سے زیادہ لوگوں کو کچلنے کی کوشش کر رہا تھا۔ واقعہ صبح 3:15 بجے کینال اور بوربن اسٹریٹس کے چوراہے کے قریب پیش آیا، جو کہ شہر کے فرنچ کوارٹر میں ایک تاریخی سیاحتی مقام ہے۔ یہ مقام موسیقی اور بارز کے باعث بہت سے لوگوں کے لیے پرکشش ہے۔ پولیس چیف پیٹرک کے مطابق ڈرائیور راستے میں لگائی گئی رکاوٹوں سے بچتا ہوا ہجوم کی طرف آیا تھا اور لوگوں پر گاڑی چڑھانے کے بعد اس نے دو پولیس اہلکاروں کو گولی مار کر زخمی کیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ زخمی ہونے والے اہلکاروں کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ پولیس کے مطابق واقعے کے وقت 300 سے زائد اہلکار اس جگہ پر اپنے فرائض انجام دے رہے تھے۔ نیو اورلینز ایک مشہور شہر ہے اور ہر برس نئے سال کے استقبال کے دن یہاں شوگر باؤل کے نام سے موسوم امریکی کالج فٹ بال کے مقبول مقابلوں کا انعقاد ہوتا ہے۔

مصری ڈرائیور نے اپنی جان گنوا کر اسکول کے 28 بچوں کو بچا لیا

قاہرہ، 2 جنوری: مصر میں اسکول بس ڈرائیور نے اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر 28 بچوں کو بچالیا۔ ڈرائیور نے بس کو پل سے گرنے سے بچاتے ہوئے کنکریٹ سے ٹکرا دیا جس سے وہ خود موقع پر ہی ہلاک ہوگیا۔ سبق نے مصری ذرائع ابلاغ کے حوالے سے بتایا کہ قاہرہ کے جنوبی علاقے کی رنگ روڈ پر اسکول بس حادثے کا شکار ہوئی جس میں ڈرائیور کریم راشد موقع پر ہی ہلاک ہوگیا۔ اسکول بس میں ڈرائیور سمیت 28 طلبا اور ایک خاتون معاون موجود تھی جنہوں نے حادثے کے بارے میں بتایا کہ جوں ہی بس پل کی ڈھلوان پر پہنچی ڈرائیور یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ ایک گاڑی راستے میں کھڑی تھی جس نے سڑک کو بلاک کر دیا تھا۔ ڈرائیور کے پاس اس اچانک صورتحال میں دو راستے تھے یا تو بس کو طلبا سمیت پل سے نیچے گرا دے یا پل کی سائٹ کنکریٹ سے ٹکرا دے۔ اچانک بریک لگانے سے بس کے الٹنے کا خطرہ تھا۔ ڈرائیور نے فوری طور پر معاون کو کہا وہ جلدی سے طلبا کو بس کے عقبی حصے میں لے جائے اور دروازے کو لاک کر دے تاکہ حادثے کی صورت میں کوئی طالب علم بس سے نیچے نہ گرے۔ جوں ہی طلبا عقبی سیٹوں پر پہنچے ڈرائیور نے بس کو قابو کرتے ہوئے اسے کنکریٹ کی رکاوٹ سے ٹکرا دیا تاکہ بس اس سے رک جائے اور کوئی بڑا سانحہ نہ ہو۔ ڈرائیور کو یقین تھا وہ اس تصادم سے بچ نہیں سکتا کیونکہ کنکریٹ وال سے ٹکرانے کی صورت میں ڈرائیونگ سیٹ کا تباہ ہونا یقینی امر تھا مگر اس کے سامنے 29 جانیں اور بھی تھیں جو اس کی ذمہ داری تھی۔ ڈرائیور کریم راشد نے خود کو قربان کر کے تمام طلبا کو بچالیا۔ حادثہ کے نتیجے میں بس کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ ڈرائیور بھی اس کی زد میں آ کر موقع پر ہی ہلاک ہوگیا مگر تمام طلبا جنہیں اس نے عقبی حصے میں بھیج دیا تھا محفوظ رہے صرف ایک طالب علم کو معمولی خراشیں آئیں جبکہ معاون خاتون کا بایاں بازو ٹوٹ گیا۔ مصر میں اس حادثے پر سوشل میڈیا میں ڈرائیور کی بہادری اور قربانی کو سراہا جا رہا ہے جس نے اپنی جان دے کر 29 زندگیوں کو بچالیا۔

روس کی فضائی دفاعی افواج نے یوکرین کے 33 ڈرونز کو تباہ کیا

ماسکو، 2 جنوری (یو این آئی) روسی فضائی دفاعی دستوں نے یوکرین کے 33 ڈرونز کو تباہ کر دیا ہے۔ روس کی وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ فضائی دفاعی فورسز نے ماسکو کے وقت کے مطابق شام 5:30 سے [؟][؟] 8 بجے کے درمیان بیلگوروڈ، کرسک، ووروناش، برانسک اور روستوف کے علاقوں میں 19 یوکرینی ڈرون کو تباہ کر دیا۔ وزارت نے کہا کہ "اس سال یکم جنوری کو 17:30 اور 20:00 کے درمیان ماسکو کے وقت پر ڈیوٹی کے فضائی دفاعی نظام نے 19 یوکرین کے بغیر پائلٹ فضائی گاڑیوں کو تباہ کر دیا جن میں بیلگوروڈ کے علاقے میں دس، کرسک کے علاقے میں تین، ووروناش علاقے کے اوپر دو، برانسک علاقے پر دو اور روستوف علاقے پر دو شامل ہیں۔" بیان میں کہا گیا ہے کہ ماسکو کے وقت کے مطابق رات 8 بجے سے رات 10 بجے کے درمیان بیلگوروڈ، ووروناش، روستوف، تولا اور اوریول کے علاقوں میں مزید 14 یوکرینی ڈرون تباہ کیے گئے۔ جس سے تباہ ہونے والے ڈرونز کی کل تعداد 33 ہوگئی۔ واضح رہے کہ روس 24 فروری 2022 سے اپنا خصوصی فوجی آپریشن چلا رہا ہے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے کہا ہے کہ اس آپریشن کا "مقصد" کیف حکومت کے ہاتھوں نسل کشی کے متاثرین کی حفاظت کرنا ہے۔" صدر کے مطابق آپریشن کا حتمی مقصد ڈان باس کو مکمل طور پر آزاد کرانا اور ایسے حالات پیدا کرنا ہے جو روس کی سلامتی کی ضمانت دیتے ہوں۔ یوکرین کو غیر عسکری اور ڈی نازیفکیشن سے گزرنا پڑتا ہے۔

سابق وزیر دفاع یوو نے پارلیمنٹ سے استعفیٰ دیا

یروشلم، 2 جنوری (یو این آئی) اسرائیل کے سابق وزیر دفاع یوو گیلنٹ نے کنیسٹ پارلیمنٹ سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ ٹائمز آف اسرائیل اخبار نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ اخبار نے سابق وزیر کے لائیو بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مسٹر گیلنٹ وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی لیکوڈ پارٹی کے رکن بنے ہوئے ہیں۔ مسٹر گیلنٹ نے مبینہ طور پر مسٹر نیتن یاہو اور موجودہ وزیر دفاع اسرائیل کیٹز کے اقدامات سے اختلاف کرتے ہوئے اپنے فیصلے کی وضاحت کی جس کا مقصد آرتھوڈوکس یہودیوں کو اسرائیل کی دفاعی افواج میں خدمات سے چھوٹ دینا تھا۔ مسٹر کیٹز نے دسمبر کے وسط میں کنسیٹ فارن افیئر ز اینڈ سیکیورٹی کمیٹی کو بھرتی کے قانون کے لیے نئی ہدایات پیش کیں جس کے تحت تقریباً 50 فیصد الٹرا آرتھوڈوکس نوجوان بھرتی کے تابع ہوں گے۔ اسرائیلی نیوز پورٹل ینیٹ نے تب یہ رپورٹ دی تھی کہ یہ تعداد تقریباً سات سال میں پہنچ جائے گی۔ سابق وزیر دفاع نے جولائی میں الٹرا آرتھوڈوکس یہودیوں کو شامل کرنے کے لیے بھرتی کے دائرہ کار کو بڑھانے کی وکالت کی۔ اسرائیل کے انتہائی مذہبی حلقوں کا خیال ہے کہ مقدس صحیفوں کے مطالعہ کے ذریعے، الٹرا آرتھوڈوکس یہودی عوام کا بوجھ بانٹتے ہیں اور یہودی ریاست کی سلامتی اور استحکام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

شام کا ایک اعلیٰ سطحی وفد پہلے غیر ملکی دورے پر ریاض پہنچ گیا

ریاض، 2 جنوری: شام کا ایک اعلیٰ سطحی وفد بدھ کے روز سعودی عرب پہنچ گیا ہے۔ شام کے سرکاری میڈیا نے کہا ہے کہ یہ ملک کے نئے اسلام پسند حکمرانوں کی جانب سے گزشتہ ماہ صدر بشار الاسد کا تختہ الٹنے کے بعد سے ان کا پہلا غیر ملکی دورہ ہے۔ شام کی سرکاری خبر رساں ایجنسی سنا نے وزارت خارجہ کے ایک ذریعے کے حوالے سے بتایا کہ وزیر خارجہ اسد الشیبانی، وزیر دفاع مرحف ابوقصرہ اور جنرل انٹیلی جنس سروس کے سربراہ انس خطاب کی سربراہی میں شام کا ایک سرکاری وفد سعودی دارالحکومت ریاض پہنچ گیا ہے۔ بیان میں اسے "سعودی وزیر خارجہ کی دعوت پر پہلا سرکاری غیر ملکی دورہ قرار دیا گیا۔ گزشتہ ماہ ایک سعودی وفد نے دمشق میں شام کے نئے رہنما احمد الشرع سے ملاقات کی تھی۔ یہ بات اس وقت حکومت کے ایک قریبی ذریعے نے اے ایف پی کو بتائی تھی۔ الشرع گروپ ہیئۃ تحریر الشام کے سربراہ ہیں جس نے 8 دسمبر کو اسد کو معزول کرنے والی باغی کارروائی کی قیادت کی تھی۔ گزشتہ ہفتے سعودی ملکیت کے حامل العربیہ ٹیلی ویژن کے ساتھ ایک انٹرویو میں، الشرع نے تمام پڑوسی ملکوں کے لیے سرمایہ کاری کے ایک بڑے موقع کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ شام کے مستقبل میں سعودی عرب کا یقینی طور پر ایک بڑا کردار ہو گا۔ شام کی معیشت اور انفرااسٹرکچر 13 سال سے زیادہ عرصے کی اس خانہ جنگی سے تباہ ہو چکا ہے جس کا آغاز 2011 میں جمہوریت نواز مظاہروں کی وحشیانہ پکڑ دھکڑ سے ہوا تھا۔ سعودی عرب نے 2012 میں اسد کی حکومت سے تعلقات منقطع کر لیے تھے اور ملکی خانہ جنگی کے آغاز میں ان کا تختہ الٹنے کی کوشش کرنے والے شامی باغیوں کی حمایت کی تھی۔ لیکن گزشتہ سال ریاض نے اسد کی حکومت کے ساتھ تعلقات بحال کیے اور اس کی علاقائی تنہائی کو ختم کرتے ہوئے، عرب لیگ میں شام کی واپسی میں اہم کردار ادا کیا۔ ایس پی اے کی ایک اور خبر کے مطابق سعودی عرب نے بدھ کے روز ایک فضائی ذریعے سے شام کے لیے خوراک، خیمے اور طبی رسدوں کی ترسیل شروع کی ہے۔ ایس پی اے نے کہا کہ، فضائی ذریعے سے امداد کی ترسیل کا یہ سلسلہ شاہ سلمان کے امداد اور ریلیف سنٹر (KSrelief) نے شروع کیا ہے جس کا مقصد شام کے عوام کو اس وقت درپیش مشکل حالات کے اثرات کو دور کرنا ہے۔ یورپی یونین اور یوکرین سمیت دوسرے ملکوں نے بھی شام کے لیے امداد کا اعلان کیا ہے جہاں اقوام متحدہ کے مطابق ہر دس میں سے سات لوگوں کو مدد کی ضرورت ہے۔ شام تیرہ سال کی خانہ جنگی کے ساتھ ساتھ مفرور صدر بشار الاسد کی حکومت کو ہدف بنا کر عائد کی گئی مغربی پابندیوں کی وجہ سے تباہ و برباد ہو چکا ہے۔ لاکھوں لوگ بے گھر ہو چکے ہیں جب کہ معیشت اور سول انفرااسٹرکچر تباہ ہو چکی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے ایک تجزیہ کار نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ ملک کے لگ بھگ نصف اسپتال ناکارہ ہو چکے ہیں۔ ریاض نے اس سے قبل فروری 2023 میں شام میں ایک تباہ کن زلزلے کے بعد اسے امداد بھیجی تھی۔

Aawami news
Kolkata
Friday, 3rd January 2025
Also published from Ranchi & Patna
Asansol آسنسول
روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعہ، ۳ جنوری ۲۰۲۵ء

ترنمول کانگریس کے یوم تاسیس پر سیتارام پور میں مشاعرہ وجشن سال نو

آسنسول:2رجنوری، (عوامی نیوزسروس):ترنمول کانگریس کے یوم تاسیس پر ترنمول یوتھ کانگریس کے زیراہتمام سیتارام پور کے تال پاڑہ میں یکم جنوری کی رات کو ایک شاندار مشاعرے کا انعقاد کیا گیا جس میں آسنسول، برنپور، کلٹی اور رانی گنج کے شاعروں نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ مشاعرے کی صدارت بزرگ شاعر مکرم علی نادم نے فرمائی جبکہ نقابت کے فرائض نوجوان صحافی و ادیب محمد خورشید عالم نے انجام دیے۔ ترنمول کانگریس کے رہنما شاہد پرویز، سابق ایم ایم آئی سی میر ہاشم، کاؤنسلر فصیحی عالیہ اور ایڈوکیٹ رضوان الحق مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک بزم ہوئے۔ سید معیز الرب راز کابری، سہیل ارشد، مکرم علی نادم، فیض الامین فیض، شکیل احمد شکیل، ، سعید عالم سعید، ڈاکٹر نظر امام نباض ، عبدالمناف الیاسی اور منصبی عالیہ نے اپنی غزلوں اور نظموں سے سماں باندھ دیا۔ اس موقع پر اپنی تقریر میں شاہد پرویز اور میر ہاشم نے اردو زبان کے تحفظ اور فروغ کے لئے اور اردو داں طبقے کے حقوق دلانے کے لئے منظم طور پر جدوجہد کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور فرقہ پرست طاقتوں سے لڑنے میں ممتا بنرجی کے ساتھ چلنے کے عزم کا اظہار کیا۔ مشاعرہ 3 بجے سے 5 بجے تک بہت کامیابی سے چلا۔ پروگرام کے کنوینر قمرالدین شیخ محبوب خان اور نسیم خان کے ساتھ ترنمول کے کارکنوں نے بھرپور تعاون کیا۔

☆

وزیر مولئے گھٹک کے ہاتھوں درگاپور میں دس روزہ کلچرو میلہ کا افتتاح

آسنسول:2رجنوری، (عوامی نیوزسروس): دس روزہ درگاپور کلچرل فیسٹیول (کلچر و میلہ) کا شام کو درگاپور شہر کے کوک-اوون علاقے میں گامن برج سے متصل کلپتارو میلہ میدان میں افتتاح ہوا ریاستی وزراء مولئے گھٹک اور پردیپ مجمدار نے کیا اس موقع پر ایس ڈی ایس ٹی سی کے چیئرمین سبھاش منڈل، پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی، اے ڈی ڈی اے کے چیرمین کوی دت، درگاپور میونسپل کارپوریشن بورڈ آف ایڈمنسٹریٹرز کی چیئرپرسن انندیتا مکھرجی، ابیتابھ مکھرجی، سدیپ رائے، اسیما چکرورتی، ڈی پی ایل کے جی ایم (ایچ آر) عیر بسواس دیگر موجود تھے مینیجر بینک آف مہاراشٹرا نے کہا کہ سیونگ اکاؤنٹ کیوں کھولنا چاہیے؟ میلے کے افتتاح کے موقع پر فیر کمیٹی کے عہدیداروں نے چیف منسٹر ریلیف فنڈ میں 20 لاکھ روپے کا عطیہ دیا منتظمین نے یہ چیک وزیر مولئے گھٹک اور پردیپ مجمدار کو سونپا۔ منتظمین کا کہنا تھا کہ میلے سے حاصل ہونے والی آمدنی سوسائٹی کے ترقیاتی کاموں میں خرچ کی جاتی ہے میلے میں بانکوڑہ، بیربھوم، پوربابردوان سمیت آس پاس کے علاقوں سے لوگ آتے ہیں کلچر و میلے میں 265 سے زائد اسٹالز لگائے گئے ہیں میلے کے افتتاح کے بعد لوگوں کی بڑی بھیڑ تھی بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے لیے میلہ کمیٹی کے رضا کاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ میلے میں کتاب گھریلو سجاوٹ، بستر، پکوان، اسٹریٹ فوڈ و دیگر کے اسٹالز لگائے گئے ہیں۔

خاتون سے زیادتی کے الزام میں ایک گرفتار

آسنسول:2رجنوری، (عوامی نیوزسروس): پرولیا بلرام پور پولیس نے ایک شخص کو ایک عورت کی عصمت دری کے الزام میں گرفتار کیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ملزم کا نام شانتن ہمبرم ہے۔ ان کا گھر بلرام پور تھانہ کے پارڈی گاؤں میں ہے شکایت کنندہ، ایک 36 سالہ خاتون نے بلرام پور پولیس اسٹیشن سے رجوع کیا اور بتایا کہ 19 دسمبر کی دوپہر کو وہ زمین سے دھان کا بوجھ لے کر گھر لوٹ رہی تھی تو ملزم نے اسے پیچھے سے پکڑ لیا۔ اس وقت اس کی عصمت دری کی گئی الزام ہے کہ ملزم نے دھمکی دی ہے کہ اگر شور وغل کی تو اسے مارا پیٹا جائے گا واقعہ کے بارے میں کسی کو بتانے پر بھی جان سے مارنے کی دھمکیاں دی گئی بلرام پور تھانے میں عصمت دری اور مارپیٹ اور دھمکیوں کا معاملہ درج ہے شکایت کنندہ کا طبی معائنہ کیا گیا خفیہ معاملات کو عدالت میں لے جایا جاتا ہے ملزم کو آج پرولیا ضلع عدالت میں پیش کیا گیا۔

ایڈووکیٹ پرشانت گھوش آواز کے صدر اور محمد صلاح الدین، کارگزار صدر مقرر

آسنسول:2رجنوری، (عوامی نیوزسروس): مذہبی اور لسانی اقلیتوں کی مشہور تنظیم آواز، جس نے اقلیتوں کی آواز کو بلند کرنے کا حوصلہ افزا کام کیا ہے، آج کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ اس تنظیم نے برابر اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کیلئے آواز بلند کیا ہے۔ اس تنظیم میں نئی جان ڈالنے اور بہتر کارکردگی کے لئے آواز کی ایک اہم اور اضافی میٹنگ جموڑیا کے نیگھا ایم پی آئی اسکول میں مشہور سماجی کارکن جناب کوثر حسین صاحب کی صدارت میں ہوء۔ اس میٹنگ میں تنظیم کو مضبوط بنانے اور ممبر سازی کے مہم کو تیز کرنے کے لئے ک،اہم فیصلے لئے گئے۔ تنظیم کے صدر کی متواتر غیر حاضری کے سبب اس عہدے کے لئے نئے صدر کے انتخاب کا فیصلہ لیا گیا۔ تنظیم کے دستور کے مطابق ایک کارگزار صدر کے انتخاب کا فیصلہ کیا گیا۔ میٹنگ میں موجود تمام اراکین نے آواز پچھم بردوان ضلع کمیٹی کے سکریٹری جناب نعمان اسفر خان سے تجویز رکھنے کی گزارش کی۔ تمام اراکین کی خواہش کے مطابق جناب نعمان اسفر نے آواز پچھم بردوان ضلع کمیٹی کے صدر کے لئے آسنسول عدالت کے مشہور ایڈووکیٹ جناب پرشانت گھوش اور کارگزار صدر کے لئے جناب محمد صلاح الدین کے نام کی تجویز رکھی۔ تجویز کے آتے ہی تمام اراکین نے ان دو ناموں کی تائید کی اور دونوں کو صدر اور کارگزار صدر کے لئے منتخب کر لیا گیا۔ دونوں عہدیداروں نے اس تجویز کو خود بھی منظور کیا اور اراکین کے سامنے تنظیم کو مضبوط بنانے کا عزم مصمم کیا۔ تنظیم کے نائب صدر کے عہدے پر جناب ندیم انجم خان، محترمہ جہاں آرا خان، جوائنٹ سیکرٹری کے عہدے پر تنظیم کے فعال رکن جناب رفعت پرویز، شیخ عبدالقیوم اور مرغوب راہی اور اسسٹنٹ سیکریٹری کے عہدے پر قاضی عزیزم الامن، جناب کوثر حسین، محمد عمران خان عرف مانی حسب سابق اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی کوشش کریں گے۔ تنظیم کو مضبوط بنانے کے لئے اس کی ممبر سازی کے لئے خصوصی مہم چلائی جائے گی۔ ساتھ ہی تمام بلاک اور شہر کمیٹی کی از سرے نو کنونشن کے ذریعے تشکیل نو ہو گی۔ تنظیم نے ہندوستان، بنگلہ دیش میں اقلیتوں اور فلسطینی عوام پر ہو رہے ظلم کے خلاف آواز بلند کرنے اور وقف ترمیمی بل کے خلاف برادران وطن کے ہمراہ آواز اٹھانے کا فیصلہ کیا۔ وقف ترمیمی بل کے خلاف آسنسول کے کلٹی یا نعمت پور اور رانی گنج میں کنونشن کرنے کا اعلان کیا ہے۔

برن پور ہیراپور: اسلحہ سمیت ایک گرفتار

آسنسول:2رجنوری، (عوامی نیوزسروس): خفیہ اطلاع کی بنیاد پر تھانہ ہیرا پور پولیس نے رات ایک شخص کو اسلحہ سمیت گرفتار کر لیا اسے جمعرات کو آسنسول کی عدالت میں پیش کیا گیا موصولہ اطلاع کے مطابق ہیرا پور تھانہ کو ذرائع سے اطلاع ملی کہ بدھ کی رات رانی گنج کے سیارسول راجباڑی کا رہنے والا سومناتھ داس عرف دکھو ایک منی بس میں ہتھیاروں کے ساتھ برن پور کی طرف آرہا تھا ایس آئی راجیش بھٹا جاریہ کو جیسے ہی یہ اطلاع ملی، اس نے اس کی اطلاع اسٹیشن انچارج کو دی جس کے بعد ہیرا پور تھانے کی پی سی پارٹی نے اس کا پیچھا کیا۔ جیسے ہی منی بس چڑا موڑ پر رکی، پولیس نے سومناتھ داس کو ہتھیار کے ساتھ گرفتار کر لیا۔

اکھل پور ایف پی اسکول میں یوم کتاب منایا گیا

آسنسول:2رجنوری، (عوامی نیوزسروس): جموڑیہ اکھل پور ایس ایف پی اسکول، جموڑیہ کی جانب سے یوم کتاب 2025 کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر ملک کے سپریم کورٹ کے ایڈووکیٹ سید ریحان مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے ان کے علاوہ محکمہ صحت اور خاندانی بہبود کے اے ایس آئی محمد عبدالخالق، جناب محمد شکشمترا دلیپ پال، ایس آئی شانتنو بنرجی، سروج گری اور راکیش کمار بھی موجود تھے۔ یوم کتاب کا بنیادی مقصد بچوں میں پڑھنے کو فروغ دینا تھا، تاکہ ہر بچے اور نوجوان کو اپنی کتاب پڑھنے کا موقع ملے۔ آغاز میں تمام مہمانوں کا استقبال کیا گیا اور مہمان خصوصی نے ہر شرکاء کے لیے کبوتر چھوڑے تمام پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ اپنے بچوں کے لیے زندگی بھر پڑھنے کی عادت پیدا کریں، انہیں زندگی کے بہتر امکانات فراہم کریں اس موقع پر اساتذہ پورواس ملک، کنتل بنرجی، سمیر باوری، موہن روئیداس، کرشنا ودیا موجود تھے۔

کوی سبھاش سے دکھنیشور کے درمیان چلنے والی میٹرو کا اہم قدم

کولکاتا ، 2 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میٹرو نے ٹرانسپورٹ سسٹم میں بنیادی تبدیلی لائی ہے۔ اس زمینی انقلاب کے نتیجے میں عام آدمی کو آمدورفت کے حوالے سے فائدہ ہوا ہے۔ لیکن جیسے جیسے دن گزرتا جا رہا ہے کولکاتا میٹرو اپنی خدمات میں ایک کے بعد ایک تبدیلی لا رہی ہے۔ تاکہ مسافروں کو زیادہ پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس بار بھی کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ کولکاتا میٹرو اتھارٹی کے ایک فیصلے کے نتیجے میں لوگوں کے سر پر ہاتھ پڑا ہے۔ میٹرو حکام نے فیصلہ کیا ہے کہ تمام بلیو لائن یعنی دکھنیشور-کوی سبھاش خدمات آخری 23 دسمبر یعنی سوموار سے آزمائشی بنیادوں پر دم دم کے بجائے دکھنیشور اسٹیشن سے شروع ہوں گی۔ جیسا کہ میٹرو فی الحال چل رہی ہے، دمدم اور دکھنیشور اسٹیشنوں کے درمیان بلیو لائن خدمات ان کی روانگی اور ختم ہونے کے لیے اختیاری ہیں۔ تاہم میٹرو کے اس نئے فیصلے سے عام لوگوں کو پریشانی ہو رہی ہے۔ دم دم کے بجائے اب دکھنیشور پر شروع ہونے یا ختم ہونے والی کولکاتا میٹرو سروس عام لوگوں کے لیے دن بھر میں ہر 7 منٹ پر دستیاب ہوگی۔ شام میں کئی ٹرینیں اب بھی کوی سبھاش سے دم دم تک جائیں گی۔ تاہم، نئے ٹائم ٹیبل کے مطابق، سوموار سے سنیچر تک پہلی ٹرین (کولکاتا میٹرو) کوی سبھاش سے صبح 50:6 بجے اور دکھنیشور سے صبح 55:6 پر روانہ ہوں گی۔ صبح 50:6 بجے نواپاڑہ سے کوی سبھاش تک ایک نئی سروس شروع ہونے جا رہی ہے۔ صبح 55:6 بجے مہانائک اتم کمار (ٹالی گنج) سے دکھنیشور تک پہلی سروس معمول کے مطابق چلے گی۔ دکھنیشور سے کوی سبھاش تک چلنے والی آخری سروس کو ایڈجسٹ کیا جائے گا۔ ٹرین اب پچھلے 28:9 کے بجائے 33:9 پر روانہ ہوگی۔ ایک بار پھر آخری ٹرین (کولکاتا میٹرو) کوی سبھاش سے دکھنیشور اور کوی سبھاش سے دمدم تک بالترتیب 30:9 اور 40:9 پر روانہ ہوں گی۔ بلیو لائن پر رات گئے خدمات پہلے کی طرح جاری رہیں گی۔ ٹرینیں ہفتے کے پانچ دنوں یعنی سوموار سے جمعہ کو رات 40:10 بجے کوی سبھاش اور دم دم سے معمول کے مطابق چلیں گی۔ فیصلے کے مطابق، ٹرائل کو اتوار تک بڑھایا جائے گا اور دمدم سے شروع اور ختم ہونے والی ٹرینوں کو دکھنیشور سے تبدیل کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ دو نئی خدمات شروع ہونے والی ہیں۔ کوی سبھاش نواپاڑہ سے اور دکھنیشور سے نواپاڑہ سے صبح 9 بجے روانہ ہوں گے۔ کوی سبھاش اور دکھنیشور سے پہلی ٹرین بھی اتوار کی صبح 9 بجے روانہ ہوں گی۔ باقی ہفتے کی طرح، دکھنیشور سے کوی سبھاش کے لیے آخری سروس رات 33:9 پر روانہ ہوگی جبکہ کوی سبھاش سے دکھنیشور اور کوی سبھاش سے دمدم کے لیے آخری ٹرین معمول کے مطابق 27:9 اور رات 40:9 پر چلیں گی۔

رانی گنج میں نعت وقرأت اور تقریر کا عظیم الشان انعامی مقابلہ

آسنسول:2رجنوری، (عوامی نیوزسروس): دیار غوث بنگالہ رانی گنج میں نعت وقرات اور تقریر کا عظیم الشان انعامی مقابلہ کامیابیوں سے ہمکنار ضلع پچھم بردوان کے مدارس اہلسنت کے طلباء شریک مقابلہ ہوئے اول دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے کو قیمتی تحفہ وتمغہ ونقد انعامات سے نواز گیا بعد نماز مغرب اور بعد نماز عشاء تا ایک بجے شب بموقع عرس حضرت کمبل شاہ و حضرت سید شاہ بابا علیہم الرحمہ والرضوان بمقام گراؤنڈ آستانہ غوث بنگالہ رانی گنج ایک عظیم الشان جلسہ انعامی مقابلہ کا انعقاد ہوا جس میں ضلع پچھم بردوان کے مدارس اہلسنت کے طلباء نے شرکت فرما کر نعت شریف۔ قرات اور تقریر کا شاندار مظاہرہ کیا محفل پاک کا آغاز حضرت قاری محمد مبارک صاحب رضوی کی تلاوت قران مجید سے ہوا بعدہ فیصل حضرات رونق بزم ہوئے اور پہلا راؤنڈ تلاوت قران مجید کا مظاہرہ ہوا سامعین تلاوت قران سے محظوظ ہوئے اسکے بعد نعت شریف وتقریر کا دور شروع ہوا مشارکین کی نعت پاک کی نوانجی نے فضاؤں کو خوشبوؤں سے معطر کر دیا نعت وتقریر سے سامعین پر وجدانی کیفیت طاری ہوگئی سبحان اللہ ماشاء اللہ کی صداؤں اور نعرہ تکبیر ورسالت کی گونج نے محفل کو کیف وار بنا دیا عاشقان حضرت غوث بنگالہ فیضان غوث بنگالہ فیضان حضرت کمبل اور سید شاہ بابا کے نعرے بلند کرتے رہے۔ اسطرح سال کا آخری اور نئے سال کا آغاز ذکر مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہوتا رہا تقریبا ایک بجے شب نتیجے اور انعام علماء ومشائخ کے ہاتھوں دینے کا اعلان ہوا سب سے پہلے محب الاولیاء حضرت مولانا حافظ الحاج سید محمد عتیق الرحمن صاحب قبلہ قادری حبیبی خطیب وامام حضرت شیر شاہ بابا مسجد درگاہ ڈیشیر گڑھ کا اعلان ہوا جو بحیثیت فیصل تھے انھیں ایک قیمتی شال اور کتابوں کا تحفہ دیا گیا اسکے بعد خادم اہلسنت حضرت حافظ وقاری محمد مبین احمد صاحب حبیبی خطیب و امام اہلسنت مسجد کریم ڈنگال برن پور جو بحیثیت فیصل تھے انھیں بھی ایک قیمتی شال اور کتابوں کا تحفہ دیا گیا اسکے بعد قر ?ت۔ نعت۔ اور۔ تقریر میں اول انعام پانے والے کو مبلغ ڈیڑھ ہزار روپے نقد ایک سیٹ کپڑا۔ مڈل۔ اور تمغہ دیا گیا دوم انعام پانے والے کو مبلغ ایک ہزار روپے نقد مڈل اور تمغہ دیا گیا سوم انعام یافتہ کو مبلغ 786 روپے مڈل اور تمغہ دیا گیا۔ قرات میں اول انعام پانے والے عزیزم محمد عمران رضا متعلم مدرسہ اشرفیہ رضویہ رحمت نگر برن پور۔ دوم۔ انعام عزیزم محمد توفیق عطاری متعلم مدرسہ جامعۃ المدینہ فیضان غوث بنگالہ آسنسول۔ سوم انعام عزیزم محمد جاوید مظفر نعیمی متعلم مدرسہ جام نعیم دبراج پور۔ نعت شریف میں اول انعام پانے والے عزیزم محمد شان رضا متعلم مدرسہ جامعہ قمر الہدیٰ مزار شریف غوث بنگالہ رانی گنج دوم انعام۔ عزیزم محمد حسن رضا متعلم مدرسہ تہذیب الاسلام سری پور۔۔ سوم انعام عزیزم محمد رمضان علی حبیبی پرولیا۔ تقریر میں اول انعام پانے والے عزیزم محمد انیس رضا متعلم مدرسہ جامعہ قمر الہدیٰ مزار شریف غوث بنگالہ رانی گنج دوم انعام۔ عزیزم محمد احمد رضا متعلم مدرسہ اشرفیہ رضویہ رحمت نگر برن پور۔ سوم انعام پانے والے عزیزم محمد حسنین رضا متعلم مدرسہ گلشن فاطمہ جموڑیہ۔ خصوصی انعام یافتہ عزیزم محمد خوشتر صاحب متعلم مدرسہ جامعۃ المدینہ آسنسول۔ اسکے علاوہ اسلامی کوئز کا بھی مظاہرہ ہوا اور شرکاء کو انعام دیا گیا۔ واضح رہے کہ حضرت علامہ مفتی محمد اورنگزیب عالمگیر سعدی صاحب خطیب وامام دربا غوث بنگالہ مسجد کی صدارت اور حضرت حافظ وقاری محمد غلام جیلانی صاحب خطیب وامام مسجد بلال آستانہ رانی گنج کی قیادت نے مدارس اہلسنت کے طلباء کے درمیان جہاں دینی بیداری پیدا کی وہیں رانی گنج کے ماحول کو خوشگوار بنانے میں اہم رول ادا کر رہے ہیں انعامی مقابلے کو اپنی شرکت سے مضبوط کرنے والے مندرجہ علماء ومشائخ پیر طریقت حضرت علامہ حافظ وقاری سید محمد عتیق الرحمن صاحب قبلہ قادری حبیبی خادم اہلسنت حافظ محمد مبین احمد حبیبی برن پور پیر طریقت حضرت علامہ حافظ وقاری محمد احمد رضا صاحب نوری حضرت حافظ انور رضا صاحب قاری محمد قسمت حسین صاحب قاری محمد علی صاحب حضرت مولانا محمد رضوان صاحب قادری مولانا محمد ضمیر الدین صاحب حضرت قاری محمد ایوب شبنم صاحب قاری ھارون اور قاری اعجاز فیضی اسکے علاوہ دیگر علاقائی ومقامی علمائے اہلسنت نے زینت بخشی تمام شرکاء کے لئے عمدہ کھانے اور چائے کا انتظام تھا اخیر میں صلوٰۃ وسلام اور حضرت محب الاولیاء کی دعاؤں پر آئندہ کے لئے پروگرام ملتوی کیا گیا علمائے کرام نے منتظمین کی دینی خدمات کو سراہا۔

☆

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ممتا بنرجی پولس کے رول

کہ متوفی دلال عرف بابلا سرکار، انگریز بازار میونسپلٹی کے ترنمول کونسلر تھے۔ جمعرات کی صبح دلال بابو اپنی فیکٹری جا رہے تھے۔ وہ پائپ لائن جنکشن پر اپنی پرائیویٹ کار سے نیچے اترا۔ مبینہ طور پر اس وقت بائک پر سوار چار بدمعاشوں نے کونسلر کا پیچھا کیا۔ جیسے ہی وہ گاڑی سے باہر نکلا، کونسلر اپنی فیکٹری کے سامنے والی دکان میں بھاگا۔ زندہ رہنے کی کوشش کریں۔ بدمعاش دکان میں گھس گئے۔ کونسلر پر 4 راؤنڈ فائر کیے گئے۔ ملزمان موٹر سائیکل پر فرار ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ترنمول کونسلر کو سر اور کمر میں گولی لگی ہے۔ اسے مالدہ میڈیکل کالج اور اسپتال لے جایا گیا۔ لیکن ترنمول کونسلر کی راستے میں ہی موت ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ پردیپ کمار یادو موقع پر پہنچ گئے۔ علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر ملزمان کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ تاہم وزیر اعلیٰ پولیس کے کردار سے ناراض ہیں۔

بقیہ: سنبھل: باؤڑی کی کھدائی

تقریباً 25 فیٹ تک باؤڑی کی کھدائی ہونے کے بعد اس میں دوسری منزل کا دروازہ دکھائی دینے لگا۔ بتایا جاتا ہے کہ اے ایس آئی کی ٹیم نے بدھ کو جب باؤڑی کی دوسری منزل کے اندر جا کر سروے کیا تو یہ جانکاری سامنے آئی کہ دیواریں کمزور ہیں اور نیچے آکسیجن کی کمی جیسے اشارے بھی ملے۔ اس کے بعد اے ایس آئی محکمہ کی ٹیم نے مزدوروں کو دوسری منزل کے اندر جانے سے روک دیا۔ ساتھ ہی باؤڑی میں کھدائی کا کام بھی فوری طور پر بند کر دیا گیا۔ اس معاملے میں ٹھیکیدار منا سنگھ کا کہنا ہے کہ دوسری منزل کے نیچے دھواں نکلنے کی جانکاری ملی، جس کے بعد کھدائی کے کام کو روکنا پڑا۔ دوسری منزل کی کھدائی کے دوران باؤڑی سے گیس نکلنے کی باتیں بھی سامنے آ رہی ہیں۔ منا سنگھ کا کہنا ہے کہ اے ایس آئی کی ٹیم نے خطرہ کا اندیشہ دیکھ کر کام روکنے کی ہدایت دی ہے۔ اگر اے ایس آئی ٹیم کی طرف سے دوبارہ کھدائی کی ہدایت ملتی ہے تو کام کو از سر نو احتیاط کے ساتھ شروع کیا جائے گا۔

بقیہ: برہم پتر کے راستے

مشرقی ریاستوں کی آبپاشی اور بجلی کی پیداوار بھی متاثر ہوگی۔ کانگریس نے سوال کیا کہ مودی حکومت اس سنگین خطرے پر خاموش کیوں ہے؟ اس ڈیم سے متعلق تمام معلومات چین سے کیوں نہیں مانگی جا رہی ہے؟ چین کھلم کھلا ہندوستان کی سلامتی کے ساتھ کھیل رہا ہے لیکن مودی کے منہ سے ایک لفظ کیوں نہیں نکل رہا ہے جنہوں نے کبھی چین کو سرخ آنکھ دکھانے کی بات کی تھی۔ یہ قومی سلامتی کا سوال ہے اور وزیر اعظم کو اس کا جواب دینا چاہیے۔

بقیہ: اوم برلا کے رشتہ دار

ٹوٹے ہوئے تھے۔ چور تجوری میں رکھے ایک کروڑ روپے کے زیورات اور نقدی لے گئے تھے۔ چوروں نے واقعہ کو انجام دینے میں بغیر نمبر کی ا?ئی-20 کار کا استعمال کیا تھا۔ چوری کے اس واقعہ سے محکمہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ ایس ایس پی شیلیش کمار پانڈے نے واقعہ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ایس او جی، سواٹ، سرویلانس، کوتوالی نگر اور ہائی وے تھانے کی چھ ٹیمیں راز فاش کرنے میں لگا دی ہیں۔ پولیس نے گھر میں کام کرنے والے ایک ملازم پنٹو سے بھی پوچھ تاچھ کی ہے۔ ذرائع کے مطابق پولیس کئی مشتبہ لوگوں کو حراست میں لے کر پوچھ تاچھ کر رہی ہے۔ پولیس کی ایک ٹیم سی سی ٹی وی فوٹیج کھنگالنے میں لگی ہے۔ اب تک درجنوں سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھے جا چکے ہیں۔ پولیس اسی فوٹیج کی بنیاد پر واقعہ میں استعمال ہونے والی بغیر نمبر کی گاڑی کی تلاش میں لگی ہے۔ وہیں گھر کے فوٹیج میں قید کار سوار دو شاطروں کی پہچان کرنے کی بھی پولیس کوشش کر رہی ہے۔ کاروباری سشیل دیوان نے ہائی وے تھانے میں رپورٹ درج کرائی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جب وہ گھر پر نہیں تھے تو چور ان کے گھر میں گھس گئے اور لوہے کی تجوری کا لاک توڑ کر زیورات اور نقدی لے گئے۔ رپورٹ میں سونے کے پانچ کالر سیٹ، چھ چوڑی، دو کڑے، چار زنجیر، 12 انگوٹھی، 3 گنی سونے کی، ایک براسلیٹ، ایک دستی، تین جوڑی کان کے جھالے، چاندی کے 80 سکے، 105 گرام وٹھر سونا، ایک ٹائمیکس کی گھڑی کے علاوہ کئی روپیوں کی گڈی چوری ہو جانے کا ذکر کیا گیا ہے۔

بقیہ: موبائل میں موجود

رپورٹ 24-2023 میں کہا گیا ہے کہ سائبر جعلساز ان جرائم کو شروع کرنے کے لیے گوگل سروس پلیٹ فارم کا استعمال کر رہے ہیں۔ گوگل ایڈ پلیٹ فارم کا استعمال کراس بارڈر سے ٹارگیٹ ایڈ کے لیے کیا جا رہا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی جانکاری دی گئی ہے کہ 'پگ بوچرنگ گھوٹالہ' یا 'انویسٹمنٹ گھوٹالہ' ایک گلوبل واقعہ ہے اور اس میں بڑے پیمانے پر منی لانڈرنگ، یہاں تک کہ سائبر غلامی بھی شامل ہے۔ بے روزگار نوجوانوں، گھریلو خواتین، طلبا اور ضرورت مند لوگوں کو کچھ زیادہ ہی ہدف بنایا جا رہا ہے۔ یہ لوگ ہر روز بڑی رقم سے ہاتھ دھو رہے ہیں، یہاں تک کہ لوگ قرض لے کر سرمایہ کاری کرتے ہیں اور پھر وہ پیسہ بھی ہاتھ سے چلا جاتا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ انڈین سائبر کرائم کوآرڈینیشن سنٹر (آئی 4 سی) نے ایکٹیو ایکشن کے لیے خفیہ جانکاری اور سگنل شیئر کرنے کے لیے گوگل اور فیس بک کے ساتھ پارٹنرشپ کی ہے۔ اس میں ڈیجیٹل قرض دینے والے ایپس اور ان کے سگنل کو نشان زد کرنا، سائبر دھوکہ بازوں کی طرف سے گوگل کے فائربیس ڈومین (فری ہوسٹنگ) کا غلط استعمال، اینڈرائیڈ بینکنگ مالویئر (ہیش) وغیرہ شامل ہیں۔ منظم سائبر کریمنل ہندوستان میں غیر قانونی قرض دینے والے ایپ لانچ کرنے کے لیے اسپانسرڈ فیس بک ایڈ کا استعمال بڑے پیمانے پر کرتے ہیں۔ اس طرح کے لنک کی فعال طریقے سے شناخت کی جاتی ہے اور ضروری کارروائی کے لیے فیس بک اور فیس بک پیج کے ساتھ شیئر کی جاتی ہے۔

بقیہ: امریکہ میں ایک اور

شخص کی شناخت نہیں ہو سکی، جبکہ دو افراد جنہیں فائرنگ میں ملوث سمجھا جا رہا ہے، تاحال فرار ہیں۔ پولیس نے واقعے کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے نزدیکی گھروں میں تلاشی شروع کر دی ہے اور علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ امزورا ایونٹ ہال، جمیکا لانگ آئی لینڈ ریل روڈ اسٹیشن سے چند بلاکس کی دوری پر واقع ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق، رات کے وقت تیز گولیوں کی آواز سنائی دی، جس کے بعد لوگ خوف کے عالم میں محفوظ مقامات کی طرف بھاگنے لگے۔ کچھ افراد کو شدید چوٹیں بھی آئیں۔ اس کے علاوہ، نیو یارک فائر ڈپارٹمنٹ (ایف ڈی این وائی) اور دیگر امدادی ادارے بھی متاثرین کی مدد کے لیے جائے وقوعہ پر موجود ہیں۔ یہ واقعہ اسی روز پیش آیا جب سینٹرل نیو اورلینز میں نئے سال کے دن ایک کار نے بھیڑ پر چڑھائی کر دی، جس کے نتیجے میں 15 افراد ہلاک اور 30 سے زائد زخمی ہوئے۔ ان دونوں سانحات نے امریکہ میں عوامی اجتماعات کے دوران سیکورٹی کے معاملات پر سوال اٹھا دیے ہیں۔ پولس حکام تحقیقات کے دوران عوام سے اپیل کر رہے ہیں کہ کسی بھی معلومات کی فوری اطلاع فراہم کریں تاکہ ملزمان کو جلد گرفتار کیا جا سکے۔ نیو یارک میں بڑھتے ہوئے اس طرح کے واقعات نے شہریوں کو خوفزدہ کر دیا ہے۔

بقیہ: سوئٹزر لینڈ میں برقعہ

بچنے کے لیے چہرے کو ڈھانپنے کی اجازت ہوگی۔ تفریح اور اشتہارات کے لیے بھی چہرہ ڈھکنے پر پابندی نہیں ہوگی۔ برقعہ پابندی قانون میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر اظہار خیال کی آزادی اور کسی بھی اجلاس کے دوران ذاتی تحفظ کے لیے چہرہ ڈھکنے کی ضرورت ہے تو اس کی اجازت دی جا سکتی ہے لیکن اس کے لیے پہلے سے متعلقہ افسر سے منظوری لینی ہوگی۔ افسر کو لگے گا کہ اس سے لاء اینڈ آرڈر نہیں بگڑ رہا ہے تو اس کی اجازت دے سکتا ہے۔ سوئٹزرلینڈ میں برقعہ پر پابندی کا قانون 2021 کے ریفرنڈم کی بنیاد پر نافذ کیا گیا ہے۔ جس میں اس ملک کے شہریوں نے چہرہ ڈھکنے کی مخالفت میں اپنا ووٹ دیا تھا۔ ریفرنڈم میں قانون کے حق میں 51.2 فیصد اور قانون کی مخالفت میں 48.8 فیصد ووٹ پڑے تھے۔ سوئٹزرلینڈ میں جمہوریت کے نظام کے تحت لوگوں کو اپنے معاملوں میں سیدھے بولنے کا حق دیا جاتا ہے، وہاں الگ الگ قومی اور علاقائی معاملوں پر ریفرنڈم کرایا جاتا ہے جس میں لوگ اپنی مرضی سے ووٹ کرتے ہیں۔ برقعہ پر پابندی کی تجویز سوئٹزرلینڈ کی سوئس پیپلز پارٹی (ایس وی پی) لے کر ا?ئی تھی۔ حالانکہ پارٹی کی تجویز میں صاف طور پر اسلام کو نشانہ نہیں بنایا گیا تھا لیکن مانا جا رہا ہے کہ قانون اسلامی ڈریس کوڈ کو نشانہ بنانے کے لیے ہی لایا گیا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ سوئٹزرلینڈ کی حکومت نے خود برقعہ پر پابندی کی مخالفت کی ہے۔ حکومت کا کہنا تھا کہ یہ اسٹیٹ کا کام نہیں ہے کہ وہ لوگوں، خاص طور پر خواتین کو یہ ہدایت دے کہ وہ کیا پہنیں گی۔

وہیل چیئر رگبی: جسے اس کے اصل نام 'مرڈر بال' سے بھی جانا جاتا تھا

نئی دہلی، 2 جنوری (یواین آئی) وہیل چیئر رگبی مرد اور خواتین کھلاڑیوں کے لیے ایک مخلوط ٹیم کھیل ہے۔ کھلاڑی دستی وہیل چیئرز پر مقابلہ کرتے ہیں جو خاص طور پر کھیل کے لیے تیار کی جاتی ہیں۔ اس کھیل میں کھلاڑیوں کو کم ازکم معذوری کے معیار پر پورا اترنا ہوتا ہے اور کھیلوں کی درجہ بندی کے قوانین کے تحت درجہ بندی لازمی ہوتی ہے۔ وہیل چیئر رگبی ایک سادہ کھیل ہے۔ جس میں جارحانہ اور دفاعی کھیل دونوں کے لیے پیچیدہ حکمت عملی ہوتی ہے۔ یہ والی بال کے ساتھ باسکٹ بال کے سائز کے کورٹ پر کھیلا جاتا ہے۔ وہیل چیئر رگبی نے اٹلانٹا 1996 کے پیرالمپکس گیمز میں متعارف ہونے کے بعد، سڈنی 2000 پیرالمپکس میں تمغے کے کھیل کے طور پر اپنا آغاز کیا۔ وہیل چیئر رگبی کو 1970 کی دہائی میں کینیڈا میں کواڈریپلیجیا میں مبتلا کھلاڑیوں نے تیار کیا تھا اور رگبی، باسکٹ بال اور ہینڈ بال کے عناصر کو ملایا تھا۔ وہیل چیئر رگبی اب ایک پیرالمپک کھیل ہے۔ لیکن اس کی ایجاد پہلی بار 1977 میں کینیڈا میں ہوئی تھی، جس کا مقصد کواڈریپلجک اتھلیٹس کو جسمانی سرگرمیوں میں شامل کرنا تھا۔ کینیڈا سے امریکہ تک پھیل گیا اور اب 26 ممالک میں کھیلا جاتا ہے اور ایک بین الاقوامی کھیل ہے۔

رگبی صرف غیر معذور "تندرستوں" کا ڈومین نہیں ہے۔ وہیل چیئر رگبی ایک مقبول اور مضبوط کھیل ہے جس کے واضح اصول ہیں۔ یہ کھیل وہیل چیئر استعمال کرنے والے مردوں اور عورتوں کے درمیان کھیلا جاتا ہے، جن میں سے اکثر کو ریڑھ کی ہڈی میں چوٹ، کواڈریپلیجیا یا پیراپلیجیا، اعصابی حالات، دماغی فالج، مسکولر ڈسٹروفی یا مسکولر ڈسٹروفی کا مسئلہ ہوتا ہے۔ گیم کے کچھ فارمیٹس کے لیے تمام کھلاڑیوں کا کواڈریپلجک ہونا ضروری ہے یعنی جہاں چاروں اعضاء معذوری یا نقل و حرکت کی خرابی سے متاثر ہوتے ہیں، جبکہ دیگر کھلاڑیوں کو کم ازکم تین اعضاء کی خرابی کی ضرورت ہوتی ہے۔ گیم میں ہر کھلاڑی کو ایک درجہ بندی دی جاتی ہے۔ ٹیموں کے پوائنٹس کی حد پر مشتمل ہونے کو یقینی بنانے کے لیے انہیں مختلف درجہ بندی کے ساتھ ملایا جاتا ہے۔ وہیل چیئر رگبی کو اکثر اس کے اصل نام 'مرڈر بال' سے جانا جاتا تھا جب یہ کھیل پہلی بار ایجاد ہوا تھا۔ وہیل چیئر رگبی کی انتہائی جارحانہ نوعیت کی وجہ سے تھا۔ ایک کھیل جس میں کرسی کا رابطہ اور ٹکراؤ کھیل کا نام ہے۔ کھلاڑی مرد اور خواتین ہارڈ ووڈ کورٹس میں گھومنے کے لیے دستی وہیل چیئرز کا استعمال کرتے ہیں، اور مرد اور خواتین ایک ہی ٹیم میں ایک ساتھ مقابلہ کرتے ہیں۔ وہیل چیئر رگبی کا مقصد کھلاڑیوں کے لیے یہ ہے کہ وہ گیند کو اپنے مخالفین کی لائن کے پار منتقل کریں، جب ضروری ہو تو طاقت کا استعمال کرتے ہوئے۔ وہیل چیئر رگبی کھلاڑی بھی مخالف کھلاڑیوں کو روکنے اور گول کرنے سے روکنے کے لیے اپنی وہیل چیئرز استعمال کرتے ہیں، تاہم، کھلاڑیوں کے درمیان جسمانی رابطے کی اجازت نہیں ہے۔ یہ ایک سخت اور مشکل کھیل ہے اور آہستہ آہستہ کھیلنے والوں کے لیے کوئی وقت نہیں ہے۔

وہیل چیئر رگبی دستی وہیل چیئر پر کھیلا جاتا ہے۔ بہت سے کھلاڑی، خاص طور پر جو کھیلوں میں زیادہ ترقی یافتہ ہوتے ہیں، خصوصی، ہلکی پھلکی کھیلوں والی وہیل چیئرز استعمال کرنے کا انتخاب کرتے ہیں ۔ تاہم، کھلاڑی اپنی روزمرہ کی وہیل چیئر کا بھی استعمال کر سکتے ہیں، بشرطیکہ وہ اس سے اچھی طرح سے واقف ہوں کہ اس عمل میں اسے نقصان یا خراش پڑسکتی ہے ۔ مقابلوں میں حصہ لینے کے لیے آگے بڑھتے وقت، وہیل چیئرز کو وجوہات کی بنا پر کچھ مخصوص ضروریات کو پورا کرنا پڑتا ہے۔

مسابقتی حالات میں وہیل چیئر رگبی کھیلنے کے لیے باقاعدہ سائز کے باسکٹ بال کورٹ کی ضرورت ہوتی ہے، حالانکہ مشق یا تیاری کے لیے، کوئی بھی ایسی ترتیب قابل قبول ہوسکتی ہے۔ سخت لکڑی کی سطحوں کو ترجیح دی جاتی ہے، جس میں سائیڈ لائنز، بیس لائنز، ایک مڈل کورٹ لائن، ایک مرکز کا دائرہ اور دو گول پوسٹ کو واضح طور پر نشان زد کیا جاتا ہے۔

وہیل چیئر رگبی کا مقصد ایک کھلاڑی کے لیے گیند کو حریف کی گول لائن کے پار ایک پوائنٹ اسکور کرنے کے لیے لے جانا ہے۔ والی بال کا استعمال کیا جاتا ہے اور اسے کھیل کے دوران ہر 10 سیکنڈ میں کم ازکم ایک بار ٹیم کے ساتھیوں کے درمیان پھینکنا یا پاس کرنا ضروری ہے۔ یہ کھیل باسکٹ بال کورٹ پر چار آٹھ منٹ کے اسٹاپ ٹائم کوارٹرز میں کھیلا جاتا ہے۔ تمام کھلاڑیوں کو ان کی صلاحیتوں کی بنیاد پر 0.5 سے 3.5 پوائنٹس کی درجہ بندی کی جاتی ہے۔ ہر ٹیم کے چار کھلاڑیوں کو ایک وقت میں کورٹ پر جانے کی اجازت ہے اور ان کے درمیان درجہ بندی کی قیمت آٹھ پوائنٹس سے زیادہ نہیں ہوسکتی۔

وہیل چیئر رگبی کے کھیل میں وہیل چیئر کی دو اہم قسمیں جارحانہ وہیل چیئرز اور دفاعی وہیل چیئرز ہوتی ہیں۔ جارحانہ وہیل چیئر کو رفتار اور نقل وحرکت کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ سامنے والے بمپر کو مخالف کھلاڑیوں کے لیے اپنی کرسی کو جارحانہ کھلاڑی کی کرسی سے لگانا اور انہیں آزادانہ طور پر گھومنے پھرنے سے روکنے کے لیے مزید مشکل بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ جارحانہ کرسیاں عام طور پر وہیل چیئر رگبی میں ایسے کھلاڑی استعمال کرتے ہیں جن کے جسم کے اوپری حصے میں حرکت اور نقل و حرکت کی حد کچھ زیادہ ہوتی ہے۔

دوسری طرف دفاعی وہیل چیئرز بمپرز سے لیس ہیں جو خاص طور پر مخالف کھلاڑیوں کو پکڑنے اور انہیں اپنی جگہ پر رکھنے کے لیے بنائی گئی ہیں تاکہ وہ گول لائن کی طرف نہ بڑھ سکیں۔ جارحانہ کرسیوں کے برعکس، دفاعی کرسیاں بنیادی طور پر ایسے کھلاڑی استعمال کرتے ہیں جنھوں نے نقل وحرکت کو کم کیا ہے۔

وہیل چیئر رگبی ٹیم کے کورٹ میں کسی بھی وقت چار کھلاڑی ہوتے ہیں، حالانکہ ایک ٹیم میں کل 12 کھلاڑیوں کی اجازت ہوتی ہے۔ ٹیمیں مخلوط یعنی مرد اور خواتین دونوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ اور وہیل چیئر رگبی میچ چار کوارٹرز میں کھیلے جاتے ہیں، ہر ایک آٹھ منٹ تک جاری رہتا ہے، اس کے درمیان 5-2 منٹ کا وقفہ ہوتا ہے۔ وہیل چیئر رگبی میچ کی فاتح وہ ٹیم ہے جو سب سے زیادہ گول کرتی ہے۔ ایک گول اس وقت کیا جاتا ہے جب ایک کھلاڑی کا گیند پر مکمل کنٹرول ہوتا ہے اور وہ اپنے دو پہیوں سے مخالف ٹیم کی گول لائن کو عبور کرتا ہے۔ کھلاڑیوں کی وہیل چیئرز کے درمیان رابطہ وہیل چیئر رگبی کے کسی بھی کھیل کا ایک اہم حصہ ہے۔ تاہم، کچھ سزاؤں کو مدنظر رکھا جانا جاتا ہے، جیسے کہ مخالف کھلاڑی کی کرسی کو اس کے پچھلے پہیوں کے پیچھے مارنے پر پابندی ہوتی ہے۔

اس بات کی حدود ہیں کہ ایک کھلاڑی کتنی دیر تک گیند کو اپنے پاس رکھ سکتا ہے۔ اگر کوئی کھلاڑی 10 سیکنڈ سے زیادہ وقت تک گیند کو بغیر ڈربلنگ یا پاس کیے اپنے پاس رکھتا ہے، تو ریفری گیند کو دوسری ٹیم کو دے دیتا ہے۔ ایک بار جب کسی ٹیم کے پاس گیند چلی جاتی ہے تو اس کے پاس گول کرنے کے لیے 40 سیکنڈ درکار ہوتے ہیں۔ ٹیمیں 30 سیکنڈ کے ٹائم آوٹ کے لیے بھی کال کرسکتی ہیں، جبکہ ان کے مینیجر ایک منٹ کے ٹائم آوٹ کے لیے کال کرسکتے ہیں۔ اگر چار اوور کے اختتام پر کھیل برابر ہو تو اوور ٹائم کھیلا جاتا ہے۔ یہ تین منٹ تک جاری رہتا ہے، اور ایک ٹیم کے جیتنے تک اوور ٹائم بار بار کھیلا جاسکتا ہے۔ وہیل چیئر رگبی کے کھیل میں حصہ لیتے وقت کھلاڑی دستانے پہننے کا فیصلہ کرنے کی کئی وجوہات ہیں۔ ربڑ کے دستانے پہننے سے حریف کے لیے رگبی گیند کو پکڑنا بہت آسان ہوسکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دستانے زیادہ تر ربڑ کے بنائے جاتے ہیں اس سے کھلاڑی کو دھکیلتے وقت اپنی وہیل چیئر کے پہیے پر بہتر گرفت حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ وہیل چیئر رگبی بال والی بال کی طرح ہوتی ہے، اور اسے خاص طور پر کھیل کے لیے خریدا جاسکتا ہے۔ اہداف کو نشان زد کرنے کے لیے کونز یا مارکر کی ضرورت ہوتی ہے، اور ایک گھڑی جو کھیل کا درست وقت فراہم کرتی ہے۔

☆☆☆☆

ڈریسنگ روم میں سب کچھ ٹھیک ہے: گوتم گمبھیر

سڈنی، 02 جنوری (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے جمعرات کو کہا کہ پانچویں ٹیسٹ کے لئے پلیئنگ الیون کے بارے میں ڈریسنگ روم میں کھلاڑیوں کے ساتھ کھلی بحث ہوئی اور وہاں سب کچھ ٹھیک ہے۔ ڈریسنگ روم میں بحث کی رپورٹ کے سوال پر گمبھیر نے بارڈر-گاوسکر ٹرافی کے پانچویں ٹیسٹ کے موقع پر کہا کہ مجھے نہیں لگتا کہ مجھے کسی بھی رپورٹ کا جواب دینے کی ضرورت ہے، میں صرف اتنا ہی کہہ سکتا ہوں۔ "اگر آپ آگے بڑھنا چاہتے ہیں اور عظیم چیزیں حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ایمانداری بہت ضروری ہے۔ "انہوں نے کہا کہ کپتان روہت شرما اور ورات کوہلی سے ٹیسٹ میچ جیتنے کی حکمت عملی کے علاوہ کسی چیز پر بات نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ ہر کھلاڑی جانتا ہے کہ اسے کہاں بہتری کی ضرورت ہے۔ ہم نے اسے صرف ایک چیز بتائی ہے کہ ٹیسٹ میچ کیسے جیتتے ہیں۔ ہیڈ کوچ نے کہا کہ ایسا نہیں ہے کہ کھلاڑی اور کوچ کے درمیان ہونے والی بحث سب کو معلوم ہو۔ یہ صرف ان کے درمیان ہونا چاہئے ۔ آپ صرف نتائج کو دیکھیں

چاہے یہ خوش قسمتی سے ہو یا بدقسمتی سے، یہ کھیل صرف نتائج کے لیے جانا جاتا ہے، لیکن افراد اور ڈریسنگ روم کے درمیان تعامل ایک جیسا رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ "میرے خیال میں جب تک آپ کے پاس ایماندار لوگ ہیں، ہندوستانی کرکٹ ہمیشہ محفوظ ہاتھوں میں رہے گی۔ کسی بھی تبدیلی کے لیے ایمانداری سب سے اہم ہے۔ یہ سینئر کھلاڑیوں کو چھوڑنے یا نوجوانوں کو مواقع دینے کے بارے میں نہیں ہے۔"

بی پی ایل میں شرکت کرنے والے کھلاڑیوں کو ان کی فیس مل جائے گی: فاروق احمد

ڈھاکہ، 2 جنوری (یواین آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے صدر فاروق احمد نے یقین دلایا ہے کہ بنگلہ دیش پریمیئر لیگ (بی پی ایل) میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں کو ان کی ادائیگیاں مل جائیں گی۔ فاروق نے کہا کہ وہ کھلاڑیوں کی ادائیگیوں کے حوالے سے بی پی ایل فرنچائزز سے بات چیت کر رہے ہیں، لیکن وہ یہ نہیں بتا سکے کہ فرنچائزی (فارچیون باریشل کو چھوڑ کر) نے بی سی بی کو ضروری بینک گارنٹی کیوں نہیں دی ہے۔ بی سی بی کے صدر نے کہا"ہم پہلے دن سے بی پی ایل فرنچائز مالکان سے بات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فرنچائز کو رقم ادا کرنی ہوگی۔ اگر آپ مجھ سے واضح جواب دینے کو کہتے ہیں کہ (فرنچائزی نے گارنٹی کی رقم کیوں ادا نہیں کی) تو میں کوئی واضح جواب نہیں دے سکوں گا۔ تاہم، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کھلاڑیوں کو ان کی ادائیگی نہیں ملے گی۔ ہم نے فرنچائزی کے لیے الگ الگ اقدامات اٹھائے ہیں۔ میں نے بورڈ چیئرمین کے طور پر راست فرنچائزی سے بات کی ہے تاکہ انہیں محسوس ہو کہ ہم شراکت دار ہیں۔ وہ بنگلہ دیش کرکٹ کے لیے بھی پیسہ خرچ کر رہے ہیں۔ اطلاعات ہیں کہ سات ٹیموں کے 30 دسمبر سے شروع ہونے والے کے مقابلے میں کئی فرنچائزی نے کھلاڑیوں کو اپنی پہلی قسط وقت پر ادا نہیں کی۔ جبکہ فرنچائزی کو ٹورنامنٹ کے آغاز سے قبل کھلاڑیوں کی ادائیگی کا نصف حصہ، ٹورنامنٹ کے دوران 25 فیصد اور ٹورنامنٹ ختم ہونے کے بعد باقی رقم ادا کرنی تھی۔ ضابطوں کے مطابق، بورڈ فرنچائزی سے بینک گارنٹی رکھتا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ فرنچائزی کی جانب سے ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں بی سی بی کے ذریعے کھلاڑیوں کو ادائیگی کی جائے۔ بی سی بی نے پہلے بھی بینک گارنٹی کے ذریعے ادائیگی کی ہے۔ تاہم اس بار بینک گارنٹی نہ ہونے کی وجہ سے کھلاڑیوں کی ادائیگی پر غیر یقینی صورتحال بنی ہوئی ہے۔

بو ویبسٹر سڈنی ٹیسٹ میں ڈیبیو کریں گے

سڈنی 02 جنوری (یواین آئی) آسٹریلیا نے ہندوستان کے ساتھ ہونے والے پانچویں اور آخری ٹیسٹ سے آل راؤنڈر مچل مارش کو باہر کر دیا ہے اور ان کی جگہ بو ویبسٹر ٹیسٹ ٹیم میں ڈیبیو کریں گے۔ آسٹریلیائی کپتان پیٹ کمنز نے جمعرات کو پانچویں ٹیسٹ میچ سے پہلے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ سڈنی میں ہونے والے پانچویں ٹیسٹ کے لیے ٹیم میں ایک تبدیلی کی گئی ہے۔ آل راؤنڈر مچل مارش کی جگہ بو ویبسٹر ٹیسٹ ٹیم میں شامل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کمر درد سے متاثر ہونے والے مچل اسٹارک میچ کھیلنے کے لیے فٹ ہیں۔

ویبسٹر نے پچھلے کچھ سیشنز میں شیفیلڈ شیلڈ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ گزشتہ سیزن میں انہوں نے 58.62 کی اوسط سے 938 رن بنا کر شیلڈ میں سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی کا اعزاز حاصل کیا اور 29.30 کی اوسط سے 30 وکٹیں لیں۔ اس سیزن کے چار میچز میں انہوں نے 50.50 کی اوسط سے 303 رن بنائے، جن میں ایک سنچری اور ایک نصف سنچری شامل ہے، اور 96.5 اوورز میں 37.88 کی اوسط سے نو وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے تاسمانیا کے لیے ڈین جونز ٹرافی کے 50 اوور کے میچ میں 17 رن دے کر چھ وکٹیں لیں اور پہلے چار روزہ میچ میں ہندوستان اے کے خلاف آسٹریلیا اے کے لیے ناٹ آوٹ نصف سنچری بنائی، اور میلبورن میں دوسرے میچ میں دو بار تین وکٹیں لیں۔ کمنز نے کہا، [؟] مچل نے ظاہر ہے کہ اس سیزن میں اتنے رنز نہیں بنائے ہیں یا شاید اتنی وکٹیں حاصل نہیں کیں جتنی وہ چاہتے تھے۔ بو ٹیم کے ساتھ ہیں۔ "بو کے لیے یہ ایک اچھا ہفتہ ہے۔"پانچویں ٹیسٹ کے لیے آسٹریلین الیون: سیم کونساس، عثمان خواجہ، مارنس لیبوشگن، اسٹیون اسمتھ، ٹریوس ہیڈ، بو ویبسٹر، ایلکس کیری (وکٹ کیپر)، پیٹ کمنز (کپتان)، مچل اسٹارک، نیتھن لیون اور اسکاٹ بولانڈ۔

روہت کے ساتھ سب کچھ ٹھیک، ڈریسنگ روم کی باتیں باہر نہیں آنی چاہیے، گوتم گمبھیر

نئی دہلی ،2 جنوری (آئی این ایس انڈیا): انڈین کرکٹ ٹیم بارڈر-گاوسکر ٹرافی میں فی الحال پیچھے ہے۔ چار میچوں کے اختتام کے بعد آسٹریلیا نے سیریز میں 2-1 کی برتری حاصل کرلی ہے۔ اب آج جمعہ 3 جنوری سے دونوں ٹیمیں سڈنی میں سیریز کا پانچواں اور آخری ٹیسٹ میچ کھیلیں گی۔ اس سے پہلے ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے پریس کانفرنس کی۔ اس دوران انہوں نے روہت شرما کے ساتھ ان کے رشتے پر پوری بیباکی سے بات کی۔ اس دوران گوتم گمبھیر نے پریس کانفرنس کے دوران میڈیا اہلکاروں کے تمام سوالوں کا بے تکلفی سے جواب دیا۔ گوتم گمبھیر نے پریس کانفرنس میں کہا کہ فی الحال سب کچھ قابو میں ہے، ہم سڈنی میں سیریز ڈرا کرسکتے ہیں، ایسا نہیں ہے کہ اس سیریز میں اب تک بیٹنگ یا بولنگ اچھی نہیں ہوئی، اگر ایسا ہوتا تو ہم ایک بھی میچ نہیں جیت پاتے۔ ہر کھلاڑی کو معلوم ہے کہ کس جگہ پر کس کو کام کرنا ہے۔ ڈریسنگ روم میں ہماری بات اگلے میچ کے سلسلے میں ہوئی ہے اور یہ مثبت بحث و مباحثہ کھلاڑی اور کوچ کے درمیان ہونا چاہیے۔ حالانکہ انہوں نے پلیئنگ الیون کے حوالے سے کہا کہ وہ پچ دیکھنے کے بعد ہی اس کا فیصلہ کریں گے۔ ہندوستانی ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے مزید کہا کہ کھلاڑی اور کوچ کے درمیان جو بھی ہوتا ہے صرف ان کے درمیان ہی رہنا چاہیے۔ ڈریسنگ روم کی باتوں کو باہر نہیں آنا چاہیے چونکہ آپ صرف نتیجہ دیکھیں۔ یہ کھیل صرف نتیجہ پر مرکوز ہے۔ روہت شرما کے ساتھ صرف ایک بات ہوئی ہے، اور وہ سڈنی ٹیسٹ جیتنے کے سلسلے میں ہوئی ہے۔ ہم نے صرف پانچواں ٹیسٹ جیتنے کے لیے بات کی۔ ہمارے پاس اس میچ کو جیتے کر سیریز برابر کرنے کا موقع ہے۔ ٹیم انڈیا محفوظ ہاتھوں میں ہے۔ واضح رہے کہ کل کے مقابلے میں اب روہت شرما کے کھیلنے پر تذبذب برقرار ہے۔ حالانکہ آکاش دیپ زخمی ہونے کی وجہ سے وہ باہر ہوگئے ہیں۔

افغان اسپنر مجیب الرحمٰن نے بھی پی ایس ایل کیلئے کرایا رجسٹریشن

کراچی، 2 جنوری (آئی این ایس انڈیا) پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) 2025 کے ڈرافٹ کے لیے غیر ملکی کھلاڑیوں کی رجسٹریشن کا سلسلہ جاری ہے۔ افغانستان کے اسپنر مجیب الرحمٰن نے بھی پاکستان سپر لیگ 2025 کیلئے اپنی دستیابی کا اعلان کرتے ہوئے پلیئرز ڈرافٹ کیلئے رجسٹریشن کرالی۔ نیوزی لینڈ اسپیڈ اسٹار ایڈم ملن بھی ڈرافٹ کے لیے شامل ہوگئے۔ اس سے قبل نیوزی لینڈ کے فاسٹ بولر ٹم ساؤتھی اور آسٹریلیا کے ڈیوڈ وارنر نے بھی ڈرافٹ کے لیے رجسٹریشن کرائی ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان سپر لیگ کا پلیئرز ڈرافٹ 11 جنوری کو ہوگا۔ پی ایس ایل کا دسواں ایڈیشن اپریل میں ہوگا۔ فرنچائزز 4 جنوری کو ریٹین کھلاڑیوں کے ناموں کا اعلان کریں گی۔

ٹیسٹ پلیئرز کی رینکنگ جاری، جو روٹ کی بادشاہت برقرار

دبئی، 2 جنوری (آئی این ایس انڈیا): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے نئی ٹیسٹ پلیئرز رینکنگ جاری کردی ہے۔ نئی رینکنگ میں ٹیسٹ بیٹرز کی فہرست میں انگلینڈ کے جو روٹ کا پہلا نمبر برقرار ہے۔ انگلینڈ کے ہیری بروک دوسرے اور نیوزی لینڈ کے کین ولیمسن کا تیسرا نمبر ہے۔ انڈیا کے یشسوی جسوال ایک درجہ ترقی کے بعد چوتھے نمبر پر آگئے ہیں۔ آسٹریلیا کے ٹریوس ہیڈ چوتھے سے پانچویں نمبر پر چلے گئے ہیں۔ پاکستان کے سعود شکیل تین درجہ ترقی کے بعد چھٹے نمبر پر آگئے ہیں۔ آسٹریلیا کے اسٹیو اسمتھ تین درجہ ترقی کے بعد ساتویں نمبر پر آگئے ہیں۔ وہیں پاکستان کے اسٹار بلے باز بابر اعظم 2 درجہ تنزلی کے بعد 17 ویں نمبر پر چلے گئے ہیں۔ محمد رضوان کی 2 اور سلمان آغا کی رینکنگ میں 5 درجہ تنزلی ہوئی ہے اور دونوں بالترتیب 21 ویں اور 23 ویں نمبر پر چلے گئے ہیں۔ ٹیسٹ بولرز کی فہرست میں جسپریت بمراہ کا پہلا نمبر برقرار ہے۔ جنوبی افریقہ کے مارکو یانسین 6 درجہ ترقی کے بعد پانچویں نمبر پر آگئے ہیں۔ پاکستان کے نعمان علی ایک درجہ تنزلی کے بعد 9 ویں نمبر پر چلے گئے۔ جبکہ ٹیسٹ آل راؤنڈرز میں بھارت کے رویندر جڈیجہ کا پہلا نمبر برقرار ہے۔ آسٹریلیا کے پیٹ کمنز 4 درجہ ترقی کے بعد تیسرے نمبر پر آگئے ہیں۔

الفاظ کے رشتے: مجموعہ کلام

نام کتاب: الفاظ کے رشتے
نام: محمود عالم (محمود راہی اورنگ آبادی)
سن اشاعت: 2024 صفحات 200
قیمت: 400 روپے، ناشر: اردو محفل
مبصر: خورشید فرازی

زیر مطالعہ کتاب محمود راہی اورنگ آبادی کی "الفاظ کے رشتے" ایک بہترین اور منتخب مجموعہ کلام ہے جسے مصنف نے دریا دلی کے ساتھ باذوق قارئین کے نام معنون کیا ہے۔ یہ کتاب اردو ڈائریکٹوریٹ، محکمہ کابینہ، سکریٹریٹ، حکومت بہار کے اشاعتی امداد سے شائع ہوئی ہے۔ جس میں ڈاکٹر قاسم فریدی، پروفیسر ڈاکٹر دبیر احمد، ڈاکٹر جمیل اختر اور ڈاکٹر سنجر بلال بھارتی نے منفرد انداز میں اپنے اپنے طور پر شاعر کی غزلوں کا احاطہ کیا ہے اور سبھوں نے محمود راہی کو ایک مستند شاعر کی حیثیت سے تسلیم کیا ہے۔ اور اس کتاب میں خاص طور پر برصغیر کے مشہور ڈرامہ نویس اور ناقد جناب ظہیر انور کا تبصرہ قابل تعریف ہے جنہوں نے شاعر کی عظمت و انفرادیت کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ محمود راہی صاحب کہنہ مشق شاعر ہیں اور لفظوں کے رشتے کو بطریق احسن برتنے کے ہنر سے واقف ہیں۔ محمود راہی کا یہ پہلا مجموعہ کلام ہے جو منظر عام پر آتے ہی مقبول ہوا اور شہر کی ادبی محفلوں میں باقاعدہ اس کا چرچا سنا گیا۔ یوں تو آئے دن کتابیں منظر عام پر آتی رہتی ہیں جس میں مجموعہ کلام، افسانوں کا مجموعہ، تنقیدی مضامین کا مجموعہ، سفرنامے، خاکے نگاری اور طنزیہ مضامین وغیرہ۔ لیکن ان میں سے صرف چند کتابیں ایسی ہوتی ہیں جس کا تذکرہ بازگشت کی شکل میں سنائی دیتی ہیں اور بقول ظہیر انور صاحب کہ اگر کسی کتاب کا تذکرہ ادبی محفلوں میں سنائی دے تو یہ مصنف کی بہت بڑی کامیابی ہے اور اسی

کامیابی سے دوچار ہوئے ہیں محمود راہی صاحب۔ ظہیر انور کا خیال ہے کہ اچھی شاعری رخصت ہورہی ہے اور یہ زمانہ نثر کا ہے لیکن محمود راہی کی غزلوں کو دیکھنے کے بعد یقین ہوتا ہے کہ اچھی شاعری کا وجود پورے طور پر ختم نہیں ہوا ہے جن کی غزلوں میں روایت اور جدیدیت کا عمدہ امتزاج نظر آتا ہے۔ ڈاکٹر دبیر احمد کا خیال ہے کہ محمود راہی کی شاعری اس امر کا احساس دلاتی ہے کہ وہ ایک اصل فنکار ہیں اور انہیں معلوم ہے کہ شاعری کاریگری نہیں بلکہ فنکاری ہے۔ مثال کے طور پر۔

وہ لوگ اپنے ہیں کہ پرائے ہیں کیا تمیز
چہرے پہ اس طرح ہیں نقابوں کے دائرے

ہے مسئلوں کی کڑی دھوپ اور لمحوں سے
مری حیات کوئی سائباں مانگے ہے

کولکاتا کی مشہور شخصیت اور ادبی فنکار ڈاکٹر سنجر بلال بھارتی جن کا حسب نسب ادبی شہ پارے میں موجود ہے انہوں نے محمود راہی کو جاگتے احساس کا شاعر بتایا ہے۔ اور الفاظ کے رشتے کی نوآموز شاعر کا مجموعہ کلام نہیں بلکہ ایک ایسے پختہ ذہن شاعر کا کلام ہے جو برسوں سے شعر کہہ رہا ہے لیکن مشاعرے کی محفلوں سے دور رہ کر اس شاعر نے شعر و ادب کا گہرا مطالعہ کیا ہے اور اس کے اشعار اس کے ثبوت ہیں:

ظلمت یاس کی راہوں سے گزرتے آئے
اپنی قسمت میں کوئی آس کا جگنو کب تھا

باقی حرم نہیں کہ شوالے نہیں رہے
کیا ہے بات ہے کہ دل میں اجالے نہیں رہے

نگاہ والو! یہ ہے شہر صرف اندھوں کا
نہ ڈھونڈو شیشہ گرہ کی دکاں، رہنے دو

ندی کے دھاروں میں تبدیلیاں تو ممکن ہیں
انہیں بدلنے سے سوتے نہیں بدل جاتے

عجیب دھوپ تھی آنگن کے گوشے گوشے میں
نوید صبح نہ تھی کوئی آفتاب نہ تھا

نہ جانے کون سا پل زندگی پہ بھاری ہو
ہر ایک سانس میں خوف خدا ضروری ہے

یقیں کے دشت میں آخر ابل پڑے چشمے
گماں کے بحر کو اک دن سراب ہونا تھا

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 3rd January, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ ۳ /جنوری ۲۰۲۵ء

ہندوستانی بلے باز شبھمن گل 450 کروڑ روپے کے گھوٹالہ میں پھنسے، سی آئی ڈی نے بھیجا سمن

2/جنوری: بارڈر-گواسکر ٹرافی کے چوتھے ٹیسٹ میچ سے ڈراپ کیے جانے کے بعد شبھمن گل پانچویں ٹیسٹ میں کھیلیں گے یا نہیں، یہ ابھی فائنل ہونا باقی ہے اور اس سے عین قبل ان کے لیے ایک بری خبر سامنے آئی ہے۔ ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ شبھمن گل 450 کروڑ روپے کے ایک گھوٹالہ معاملے میں پھنس گئے ہیں۔ جو خبریں سامنے آ رہی ہیں اس میں کہا گیا ہے کہ شبھمن سمیت گجرات ٹائٹنس کے کئی دیگر کھلاڑی بھی اس گھوٹالہ میں پھنس رہے ہیں۔

'احمد آباد مرر' نے اس سلسلے میں ایک رپورٹ شائع کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ شبھمن گل کے ساتھ ساتھ سائی سدرشن، راہل تیوتیا اور موہت شرما ایسے نام ہیں جو 450 کروڑ روپے گھوٹالہ معاملہ میں پھنستے دکھائی دے رہے ہیں۔ یہ گھوٹالہ گجرات کی کمپنی 'بی زیڈ گروپ' سے جڑا ہوا ہے۔ اس معاملے میں گجرات کرائم تحقیقات محکمہ یعنی سی آئی ڈی کی طرف سے متعلقہ کرکٹرس کو سمن بھی بھیج دیا گیا ہے۔

دراصل بی زیڈ گروپ نے سرمایہ کاروں کو بینک سے زیادہ شرح سود دینے کا وعدہ کیا تھا۔ جب ایسا نہیں ہوا تو سرمایہ کاروں نے معاملے کی شکایت پولیس میں کر دی۔ 'احمد آباد مرر' کی رپورٹ میں کہا جا رہا ہے کہ گجرات ٹائٹنس کے کھلاڑیوں نے بھی پونجی اسکیم میں پیسہ لگا رکھا ہے۔ اسی کے تعلق سے سی آئی ڈی اب ان سے پوچھ تاچھ کرے گی۔ رپورٹ کے مطابق شبھمن گل نے 1.95 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے، جبکہ باقی کھلاڑیوں نے چھوٹی رقم لگائی ہے۔ چونکہ گل ابھی آسٹریلیا میں ہیں، لہٰذا سی آئی ڈی ان سے واپس لوٹنے پر پوچھ تاچھ کر سکتی ہے۔

میڈیا رپورٹ میں یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ گجرات سی آئی ڈی نے اس گھوٹالہ معاملے میں ایک شخص کی گرفتاری بھی کی ہے۔ اس کا نام بھوپیندر سنگھ جھالا ہے جو مہسانا ضلع سے گرفتار کیا گیا۔ بھوپیندر نے پولیس کو بتایا کہ انھوں نے اب تک گجرات ٹائٹنس کے کھلاڑیوں کے بھی سود کے پیسے نہیں دیے ہیں۔

ممتا نے سنتوش ٹرافی پر قبضہ کرنے والے تمام کھلاڑیوں کیلئے سرکاری نوکری کا اعلان کیا، 8 سال بعد یہ کامیابی ملی

2/جنوری: روی ہنسدا نے سال کے آخری دن بنگال کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ 8 سال کی خشک سالی کے بعد بنگال نے سنتوش ٹرافی اپنے ہاتھوں سے جیتی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے نئے سال کے آغاز پر فاتح ٹیم کو اعزاز سے نوازا۔ انہوں نے ٹیم کے ہر فٹبالر کو سرکاری نوکری دینے کا اعلان کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ٹرافی جیتنے والے دستے کے ساتھ تصاویر بھی بنوائیں۔ واضح رہے کہ بنگال نے گزشتہ منگل کو کیرالہ کو شکست دے کر سنتوش ٹرافی جیت لی تھی۔

ہندوستانی ٹیم کا چیمپئنز ٹرافی کیلئے پاکستان نہ آنا بدقسمتی ہے: شین واٹسن

سڈنی، 2 جنوری: سابق آسٹریلوی آل راؤنڈر شین واٹسن نے بھارت کی جانب سے چیمپئنز ٹرافی میں شرکت کے لیے پاکستان نا جانے کو بدقسمتی قرار دیدیا۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے سڈنی ٹور کے دوران گفتگو کرتے ہوئے شین واٹسن نے کہا کہ یہ بدقسمتی ہے کہ بھارتی ٹیم چیمپئنز ٹرافی کے لیے پاکستان نہیں جا رہی، چیمپئنز ٹرافی کا پاکستان میں انعقاد پوری پاکستانی قوم کے لیے ایک خاص لمحہ ہے، پاکستان میں کرکٹ فینز کے لیے بھی یہ بدقسمتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ پاک بھارت میچ ہر کوئی دیکھنا پسند کرتا ہے، پاکستان بھارت ٹیموں کا جب بھی مقابلہ ہو تو یہ ایک خاص وقت ہوتا ہے، بطور آسٹریلوی میں جانتا ہوں کہ انگلینڈ ہمارے لیے کتنا بڑا حریف ہے، پاکستان بھارت بھی اسی طرح بڑے حریف ہیں، کوئی بھی کرکٹ فین یہ میچ مس کرنا نہیں چاہتا۔ سابق آسٹریلوی آل راؤنڈر نے کہا کہ مجھے 2019 میں پاکستان سپر لیگ پاکستان میں کھیلنے کا موقع ملا، پاکستان جانا اور پھر وہاں کھیلنا میرے لیے ایک خاص بات تھی، پاکستان کے فینز براہ راست ورلڈ کلاس کرکٹ دیکھنے سے محروم رہے ہیں۔

آج کا کھیل

آئی ایس ایل

محمڈن بمقابلہ نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ

(گوہاٹی شام 7:30 بجے)

نیشنل گیم ایوارڈز کا اعلان:

منو بھاکر سمیت ان سابق کھلاڑیوں کو کھیل رتن ایوارڈ سے نوازا جائے گا

نئی دہلی، 2 جنوری (آئی این ایس انڈیا) نوجوانوں اور کھیلوں کی وزارت نے ان کھلاڑیوں کی فہرست جاری کی ہے، جنہیں کھیل رتن سے نوازا جائے گا۔ منو بھاکر، ڈی گوکیش کے علاوہ پروین کمار کو بھی میجر دھیان چند کھیل رتن ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔ پیرس اولمپکس 2024 میں ہاکی ٹیم کے لئے اپنی کپتانی میں کانسے کا تمغہ (برانز میڈل) جیتنے والے ہرمن پریت سنگھ کو بھی کھیل رتن دیا جائے گا۔ منو بھاکر نے پیرس اولمپکس میں 10 میٹر ایئر پسٹل اور 25 میٹر ایئر پسٹل میں برانز میڈل جیتا تھا۔ وہ ایک ہی اولمپک میں دو میڈل (تمغہ) جیتنے والی پہلی ہندوستانی ہیں۔ شطرنج کھلاڑی ڈی گوکیش کو بھی کھیل رتن ایوارڈ سے سرفراز کیا جائے گا۔ گوکیش نے گزشتہ ماہ 12 دسمبر کو شطرنج کی دنیا کا ورلڈ چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ سنگاپور میں ہوئی ورلڈ چیمپئن شپ میں گوکیش نے چین کے ڈنگ لیرین کو شکست دے کر خطاب جیتا تھا۔ وہ محض 18 سال کی عمر میں ورلڈ چیمپئن بنے، جو کہ ایک ورلڈ ریکارڈ ہے۔ ہاکی ٹیم کے کپتان ہرمن پریت سنگھ اور پیرا اولمپک میں گولڈ میڈل جیتنے والے پرین کمار کو بھی کھیل رتن ایوارڈ دیا جائے گا۔ ہرمن پریت سنگھ کی کپتانی میں ہندوستانی ٹیم نے مسلسل دوسری بار اولمپک میں برانز میڈل جیتا تھا۔ پروین کمار نے ہائی جمپ ٹی 64 ایونٹ میں ملک کو گولڈ میڈل جتایا تھا۔ پروین کمار نے ایشین ریکارڈ توڑتے ہوئے یہ حصولیابی حاصل کی تھی۔ وزارت کھیل 32 ایتھلیٹس کو ارجن ایوارڈ سے سرفراز کرے گا، جن میں سے 17 پیرا ایتھلیٹس ہیں۔

روہت شرما کے سڈنی میں کھیلنے پر شبہ

سڈنی، 2 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم کے سربراہ گوتم گمبھیر نے سڈنی ٹیسٹ میں کھیلنے کے بارے میں کپتان روہت شرما کے سوال کے جواب میں کہا ہے کہ ہم کل پچ دیکھنے کے بعد فائنل الیون کا اعلان کریں گے۔ آج یہاں پریس کانفرنس میں روہت شرما کی غیر حاضری کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں گمبھیر نے کہا کہ "ہیڈ کوچ یہاں ہے۔ یہ کافی ہے۔ روہت کے ساتھ سب کچھ ٹھیک ہے لیکن انہوں نے اس بات کی تصدیق نہیں کی کہ آیا ہندوستانی کپتان جمعہ کے گیارہ کا حصہ ہوں گے یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم وکٹ کو دیکھیں گے اور ٹیم کو کل فائنل کر لیا جائے گا۔"

اگر روہت سڈنی ٹیسٹ میں نہیں کھیلتے ہیں تو ان کی جگہ شبھمن گل اور دھروجریل کو گیارہ میں دیکھا جا سکتا ہے۔ ہندوستان شاذ و نادر ہی کسی ٹیسٹ میچ کے موقع پر اپنی پلیئنگ الیون کا اعلان کرتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ روہت فارم میں جدوجہد کر رہے ہیں۔ گزشتہ نو ٹیسٹ میں ان کی اوسط 10.93 رہی ہے وہ جمعرات کو پریکٹس کے لیے دیر سے پہنچے۔

جنوبی افریقہ کیخلاف دوسرے ٹیسٹ میں عامر جمال کو ڈراپ کرنے کا فیصلہ

جوہانسبرگ، 2 جنوری (آئی این ایس انڈیا): جنوبی افریقہ کے خلاف کیپ ٹاؤن میں شروع ہونے والے دوسرے ٹیسٹ کے لیے قومی ٹیم کے فاسٹ بولر عامر جمال کو ڈراپ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ عامر جمال کی جگہ بائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر میر حمزہ کی ٹیم میں شمولیت کا قوی امکان ہے جبکہ بائیں ہاتھ کے اسپنر نعمان علی کے کھیلنے کا امکان بہت کم ہے۔ عامر جمال سنچورین ٹیسٹ کی دوسری اننگز میں صرف ایک اوور کرانے پر شدید تنقید کی زد میں ہیں، اطلاعات کے مطابق ٹیم مینجمنٹ نے عامر جمال کی جگہ بائیں ہاتھ کے تیز بولر میر حمزہ کو گیارہ رکنی ٹیم میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ البتہ اسپنرز کیلئے سازگار پچ پر قومی ٹیم میں کسی اسپنر کی شمولیت کا امکان موجود نہیں ہے اور توقع ہے کہ بائیں ہاتھ کے اسپنر نعمان علی جنھوں نے انگلینڈ کے خلاف اکتوبر 2024 میں کھیلے گئے 2 ٹیسٹ میچوں کے دوران 13.85 کی اوسط سے 20 وکٹیں اپنے نام کی تھیں، انھیں گیارہ رکنی ٹیم میں شامل نہ کیا جائے۔ ٹیم مینجمنٹ بطور اسپنر سلمان علی آغا پر نگاہیں جمائے بیٹھی ہے، آل راؤنڈر نے 18 ٹیسٹ میچوں میں 58.75 کی اوسط سے 16 وکٹیں حاصل کر رکھی ہیں۔

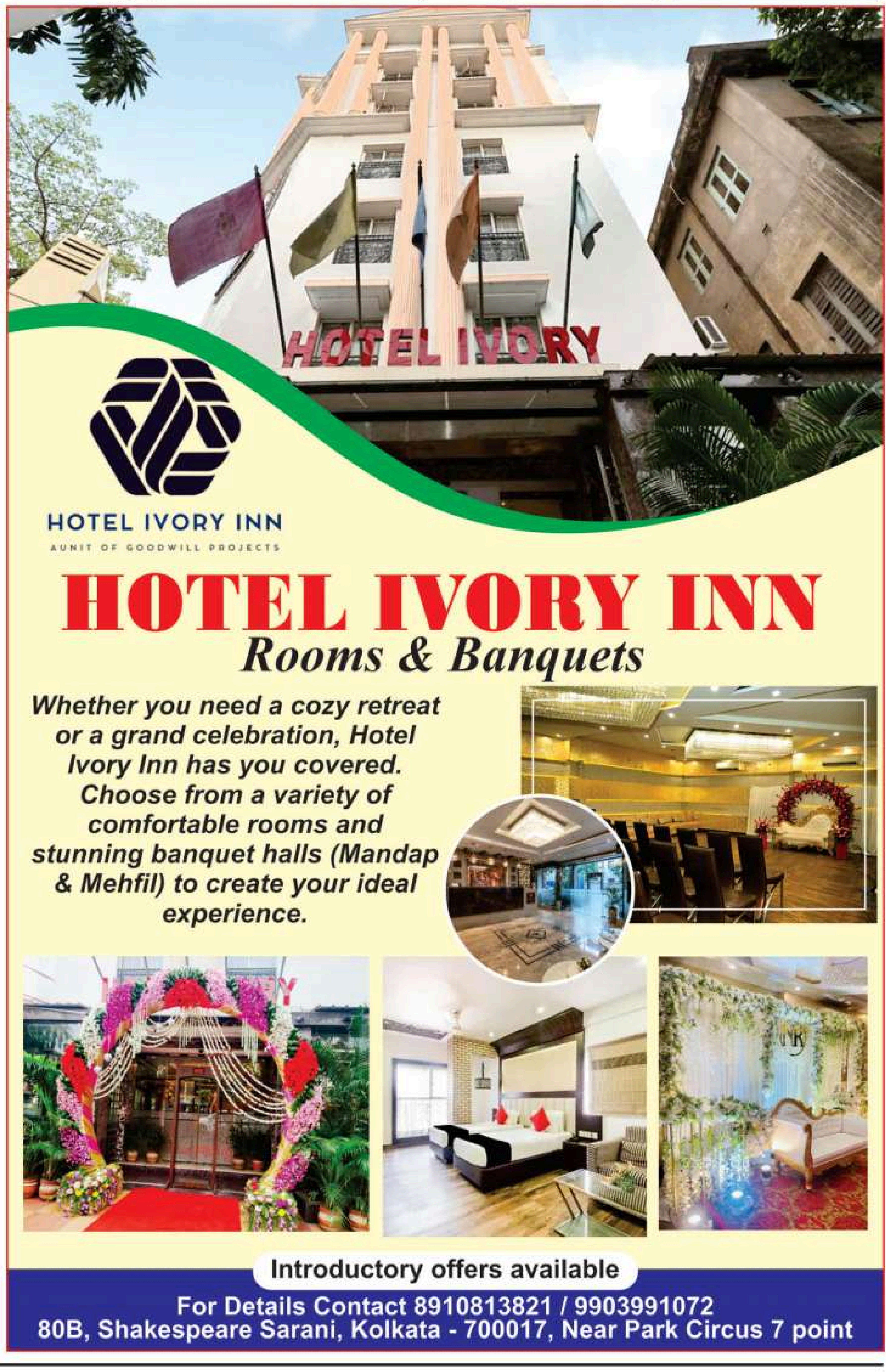

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804